اصول فقہ اور شاہ ولی اللہؒ

ڈاکٹر محمد مظہر بقا

فاضل دیوبند ایم اے پی ایچ ڈی

اُصولِ فقہ اور شاہ ولی اللہؒ

پی ایچ ڈی مقالہ

ڈاکٹر محمد مظہر بقا

اصول فقہ

اشاعت دوم — سنہ ۱۹۸۶ء

تعداد — ایک ہزار

قیمت

طابع — سید محمد ابراہیم ... پرنٹرز ... کراچی

ناشر — بکچ ... گلشن اقبال بی-۴۳ ... کراچی

سول ایجنسی — لائبریری ... کراچی

فہرست مضامین

فہرس — صفحہ

فصل ۔ ۴

باب ۱ ۔ کتاب

بحث اول ۔ (محکم و متشابہ)

مبحث دوم (نسخ)

باب ۲ ۔ سنت ۲۵۱

مبحث اول ۲۵۳

باب ۶۔ استدلال

باب ۷ ۔ اجتہاد

مقدمہ طبع ثانی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

[illegible] والصلوٰۃ والسلام علی سید المرسلین وعلیٰ آلہ واصحابہ اجمعین الیٰ یوم الدین

[illegible] مقالہ ہے جو [illegible] پی ایچ ڈی کا مقالہ ہے۔ مقالہ ڈاکٹر [illegible] کراچی یونیورسٹی میں [illegible] تھے [illegible] محقق [illegible] ڈاکٹر [illegible] ان کی [illegible] قریشی

[illegible] ڈاکٹر فضل رحمٰن قریشی، ڈاکٹر [illegible] بھی [illegible]

[illegible] اس مقالہ پر کراچی یونیورسٹی کے [illegible] [illegible]

[illegible] میں [illegible] اسلامی [illegible] سے شائع ہوا۔ اشاعت [illegible] معصومی صاحب نے [illegible] لکھا [illegible] کی [illegible] کے مقدمہ میں [illegible] ہیں [illegible] کا اعتراف [illegible] ان میں سے [illegible] بعض [illegible] کی جگہ [illegible] طویل عبارت کا صحیح خلاصہ کر کے [illegible] مختصر کر دیا گیا ہے۔ [illegible] ڈاکٹر معصومی صاحب [illegible] کا

[illegible] ہیں جس عنوان سے [illegible]

[illegible] ان کے معاملہ کی [illegible]

[illegible]

[illegible] الفاظ اور [illegible]

[illegible]

[illegible]

سوال یہ ہے کہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ڈاکٹر سید محمد یوسف مرحوم [illegible]

[illegible] فضل الرحمٰن [illegible]

[illegible] ڈاکٹر محمد یوسف صاحب مرحوم [illegible] ان کے فارسی [illegible]

[illegible] اہل حدیث [illegible]

[illegible]

تجدید تعلیم کی نوعیت کا ایک جائزہ

[illegible] اسلامی روش [illegible]

[illegible]

اسلامی آداب [illegible]

[illegible]

[illegible] یہ مصیبت بھی [illegible] ہو گئی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] شاہ صاحب کے مقصد کو [illegible]

[illegible]

[illegible]

شاہ صاحب کے بیانات میں تحریف

[illegible]

اس عبارت میں اس طرح تحریف کی گئی ہے:

"اس عبارت سے [illegible] کہ جن کی وہ تقلید کرتے ہیں [illegible]"

۳۔ اسی [illegible] انفاس العارفین (ص [illegible]) میں شاہ صاحب تحریر فرماتے ہیں

"محقق ہو گیا کہ حضرت [illegible] اکثر امور [illegible] مذہب حنفی [illegible] صاحب حدیث [illegible] اور وجدان [illegible] جمع ہی [illegible]"

[illegible] اکثر امور میں حنفی مذہب کے مطابق عمل کرتے تھے [illegible] وجدان کی رو سے [illegible] مذہب میں ان کی [illegible]

اس مضمون کو مقالہ نگار نے [illegible] الفاظ میں اس طرح لکھا ہے

"[illegible] مسائل میں [illegible] عمل کیا کرتے تھے [illegible] مسائل تھے جن [illegible] احادیث [illegible] وجدان کے مطابق احناف کے [illegible] مذہب کے [illegible] میں کسی [illegible] مذہب کو ترجیح حاصل تھی۔"

اس عبارت میں [illegible] صاحب نے اپنی طرف سے اس طرح [illegible]

"[illegible] احناف کے [illegible] مذہب کے [illegible] کسی [illegible] جس کے مطابق [illegible] ترجیح حاصل ہے۔"

شاہ صاحب کی [illegible] اس [illegible] ہے جو [illegible] کسی [illegible]

مقالہ نگار کے بیانات میں تحریف

اس طرح کی تحریف کی متعدد مثالیں ہیں۔ [illegible] صرف ایک مثال پیش کی جا رہی ہے

۱۔ مقالہ نگار نے شاہ صاحب کے [illegible] (ص ۴۸ [illegible]) [illegible] تھا جو

ص ۴۵ [illegible] اس کا خلاصہ یہ ہے کہ شاہ صاحب کے [illegible] حنفی مذہب کو [illegible]

[illegible] احناف [illegible] اس کا [illegible]

[illegible] قریب تر ہو اسی کے مطابق [illegible]

[illegible] معلوم ہوتا ہے کہ [illegible] ہندوستان میں [illegible] شاہ صاحب

[illegible] صاحب کی اصلاح [illegible] مرکز [illegible] اگر شاہ صاحب

[illegible] اس لئے انہیں [illegible] قوم کی [illegible]

[illegible] عوام کا مذہب تھا

[illegible] قوم کی [illegible]

[illegible] کے مطابق اس طرح ہو سکتا ہے کہ [illegible]

[illegible] کے اقوال میں سے کسی کو اختیار کیا جائے جو

[illegible]

[illegible] اس [illegible]

[illegible] المعروف [illegible]

[illegible] مسائل میں اس مذہب کے مطابق ہیں

[illegible] حنفی مذہب کو [illegible] مطابق کرنے کی [illegible]

[illegible] احناف کے اقوال میں سے کسی کا [illegible]

[illegible] کسی [illegible]

[illegible] شاہ صاحب [illegible] حنفی مذہب [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] اس طرح کیا ہے

[illegible] حنفی مذہب کو [illegible] مطابق کرنے کی علمی جدوجہد جاری رکھی اور [illegible]

[illegible] نہیں کی

[illegible] مقالہ نگار [illegible]

[illegible] حنفی مذہب کو [illegible] مطابق [illegible] کی کوئی مستقل کوشش نہیں کی اور [illegible] گی

[illegible]

[illegible] کی حدود جاری رکھی

[illegible]

[illegible] اس کا جواب یہ ہے [illegible]

۲۔ [illegible]

[illegible] کا ذکر مستحب ہے

[illegible]

۳۔ [illegible]

[illegible]

[illegible] کی طرف منسوب کیا گیا

[illegible] کی طرف کیوں منسوب کیا گیا

[illegible] منسوب کر دی گئی

[illegible]

حذف:

معلوم ہوتا کہ مقالہ سے تقریباً ایک ہزار سطریں حذف کی گئی ہیں۔ حذف کے بعض نمونے حسب ذیل ہیں:

۱۔ ص ۱۵، س ۳: "بعض مسائل میں اصل مذہب سے منحرف ہو کر صریحہ [illegible] اصلاح" حنفی مذہب سے منحرف ہو کر" یہ عبارت حذف کر دی گئی ہے۔

۲۔ ص ۳۲ "اصل عبارت اخبر بکثیر، ص ۷۰" میں لکھا ہے "النبی ﷺ حدیث کا [illegible] [illegible] جیسی شارح نے جہیں الحسان جیسی بوا [illegible] کے سامنے بھی [illegible] لکھی تھا" "جیسی شرح لکھا ہے شاہ صاحب کے عدم الحسان [illegible] بات نہ جمعی [illegible]" اصلاح میں اسی عبارت کو حذف کر دیا گیا ہے۔

۳۔ ص ۳۰ "راحمہا کو حذف سے احناف سے شاہ صاحب کے مسلک بیان کرتے ہوئے [illegible] "اور عجیب صورت حال یہ ہے کہ اگر اس سے یہ نتیجہ نکالا جائے تو غلط ہوگا کہ شاہ صاحب بے عمل کے اعتبار سے تو حنفی تھے [illegible] صاحب شافعی تھے"۔

اس عبارت کو حذف کر دیا گیا ہے۔

۴۔ ص ۴۱ "یہ کیا عجیب بات نہ ہوگی کہ امام ابو حنیفہ سے شاہ صاحب کے تقریباً [illegible] اختلافات گوارا کئے اور صاحب فقہی اصطلاح میں ان کے مختارات کہہ اٹھے اسی کے مطابق [illegible] امام صاحب سے ان کے [illegible] اختلافات کو مختارات کہا گیا ہے جب یہ بات سوچی کہ [illegible] کے مطابق صاحب یقیناً حنفی نہیں [illegible] اور یہی صورت سے شکستگی ہے کہ ان کے حنفی ہونے کا کیا مطلب ہے؟"

اس پوری عبارت کو حذف کر دیا گیا ہے۔

۵۔ ص ۴۲ "اسی طرح شاہ صاحب نے بھی ان مسائل میں جن میں وہ احناف کے مسلک کو غیر مدلل اور مرجوح سمجھتے تھے آپ کو عمل کے اعتبار سے حنفی ہی رکھ [illegible] اصلاح اسی کی متقاضی تھی۔"

اس عبارت کو حذف کر دیا گیا ہے۔

۶۔ ص ۳۲ "وہ اسی حقیقت پر بضد تھے کہ امام حسین کی تقلید کے خلاف [illegible] محدثین کی [illegible] کا [illegible] صاحب میں سر فہرست [illegible] [illegible] مسلک کا سرچشمہ [illegible] آخر وقت تک قائم رہا۔"

اس حصے کو حذف کر دیا گیا ہے۔

۷۔ ص ۳۹ "فصل" مشاہدات میں ادوار کے بارے میں شاہ صاحب کے متعلق جو گفتگو کی گئی [illegible] فکر و عمل کے جو پہلو شاہ صاحب کی زندگی کے بعض گوشوں میں نظر آتے ہیں اس کا [illegible] سے کی [illegible] ہوا حسنی۔"

اس عبارت کو حذف کر دیا گیا۔

۸۔ ص ۳۳ "اجماع سکوتی کے [illegible] [illegible] ۶ عنوان [illegible] ان میں سے عنوان کو حذف کر دیا گیا۔"

عنوانات میں تبدیلیاں

عنوانات میں بکثرت تبدیلیاں عمل میں آئی ہیں، چند نمونے حسب ذیل ہیں۔

عنوانات اصل [illegible] اجمال [illegible] تفصیل کا عکس [illegible] [illegible] سے پڑھنے والے کی سمجھ میں آجاتا ہے کہ اس کے تحت کیا تفصیل [illegible] [illegible] عنوانات میں جو تبدیلیاں کی گئی ہیں ان میں بکثرت مقامات ہیں یہ خصوصیت [illegible] مثلاً:

۱۔ ص ۳۰ "اصل عنوان" اہل بیت کے اجماع کے بارے میں شاہ صاحب کی رائے"۔

صحیح "اجماع عترت"

۲۔ ص ۳۱ "اصل" "فقہی اجماع کے بارے میں شاہ صاحب کے نقطہ نظر"

صحیح "نوع اجماع"

۳۔ ص ۳۸ "اصل عنوان" [illegible] شرع حکم کے مقاصد کا حصول اور اس کے مراتب"

بدلا ہوا عنوان: "شرع حکم کے مقاصد کا حصول"

۴۔ (ص ۲۹) اصل عنوان "اولوالامر کی اطاعت، حکم کا اعتبار"
تبدیل کردہ عنوان "حکم کا اعتبار"

۵۔ (ص ۳۵) اصل عنوان "اصحابِ محمد کے بارے میں شاہ صاحب کی رائے"
تبدیل کردہ عنوان "اصحاب محمد" حالانکہ اس عنوان کے تحت حضرت شاہ صاحب کا [illegible] اصحاب محمد کے [illegible] اصول [illegible] ہیں۔

۶۔ (ص ۳۴) اصل عنوان "شاہ صاحب کے نزدیک [illegible] کیا ہے"
تبدیل کردہ عنوان "اجتہاد فرض کفایہ"

۷۔ (ص ۳۸) اصل عنوان "کن لوگوں کے لئے تقلید لازم ہے"
تبدیل کردہ عنوان "تقلید لازم ہے"

بعض مزید تبدیلیاں

(ص ۳۱) اصل عبارت اس طرح تھی "امر دوم اس کے [illegible] رجحان کی وجہ [illegible] [illegible] ... گویا اس مسئلہ کی [illegible] [illegible] [illegible] ... شاہ صاحب [illegible] [illegible] ... [illegible]

اس عبارت میں [illegible] کیا [illegible] ملاحظہ ہو [illegible]

[illegible] اصل [illegible] عمل [illegible] ناجائز تصور [illegible] صاحب [illegible] اسی [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

(ص ۲۹۳) اصل: "جب کسی چیز کو حکم کی علت مقرر کر دیا جائے تو حکم اس پر دائر ہوتا ہے"

اصلاح: "حکم کی علت مقرر کرنے سے حکم دائر ہوتا ہے"

(ص ۳۰۰) اصل: "اگر اجماع کی سند ظنی ہو تو اس کے دو قول ہیں: ایک یہ کہ استدلال [illegible] کے بعد اس دلیل پر ناسخ کر لیں ... [illegible] ... بعد اختلاف ہی دلیل تا [illegible] ہو جاتی ہے"

اصلاح: "اگر سند ظنی ہو تو اس کے دو قول ہیں، اعتقاد اجماع کے بعد دلیل کی حاجت نہیں رہتی اور اب اس دلیل سے ثبوت حکم نہیں ہے، یہی وجہ ہے کہ [illegible] بحث نہیں کی جاتی"

(ص ۱۳۷) اصل: "... [illegible] ... جانتے ہیں ... [illegible] ... کے ترک وقف المعنوبر پر ہے"

اصلاح: "اس عبارت سے واضح ہے کہ ... [illegible] ... کے نزدیک وقف المعنوبر پر ہے"

(ص ۱۳۹) اصل: "کتاب عام احکام شرعی کا شان ... [illegible] ... ہیں ابھی سنت کی طرف رجوع ناگزیر ہوتا ہے ... [illegible] ... اس کی حجت ... [illegible] ... کے نزدیک قطعی دلائل سے کی ثابت ہے"

اصلاح: "کتاب احکام شرعیہ کی تفصیل ... [illegible] ... سنت کی طرف رجوع ناگزیر ہے اور کتاب و سنت ... [illegible] ... قیاس کی ... [illegible] ... اجماع اور قیاس کی حجیت ... کے لئے قطعی دلائل سے ثابت ہے"

مقالے ادارہ تحقیقات اسلامی کی تحریری ... [illegible] ... ۱۹۶۹ء ... [illegible] ... کے حصہ ... [illegible] ... ساتھ ... [illegible] ... میں آگئی ہیں ... [illegible] ... کی کوشش کی گئی ہے کہ مقالہ کو اس کی اصل شکل میں پیش کیا جائے

... [illegible] ... لکھے گئے ... [illegible] ... کی ... [illegible] ... کے ... [illegible] ... ہو سکتی ہے ... [illegible] ... ان کا مطالعہ ... [illegible] ... کے ... [illegible] ... ان کی اکثریت ... [illegible] ... ہوگی

تحریر: [illegible] ... ان تمام حضرات کا شکریہ ادا کرنا اپنا اخلاقی فرض سمجھتا ہوں ... [illegible] ... بالخصوص ... گرامی حضرت مولانا سید منتخب الحق صاحب ... [illegible] ... اسلامی جامعہ ... [illegible] ... قم الحروف ... [illegible] ... کے دقیق اور ... [illegible] ... مسائل ... [illegible] ... قم الحروف کو ان کے حل میں ... [illegible] ...

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین۔

محمد مظہر بقا

استاد مرکز البحث العلمی بکلیۃ الشریعۃ

جامعۃ ام القری، مکۃ مکرمۃ

مکۃ المکرمہ [illegible]

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیش لفظ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چھوٹے مسائل میں [illegible] ڈاکٹر [illegible] شائع ہو چکی ہیں [illegible]
آخر میں ڈاکٹر [illegible] کے ہم شاگرد [illegible] مقالہ [illegible]
ارسال کیے۔ ڈاکٹر صاحب کا [illegible] مسائل [illegible] صاحب [illegible]
مسائل کرا دیں [illegible]
کی ناقدانہ [illegible] صاحب [illegible]
[illegible] اصلاح فرمائیں گے

[illegible] صاحب [illegible] کرکے [illegible] چھاپنے
کی کوشش کی [illegible] صاحب کی تحریروں [illegible]
کے [illegible]
[illegible] کے [illegible] سے اچھی طرح واقف ہیں۔

اللهم أرنا الحق حقا وارزقنا اتباعه وأرنا الباطل باطلا وارزقنا اجتنابه
وصلى الله على [illegible] محمد وآله [illegible]

محمد صغیر حسن معصومی

ڈائریکٹر ادارۂ تحقیقات اسلامی

اسلام آباد

[illegible] پیش لفظ کے [illegible]
[illegible] انہیں [illegible]
درج [illegible] ان کی تصحیح کر دی گئی ہے

پیش لفظ کے حواشی

[illegible] اور حنفی مسالک کے حالات [illegible]

[illegible] کا خلاصہ [illegible] شاہ صاحب [illegible]
[illegible] امام شافعی کی جانب [illegible]
[illegible] شاہ صاحب کی تصریحات [illegible] اگر
[illegible] دلائل کے بغیر
[illegible] نظر نہیں

[illegible] علمی و فکری [illegible] شافعیت سے
[illegible] دلائل سے [illegible]
[illegible] برعکس پیش کرنا؟

[illegible] مقالہ [illegible] کی [illegible]
[illegible] شافعیت کی [illegible]
[illegible] اسی [illegible] کا
[illegible] افکار [illegible] بعض مواقع پر قلم سے ایسے الفاظ بھی نکل گئے
[illegible] صاحب ہیں۔ [illegible]

[illegible] کی مقدس [illegible]
[illegible] مکاتب فکر [illegible] شاہ صاحب کے افکار کی
[illegible] سال [illegible] مکہ مکرمہ [illegible]
[illegible] سے جو
[illegible]

ص ۴۰ سطر ۱۹ "حالانکہ شاہ صاحب کا تحقیقی مطالعہ"

اس کا یہ مطلب ہے کہ مقالہ نگار نے شاہ صاحب کا مطالعہ [illegible]
شاہ صاحب کی تمام [illegible] کتابوں کو دیکھ کر جن کا ذکر کتاب [illegible] میں موجود ہے [illegible]
اور نصوص کی روشنی میں صحیح نتائج پیش کرنے کے باوجود مقالہ نگار کو [illegible]
مطالعہ کی حیثیت بنانے کے لئے پورے مقالے میں [illegible] شاہ صاحب کے [illegible] نصوص ہیں
کم از کم کسی ایک مقام ہی کی نشان دہی کر دی جاتی کہ مقالہ نگار نے جو کچھ سمجھا [illegible]
نہیں [illegible] کہ شاہ صاحب کو صحیح طور پر سمجھنے کے لئے ان کی [illegible]
[illegible] جو مقالہ نگار نے [illegible] ان کی [illegible]
[illegible] کا صحیح مسلک معلوم ہو [illegible] مقالہ نگار نے [illegible]

ص ۴۰ سطر آخری "سطرے پہلے صحیح رنگ میں پیش کیا جائے"

[illegible] کو صحیح رنگ میں پیش کرنے کے [illegible]
[illegible] اس کا ذکر مقدمہ میں [illegible]

ص ۴۱ سطر ۲ "مجموعہ پیش نظر ہو"

ڈاکٹر [illegible] صاحب کی اس عبارت سے معلوم ہوتا ہے کہ مقالہ نگار [illegible] صاحب کو
[illegible] کوئی اعتراض نہیں
موصوف کو اس پر بھی اعتراض نہیں [illegible] مقالہ نگار نے [illegible]
میں ذکر کیا ہے ان کی رو سے امام شافعی کی طرف شاہ صاحب کا [illegible] رجحان ہے
[illegible] ڈاکٹر صاحب موصوف کسی جگہ [illegible]
بلکہ مقالہ کی [illegible] جگہ [illegible]
[illegible] ان کی [illegible]
ہیں امام شافعی کا مذہب اختیار کیا۔"
اس کے علاوہ بھی اس [illegible] کا ذکر مقالہ میں [illegible]
موجود ہیں۔

موصوف کا اعتراض صرف یہ ہے کہ مقالہ نگار نے [illegible] کا مجموعہ پیش نظر نہیں رکھا
[illegible] مسائل میں [illegible] کو شمار کر کے [illegible] صحیح نہیں۔
[illegible] مسائل [illegible] شمار [illegible]
[illegible] مسائل سے
[illegible] شاہ صاحب کا رجحان متعین کرنے
[illegible] کا رکھنا کیوں ضروری ہے؟
[illegible] مسائل [illegible] کا رجحان [illegible] جن مسائل
[illegible] صاحب نے [illegible] ان کا ذکر [illegible] ان سے
[illegible] رجحان معلوم [illegible] مختلف فیہ
[illegible] ضروری ہے؟
[illegible] کا رجحان [illegible] مختلف فیہ مسائل سے معلوم ہو سکتا [illegible] کا
[illegible] رجحان کا [illegible]
[illegible] شاہ صاحب کا رجحان [illegible]
[illegible] تھی۔
[illegible] کے مسائل [illegible]
[illegible] مسائل [illegible] کا ذکر [illegible] ان کا [illegible]
[illegible] مسائل کا ذکر [illegible] شاہ صاحب کے [illegible] موجود ہیں ان سے
[illegible] معلوم کرنے کی کوئی صورت نہیں۔
شاہ صاحب [illegible] کتابیں ایسی ہیں
[illegible] مسائل کا ذکر ہے "مسوّی" اور "المصفّٰی" [illegible] موطا امام مالک کی
[illegible] "المصفّٰی" میں ائمہ کے اختلافات ذکر کر کے شاہ صاحب نے
[illegible] شاہ صاحب [illegible] دو کتابیں
[illegible] معلوم [illegible] ان دونوں کتابوں کی

ایک ایک مسئلہ پر کہ شاہ صاحب کی تصریحات کے مطابق ان کے رجحانات کی نشاندہی کی ہے اسی سے ان کے رجحانات کا اوسط نکالا ہے۔ اس کے سوا یہ صورت کیا تھی جس سے شاہ صاحب فقہی رجحانات متعین کئے جا سکتے۔

بہر حال سمجھ میں نہیں آتا کہ جب مذاہب اربعہ کے مسائل [illegible] صرف یہ ہے کہ فقہی مسائل میں شاہ صاحب کا رجحان [illegible] [illegible] وغیرہ کا کھنگالنا کیوں ضروری تھا؟

[illegible] مسائل کا شاہ صاحب نے اپنی کتابوں میں ذکر نہیں کیا [illegible] [illegible] ان میں اپنے رجحان کا اظہار نہیں کیا [illegible] شاہ صاحب کا رجحان [illegible] لیکن [illegible] اس کے برعکس ہے [illegible]

۱۔ [illegible] شاہ صاحب [illegible] شافعی [illegible] بھی کم و بیش یہی حال ہو جاتا ہے۔

۲۔ مسلوق مسکوت کے لئے قرینہ ہو گیا ہے [illegible] شاہ صاحب کے کلام میں [illegible] مسائل [illegible] دی حال ان مسائل کا ہوتا ہے [illegible] یہ رجحان [illegible] یہ بات اس لئے بھی قرین قیاس ہے کہ۔

شاہ صاحب امام شافعی کو [illegible] [illegible] بھی شافعی [illegible] [illegible]

۳۔ لکھتے ہیں کہ [illegible] امام شافعی کا مذہب [illegible] اور [illegible] ۴۸ [illegible] لکھتے ہیں کہ [illegible] حدیث [illegible] خلاصہ [illegible]

۴۔ امام شافعی کا مذہب صحیح اور [illegible]

۵۔ امام شافعی کی [illegible] ہے [illegible]

اساس کا مفہوم مخالف ہے جس سے استدلال کو شاہ صاحب بھی جائز سمجھتے ہیں۔

[illegible] جن میں امام ابو حنیفہ بھی شامل ہیں کی اتباع [illegible]

[illegible] شافعی [illegible] [illegible]

[illegible] مجتہد مطلق [illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible] مجتہد مطلق [illegible] حاصل ہوا [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible] شاہ صاحب [illegible]

[illegible] [illegible] ۱۳۷ [illegible] شاہ صاحب [illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible] صحابہ کا [illegible]

[illegible] شاہ صاحب کے [illegible]

[illegible] شاہ صاحب [illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible]

۱۔ [illegible] ۲۵ [illegible]

۲۔ [illegible]

٣ - پانی کی [illegible] کے لئے ایک میل کی حد مقرر کرنا۔ [illegible]

احناف کے ان تینوں مسائل کو شاہ صاحب نے [illegible] قرار دیا ہے [illegible] لکھا ہے [illegible]

٤ - [illegible]

٥ - [illegible]

[illegible] ان دونوں مسائل کے [illegible]

مذکورہ پانچوں مسائل میں اگرچہ شاہ صاحب نے [illegible] علامہ [illegible] جو کچھ لکھا ہے [illegible] کیا کوئی شخص کہہ سکتا ہے کہ ان مسائل میں احناف کے خلاف رائے ہے؟

مقالہ کے شروع میں [illegible] اسی [illegible] شاہ صاحب [illegible] کسی بات کو [illegible] سے بھی کام لیا [illegible] شاہ صاحب کے کلام کے [illegible] نکالے جائیں [illegible]

مقالہ نگار نے شاہ صاحب کو اس طرح سمجھنے کی کوشش بھی کی [illegible] مضمون [illegible] عبد الرحیم [illegible] استدلال [illegible] کی طرف شاہ صاحب کا [illegible] واللہ اعلم۔

[illegible]

[illegible] شاہ صاحب [illegible]

[illegible]

[illegible] حقیقت [illegible]

[illegible] الاسلام کی حقیقت [illegible]

[illegible] مطالعہ کے [illegible]

[illegible] ہندوستان کے [illegible]

[illegible] مذہب حنفی [illegible]

[illegible]

[illegible] دنیا [illegible]

[illegible] المومنین [illegible]

[illegible] مذہب [illegible]

[illegible]

[illegible] مذہب حنفی [illegible]

[illegible]

[illegible] الاسلام [illegible]

[illegible] مذہب حنفی [illegible] مشکل [illegible]

[illegible]

[illegible] مذہب حنفی کی ترجیح [illegible]

[illegible] مذہب حنفی کو [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] صاحب [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] مذہب حنفی کی مخالف [illegible]

[illegible]

ص ۱۹ سطر ۲ "صحیح طریقہ تحقیق یہ ہے"

[illegible]

ص ۱۹ سطر ۲ "معید"

[illegible]

ص ۲۱ سطر ۱۲ "یہ بھی حقیقت ہے کہ سوائے سنن رسولؐ"

[illegible]

ص ۲۱ سطر ۹ "مسلا بعد مسلا"

[illegible]

ص ۲۱ آخری سطر "خلاف عمل نہیں کر سکتے"

[illegible]

[illegible]

سطر ۲ "محمد حسن سیٹھی"

صحیح محمد حسن ہے

سطر ۹ "[illegible] حدیث کہا تھا"

[illegible]

ملاحظہ ہو [illegible] ایچ ایم سعید اینڈ کمپنی ص ۵۷

حسامی مطبوعہ اصح المطابع ص ۷۶ اور [illegible] کی اصلی ص ۹۳۔

امام بزدوی سے ذرا آگے کی بات [illegible] روایت [illegible]

[illegible] اصول بزدوی مع الکشف ۲ ص ۲۴ [illegible]

[illegible] لکھی ہے۔

علامہ علاء الدین [illegible] لکھتے ہیں کہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

معلوم ہوا کہ [illegible]

[illegible]

[illegible] دی گئی ہے۔

[illegible] ترجیح دی گئی

[illegible] ترجیح دی گئی

[illegible]

[illegible]

علامہ عبد العزیز بخاری کشف الاسرار [illegible]

[illegible]

علامہ عبد العزیز بخاری نے [illegible] لکھے ہیں۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

میں بغداد پہنچ سکا ان کی عمر ۲۳ سال تھی ۔ امام محمد کی شفقت بے انتہا تھی ۔ [illegible]
بعد وہیں رہے ۔ امام محمد ہی کے مہمان رہے ۔ انہوں نے امام محمد سے اتنی کتابیں [illegible]
وہ خود اعتراف کرتے ہیں کہ میں نے محمد سے ایک شتر کے بوجھ کے برابر علم حاصل کیا ہے

اس کے باوجود وہ اپنے آپ کو امام مالک کے اصحاب اور ان کے مدرسے کے علما میں
سے سمجھتے ہیں ۔ [illegible] مالکی مدرسے کی حمایت کرتے رہے ۔ [illegible] مجلس سے
رخصت ہو کر وہ ان کے دوسرے شاگردوں سے امام مالک کے مذہب کی حمایت میں [illegible]
[illegible] امام محمد کو [illegible] امام شافعی نے
کہا کہ ہم محمد سے مناظرہ کریں ۔ [illegible] کی وجہ سے [illegible]
[illegible] مسئلہ پر مناظرہ کیا [illegible] جاری رہا

امام شافعی [illegible] امام محمد کے شاگرد بھی رہے اور [illegible] کے
اصحاب سے اس حیثیت سے [illegible] مالکیہ [illegible]
مشہور ابو زہرہ کے خیال کے مطابق ۔ امام محمد کے [illegible]
[illegible] امام محمد کا انتقال ہو چکا تھا ۔ تفصیل کے
ملاحظہ فرمائیے ابو زہرہ کی کتاب " الشافعی " ص ۱۹ ۔ ۲۵

گویا امام شافعی امام محمد کی [illegible] بڑی حد تک
تک امام مالک کی [illegible] امام محمد کے مقابلہ میں
امام مالک [illegible] ہوگا

لیکن معصومی صاحب اس کے برعکس لکھتے ہیں اور [illegible]
یہ ہے کہ امام شافعی کی اور امام مالک [illegible] اور امام محمد
کے [illegible] کی اہمیت کو بڑھانا [illegible] امام شافعی کو [illegible]
حنفی مکتب فکر کی بدولت ملا

راقم الحروف کو حنفی ہونے کے باوجود [illegible]
[illegible]

[illegible] سطر ۱۱۰ " اگر روایت صحیح ہوئی ۔ آنحضرت ﷺ
[illegible] بات سمجھ میں آتی ہے کہ [illegible] اور
[illegible] جانے لگے [illegible]
[illegible] سمجھ میں آتی ہے کہ صحیح روایت [illegible]
[illegible] صحیح نہیں ہوئی
[illegible] کس طرح کی بات کہہ سکتا ہے ؟
[illegible] میں لکھتے ہیں کہ [illegible]
[illegible] معصومی صاحب نے بیان کیا ہے کہ [illegible] احادیث کے
[illegible] ہو جائیں
[illegible] صحیح روایت [illegible] کے راوی [illegible]
[illegible] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]
[illegible] انفرادی طور پر [illegible]
[illegible] آپ سے [illegible]
[illegible] معصومی صاحب [illegible] ؟
[illegible]
[illegible]
[illegible] اگر روایت صحیح [illegible]
[illegible] ؟
[illegible] امام اعظم [illegible] صحیح نہیں سمجھا گیا "
[illegible] ہو ۔
[illegible] اس پر عمل کیا "
[illegible] امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ نے کسی حدیث کو شریعت کے قواعد کلیہ کی مخالفت
[illegible] کسی دوسری حدیث سے تعارض مثلاً [illegible] کی بنا پر

ترک کر دیا ہو، لیکن اگر مراد یہ ہے کہ امام صاحب نے اخبارِ آحاد پر بالکل عمل نہیں کیا اس لئے کہ ان کے زمانہ میں فاسق بھی اخبارِ آحاد وضع [illegible] کبھی حاجی نہیں [illegible]

[illegible] صاحب کی کتاب [illegible] پر مشتمل ہے کیا ایسی روایت کہ وہ ان اخبارِ آحاد پر بھی امام صاحب کا عمل [illegible] فقہ حنفی کی بنیاد ہے۔

شاہ ولی اللہ "قرۃ العینین" [illegible] میں لکھتے ہیں کہ [illegible] حدیث [illegible] شافعی کے نزدیک صحیح ہیں [illegible] استدلال کرتے ہیں [illegible]

عرفِ [illegible] کی [illegible] لکھتے ہیں کہ [illegible] حنفی کی بنیاد ہے

ص ۳۲ سطر ۱۸ "کُتِبَ عَلَیْکُمُ الصِّیَام" فرضیت کا حکم واضح ہے

ششم اس آیت سے جو حکم ثابت ہوتا ہے [illegible] یعنی حنفی کے [illegible] ثابت ہوتا ہے [illegible] قطعی کی اصطلاح [illegible] اسی لئے حنفیہ فرض کی اصطلاح ثابت کرنے کے لئے ان آیات کو پیش کرتے ہیں جن میں [illegible] فرض کا اطلاق ہوا ہو [illegible] فرض [illegible]

ص ۳۲ سطر ۱۸ "حرام و نہی و مکروہ"

پہلے احناف کے علاوہ ائمہ ثلاثہ کے نزدیک احکام کی پانچ قسمیں ہیں۔ واجب، مندوب، حرام، مکروہ اور مباح [illegible] اصحابِ مالک کی کوئی تخصیص نہیں

احناف کے نزدیک احکام کی سات قسمیں ہیں۔ فرض، واجب، مسنون، مستحب، حرام، مکروہ تحریمی، مکروہ تنزیہی اور مباح۔ مسلم الثبوت مع شرح [illegible] (مستفاد)۔

یعنی فرض، واجب، سنت، نفل، [illegible] حرام، مکروہ، مباح [illegible]

ڈاکٹر [illegible] صاحب [illegible] احناف کی تائید میں احکام کی حسبِ ذیل سات قسمیں [illegible] ہیں، فرض، واجب، سنت، مستحب، مباح، حرام اور مکروہ

[illegible] حکم کی قسم [illegible] ہی احکام کی قسم کیسی ہوتی [illegible] احکام کی قسم [illegible] ہو [illegible] مطلب ہے جس سے [illegible] اور مکروہ [illegible] احکام [illegible] احکام کی [illegible]

[illegible] کون سی قسم ہے

ص ۳۲ [illegible] "دو قسمیں ہیں"

[illegible] قرآن [illegible] احکام کی [illegible] قسمیں ہیں [illegible] لیکن قرآن و حدیث [illegible] احکام کی [illegible] تو قبق کی اصطلاح [illegible]

[illegible] احناف کی تقسیم کو توضیح [illegible] اور آگے [illegible] سوا اور کچھ نہیں [illegible] اصطلاحات [illegible] ایک قسم [illegible] مستصفیٰ [illegible]

[illegible] احناف [illegible] کہتے ہیں [illegible] کا اختلاف صرف نام کا [illegible] معنوی اختلاف نہیں کیونکہ [illegible] احناف کا فرض [illegible] احناف [illegible] اس میں [illegible] احناف [illegible]

[illegible] توضیح [illegible]

[illegible] کی شرح میں علامہ [illegible] کے حاشیہ میں [illegible]

[illegible]

ص ۳۲ سطر ۱۹ "جس کا مطلب یہ نہیں ہوتا"

[illegible] بعض [illegible] احکام [illegible] واجب، مندوب، مباح

عوام اور دیگروں کی تائید اگر اصل ماخذ سے بیان ہوتی تو یہ احکام خمسہ تو جیسا احناف کے یہاں بھی موجود ہیں [illegible] ان میں [illegible] عجیب بات ہے کہ یہ احکام خمسہ جب تک دوسرے کے یہاں ہوں تو اصل ماخذ سے [illegible] جب احناف کے یہاں آئیں تو اصل ماخذ سے [illegible]

ص ۳۲ سطر ۲۰ "[illegible] الحسب و قیاس" ہے

[illegible] اس سے [illegible] قیاس [illegible] حالانکہ [illegible] اس [illegible] عام خاص مطلق کی نسبت ہے [illegible] جو قیاس [illegible] واجب و قیاس نہیں ہوتا۔

ص ۳۲ سطر ۲۲ "[illegible]"

[illegible] صحیح لفظ "استحسان" ہے

ص ۳۳ سطر ۳ بالواسطہ

[illegible] کتابیات میں [illegible] کتاب ایسی نہیں جس سے [illegible] استفادہ کیا ہے [illegible] جہاں جہاں حوالے دیئے گئے ہیں [illegible] اصل کتاب دیکھ کر دیے گئے ہیں اسی لئے جہاں کسی کتاب کا حوالہ ہے وہاں [illegible] کا حوالہ بھی ہے [illegible] کتاب [illegible] کا ایڈیشن اور [illegible] وغیرہ بھی ذکر کیا گیا ہے [illegible] بالواسطہ [illegible] کی اہمیت کا اگر اہل علم کو ریب نہیں دیا

ص ۳۴ سطر ۹ "[illegible]"

[illegible]

ص ۳۴ سطر ۱۱ "[illegible]"

[illegible] صحیح [illegible] ہے

ص ۳۴ سطر ۱۲ "حسینا"

[illegible] صحیح حسینا ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

فصل ۔ ۱

[illegible] کی چودہ سو سالہ تاریخ میں بعض ایسی اہم شخصیتیں بھی پیدا ہوئی ہیں [illegible] سے بچے [illegible] روشن [illegible]

[illegible] شخصیتوں میں [illegible] رحمۃ اللہ علیہ دہلی [illegible] [illegible] کی [illegible] علمی [illegible] [illegible] کی شخصیت کو سمجھنے کے لئے ضروری ہے کہ ان کے زمانے کی سیاسی [illegible] اور علمی [illegible] حالات سامنے ہوں [illegible] شاہ صاحب کی خاص روش [illegible]

سیاسی حالات

شاہ صاحب نے حسب ذیل بادشاہوں کا زمانہ پایا ہے

۱۔ عالمگیر محی الدین محمد اورنگ زیب — یکم ذی القعدہ ۱۰۶۸ھ — ۳ جولائی ۱۶۵۸ء

[illegible] ۳ ص ۱۲

[illegible] کے سلسلہ میں [illegible] کی کتاب The Chronology [illegible]

[illegible] صفحات ۲ ۱۳۶ ۱۴۳ ۱۵۳

۲۳ ۷ ۹۹ ۱۴۸ ۲۱۳ ۲۶۲ [illegible]

٢ـ شاہ عالم (اول) بہادر شاہ قطب الدین محمد	٢٠ ذی القعدہ ١١١٩ھ	[illegible]
٣ـ جہاندار شاہ، معزالدین	[illegible]	[illegible]
٤ـ فرخ سیر، معین الدین احمد	١٩ محرم	[illegible]
	٢٨ ربیع	[illegible]
	٢٠ ذی الحجہ	[illegible]
٥ـ رفیع الدرجات شمس الدین محمد ابوالبرکات	٩ رجب	[illegible]
٦ـ شاہ جہاں ثانی شمس الدین محمد رفیع الدولہ	ربیع الثانی	[illegible]
	٢٨ شوال	[illegible]
٧ـ محمد شاہ روشن اختر ناصرالدین	رجب	[illegible]
	رجب	[illegible]
٨ـ احمد شاہ مجاہد مجاہد الدین	٢٥ ربیع الثانی	[illegible]
	٢٧ محرم	[illegible]
٩ـ عالمگیر ثانی، عزالدین محمد	٢٧ ربیع الثانی	[illegible]
	٢٤ جمادی	[illegible]
ـ شاہ جہاں ثالث	٢ شعبان	[illegible]
	٥ ربیع	[illegible]
١١ـ شاہ عالم ثانی جلال الدین محمد	٣ ربیع الثانی	[illegible]
	٢ جمادی الاول	[illegible]

بادشاہوں میں انقلاب

شہنشاہ اورنگزیب عالمگیر کی وفات سلطنت مغلیہ کے زوال کا آغاز تھا اور ہندوستان کی سیاسی اور معاشی بدحالی کا نقطہ آغاز تھی۔ اورنگزیب کی وفات کے وقت شاہ صاحب کی عمر چار سال تھی۔ اور شاہ عالم ثانی کی

سلطنت ... سال ہی گزرے تھے کہ شاہ صاحب کا انتقال ہو گیا۔

... ان کے درمیان ... کبھی بادشاہ ... کے سوا کوئی صاحب ... یہ سب ... قتل کیے گئے۔

... رفیع الدرجات ... محمد شاہ ... کی حکومت بھی تقریباً ... احمد شاہ ... کے قید ...

... بادشاہوں کی تبدیلی سے یہ نتیجہ نکالنا غلط نہیں کہ ... کی جانشینی کا عالم تھا۔

مرکز کی کمزوری ... سے ... خود مختاری کا اعلان کر دیا۔ بنگال ... ہو گئے ... جنگ ... ہو گئے ... اور نظام الملک نے دکن میں اپنی حکومت قائم کر ... سکھوں کو بھی ... کے مواقع مل گئے۔

... سے نکلے گئے ...

... ایرانی امراء کی مخاصمت

تورانیوں سے ... تک ... جانشینی کے بعد ... ہندوستان کی ملکی سیاست میں ... ایرانی اور تورانی ... گروہ ... مولانا ... لکھتے ہیں

... ہندوستان میں ... ہر جگہ حتیٰ کہ ... لشکروں میں ... شیعیت ...

شست کا معرکہ [illegible]

بقول جادو ناتھ سرکار [illegible]

سادات بارہہ [illegible]

[illegible]

روہیلے [illegible]

[illegible]

مرہٹہ تحریک [illegible]

[illegible]

[illegible]

الفرقان ص ۳٦

[illegible]

[مر]ہٹوں کی حالت شاہ صاحب کے قلم سے

مرہٹوں کے حالات بیان کرتے ہوئے شاہ ولی اللہ احمد شاہ ابدالی کو [لکھتے] ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible] دکن پر بھی مرہٹوں کا قبضہ [illegible] نظام الملک مرحوم کی [illegible] کبھی مرہٹوں کے [illegible] [illegible] [illegible]

الغرض قوم مرہٹہ کا فتنہ ہندوستان کے واسطے بہت بڑا فتنہ ہے۔ حق تعالیٰ بھلا کرے، اس شخص کا جو اس فتنہ کو دفع کرے۔

سکھ تحریک

یہ تحریک شمالی مغرب سے اٹھی۔ [illegible] مرشد باباناتک [illegible] صدی کے آخر [illegible] صدی کے اوائل میں گزرے [illegible] [illegible] عالمگیر کے عہد میں [illegible]

گرو گوبند کے جانشین بندہ بیراگی کے [illegible] اس تحریک کی سیاسی سرگرمیاں [illegible] [illegible]

سیاسی مکتوبات [illegible] ص ۹۹

تاریخ [illegible] ص [illegible]

[illegible] اس کا قصہ تمام کیا [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] کا حال شاہ صاحب کے قلم سے

شاہ صاحب [illegible] کے حالات معلوم کرتے ہوئے لکھتے ہیں

[illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] ص ۲۵

حجت [illegible] ص ۳۱

سیاسی مکتوبات (ترجمہ) ص [illegible]

اختلاف واقع ہوا جانوروں کی شوخی کی عاجزی پر اکتفا کر کے شاہی واپس ہو گئے۔

محمد فرخ سیر کے ساتھ ہی اس جماعت کی شوخی بھی ... آئی۔ قطب الملک ...
[illegible]

پھر عہد محمد شاہ میں ... [illegible]

اس حالت کا ... [illegible]

[illegible]

پھر محمد ... جنگ ... [illegible]

[illegible]

ملک سال ہوا کہ قلعہ اور ... [illegible]

[illegible]

... ایک کروڑ روپیہ ... کی جگہ ہے

... کی شوخی کو ... آسان کام ہے ... [illegible]

[illegible]

... ایک اور مکتوب میں ... [illegible]

... رجب ... میں ہوا اور آخر شعبان تک ملک رہا" ...

... الملک ... کی ... [illegible]

... شاہ کا حملہ

[illegible]

... ذی الحجہ کو ... [illegible]

[illegible]

کم از کم تیس ہزار [illegible] سے زیادہ ایک لاکھ آدمی مارے گئے [illegible]
[illegible] تک جاری رہا [illegible]

دلی کے [illegible] نادر [illegible] [illegible]
[illegible] اس کے [illegible] [illegible]
[illegible] کا [illegible]

نادر شاہی حالات شاہ صاحب کے قلم سے

[illegible]

[illegible] مسلمان [illegible] [illegible]

احمد شاہ ابدالی کے حملے

[illegible] ہندوستان پر حملے کے [illegible]
اس کا سبب [illegible] ہندوستان کے لوگوں کی [illegible]
شاہ ولی اللہ [illegible] حملہ کی [illegible]

شاہ صاحب نے [illegible] ان کے [illegible]
کی [illegible]

شاہ صاحب نے اگرچہ [illegible] احمد شاہ ابدالی کو [illegible]
[illegible] شاہ صاحب
[illegible] مکتوب میں اس طرح [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] ہوئی۔ اس محلہ کو معلوم نہیں ہوا کہ
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

انگریزوں کی عملداری

مختلف [illegible] حالات کی وجہ سے [illegible]
[illegible]
[illegible] انگریزوں [illegible] بنگال پر قابض ہو گئے

[illegible] کے سیاسی حالات [illegible] آنکھوں سے دیکھے
[illegible] کام لے کر [illegible]
کی [illegible] بھی لیا۔

معاشرتی حالات

شاہ ولی اللہ کا دور سیاسی [illegible]

[illegible]

شاہ صاحب [illegible]

[illegible] شہوات کی طرف [illegible]

[illegible]

اس عام [illegible]

[illegible] Fall of the Mughal Empire Vol [illegible]

عالمگیر [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کا سیاسی [illegible] [illegible]

[illegible]

Fall of the Mughal Empire Vol [illegible]

[illegible] دیکھو [illegible] ۱۹۳

مگر مہر کے سپر لگوں میں بغاوت و سرکشی کے جذبات پیدا نہ ہوں [illegible]
[illegible]

لوگوں کی [illegible]
[illegible] صحیح صورت سے وانتہ مزام ہو سکتے ہیں۔

امراء و ارکانِ دولت سے خطاب

[illegible]
[illegible] بنیادی معنی و ہی قوتیں اس میں ہیں۔

سے طیبات ج ۱ ص ۲۰۵ [illegible]

[illegible]

قومی سپاہیوں سے خطاب

[illegible]

اہلِ صنعت و حرفت سے خطاب

[illegible]

[illegible]

آخرت مطلوب ہے ۔ [illegible]

مشائخ کی اولاد یعنی پیرزادوں سے خطاب

[illegible]

کی اولاد ہیں ان سے میرا آپ سے سوال ہے کہ آپ لوگ [illegible]

[illegible]

دین میں تنگی پیدا کرنے والے واعظوں اور گوشہ نشین زاہدوں سے خطاب

[illegible]

[illegible]

عامۃ المسلمین سے جامع خطاب

[illegible]

امراض کی تشخیص و علاج کی تجویز

[illegible]

کر دیا گیا تو یہ بھی ان کے لئے کافی ہو سکتی ہے۔ ہم یہیں [illegible] معدود [illegible] ہیں جو فوجی ملازم ہیں وہ سمجھتے ہیں کہ وہ [illegible] رکھنے پر عادی نہیں ہیں۔ ابھی جو [illegible] انھیں [illegible] پنشن [illegible] کے ساتھ [illegible] نہیں رکھ سکتے۔ تم کو معلوم ہونا چاہئے کہ [illegible] حکومت کے [illegible] بادشاہ [illegible] گنجائش نہیں [illegible] ہمدردی کیسی [illegible] کچھ لوگ [illegible] لیکن [illegible] ان سمت کا [illegible] چھوڑ [illegible] گزارا کرتے ہیں۔ [illegible]

متفرق حالات شاہ صاحب کے قلم سے

[illegible] ایک مکتوب میں لکھتے ہیں۔ [illegible] تنخواہیں [illegible] اس لئے کہ تاخیر کی صورت میں وہ لوگ سودی قرض لینے پر مجبور ہو جاتے ہیں [illegible] ہو جاتا ہے۔ [illegible]

مسلمانوں کی کمزوری اور بدحالی کے باعث ہندوؤں کے عمل دخل کا حال ایک مکتوب میں اس طرح بیان کرتے ہیں۔

"ہما مسلمانوں کا حال [illegible] بادشاہ کے نوکر [illegible] سوار بھی تھے [illegible] جاگیردار بھی تھے۔ بادشاہت کی [illegible] جاگیروں پر عمل دخل نہیں [illegible] بادشاہ [illegible] سلطنت کا [illegible] حال [illegible] اہل صنعت [illegible] علاوہ [illegible] کی [illegible] جنگ [illegible]

[illegible]

[illegible] آسمان سے [illegible] اعتماد وقت [illegible] ان کے [illegible] کا حال [illegible]

[illegible] وقت اہتمام [illegible]

[illegible] کا علاج کسی [illegible] مسلمان [illegible]

[illegible] غالب ہوئے اور مسلمانوں کے مغلوب ہونے کا سبب ہونے [illegible] گمان [illegible] استعمال [illegible] خوشی اور تحمل محمود [illegible] مسلمانوں [illegible] شہر [illegible]

[illegible] گیا تھا۔

[illegible] مکتوبات [illegible]
[illegible] ص ۱۰۶
[illegible] ص ۹
[illegible] ص ۱۴۵

علمی حالت

محمد بن قاسم کے [illegible] سندھ کے [illegible] عربی [illegible] کی جگہ [illegible] طالب آ گئے۔

[illegible] کے بعد [illegible] کی [illegible] حاصل کی [illegible] رابطہ کا [illegible] تاہم [illegible] ہجری [illegible] امیر [illegible] سندھ [illegible]

[illegible] ہندوستان [illegible] کی [illegible]

[illegible] اگرچہ [illegible] کی طرح [illegible] کے مقابلے میں [illegible]

[illegible] ہو گئی۔

مولانا [illegible] کا [illegible]

[illegible] ص ۱۳۵ [illegible] تاریخ [illegible]
[illegible] ص [illegible] ص ۱۸۳ [illegible] ص ۱۷۲

[illegible] ہے کہ [illegible] کا حق رکھتے [illegible] اس پر اعتراض [illegible] الدین [illegible] والصلاۃ کو [illegible] کے لئے [illegible]

[illegible] کی [illegible] دشمن ہیں۔

[illegible] کی [illegible] علم [illegible]

[illegible]

شاہ صاحب [illegible] پیدا ہوئے [illegible] کی علمی حالت [illegible] ان کی تحریروں میں [illegible]

[illegible] ہے [illegible] جس میں [illegible] کا [illegible] ہے۔ ایک شخص بھی [illegible] احکام کے [illegible] معقولات کی طرف ہوتا ہے [illegible]

[illegible] جس میں [illegible] رواج ہے [illegible] اس کا سبب [illegible] اسلام کا [illegible] اس طرح [illegible]

[illegible]

[illegible] ص [illegible] ایضاً ص ۸۳
[illegible] ایضاً ص ۸۲

[illegible]

[illegible]

۷ میں ان لوگوں سے کہتا ہوں جنہیں ... اپنا نام ... [illegible]
... کی کوئی حدیث صحیح ... [illegible]
متقدمین کی ایک جماعت ... [illegible]
... [illegible]

... [illegible]
امام ہیں ... [illegible]

۸ ... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]

شاہ صاحب کی یہ تحریر ... [illegible]
کی معمولی ... [illegible]
جو علوم اس دور میں ... [illegible]
تھے وہ ... یونانی ... [illegible]

اس ... [illegible]
شاہ صاحب کے ... [illegible]
کے ... اسلامی یا مسلم سلطنتوں میں اسلامی شریعت ... [illegible]
... فقہ کی گرم بازاری ... [illegible]
خاص مکتب فکر کی فقہ ... قانون ... [illegible]
فقہی مکاتب وجود میں آگئے ... [illegible]
بھی ... [illegible]
قانون کی حیثیت ... ہندوستان میں چونکہ ... [illegible]
مذہب کی ... [illegible]

... [illegible]

... مذہب کے مطابق ... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]

... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... کیوں؟

... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]

... کا لازمی نتیجہ تھا

... [illegible]
... [illegible]

فصل - ۲

شاہ صاحبؒ کی ممتاز روش حالات کا گہرا احساس ہونے کے بعد حالات کی اصلاح کرنے کی جو [illegible] پیدا ہونا بھی عالی کی سب [illegible] ہے [illegible] شاہ صاحبؒ [illegible] الامت تھی [illegible] کے بیچ [illegible] کے عین مطابق ہے اس سے [illegible] شاہ صاحبؒ کے [illegible] حالات کی اصلاح کرنے [illegible] مجددی کی [illegible] پیدا کی تو [illegible] کی سمت کے عین مطابق تھی۔

شاہ صاحبؒ [illegible] سے غافل نہیں [illegible] کی طرح [illegible] کی طرح وہ [illegible] شریعت سے [illegible] شناسی اور [illegible] صوفیہ کی طرح [illegible] سے غافل۔ وہ دنیا کے حالات اور [illegible] سیاست میں [illegible] کامل بصیرت رکھتے ہیں وہ [illegible] ہیں اگرچہ [illegible] ہے وہ [illegible] ہاتھ میں سندان عشق

شاہ صاحبؒ [illegible] کی [illegible] کے ساتھ [illegible] کی [illegible] ہے۔

[illegible] راہ راست چلانے کے لئے انہوں نے [illegible] مجدد [illegible] ہوئے یعنی اسلام میں جب بھی [illegible] اسلامی [illegible] امیر [illegible] جو [illegible] کی اصلاح کی [illegible] قرآن و حدیث اور [illegible] رجوع کے سوا کچھ نہیں۔

لیکن وہ سب [illegible] سے معروف ہیں کہ انہوں نے اسلام کے [illegible] فکری، اخلاقی، شرعی اور تمدنی نظام کو ایک [illegible] پیش کرنے کی کوشش کی ہے [illegible] اصلاح حال کے لئے شاہ صاحبؒ [illegible] السلام کے طریقہ کو اسوہ بنایا ہے

لہ ابو داؤد کتاب الملاحم [illegible] ص ٦ ۔
لہ مودودی [illegible] الفرقان ص ۳ ۔

[illegible] اور [illegible] کی حد سے [illegible] اصلاحی اور تعمیری نظام بھی لوگوں کے سامنے رکھا اسی لئے [illegible] صاحبؒ کے تجدیدی کارنامے کو ہم دو [illegible] میں تقسیم کر سکتے ہیں، ایک [illegible] دوسرا [illegible]

[illegible] شاہ صاحبؒ [illegible] اور [illegible] کے نام [illegible] ہیں [illegible] سے پتہ [illegible] معلوم ہوتا ہے کہ [illegible] سیاسی [illegible]

[illegible] کیا ہے، اس کے بعد ان کے [illegible] کو سمجھنے [illegible] تقسیم کرتے ہیں، اطاعت ظاہرہ [illegible] دینی [illegible] کی حفاظت، [illegible] تجارت [illegible] پہلو کی [illegible] اور [illegible] شاہ صاحبؒ [illegible] کے [illegible] امر بالمعروف اور نہی عن المنکر [illegible] ان امور کو [illegible] ہیں۔

[illegible] شاہ صاحبؒ [illegible] سیاسی [illegible] اسلامی [illegible] ان کے سیاسی [illegible] سے سمجھایا ہے [illegible] اس [illegible] کے [illegible] جو لوگ [illegible] سیاسی [illegible] ثابت ہوتا ہے [illegible] کی طرف توجہ [illegible] کے لئے [illegible]

[illegible] ص ۴۰
[illegible] ص ۱۳

لیکن وہ یہ بھی سوچتے تھے کہ [illegible]

[illegible]

ان کی اعلیٰ اخلاقی [illegible]

[illegible]

[illegible] تکمیل کے لئے وقف رہا۔

قرآن کریم تک عوام کی براہ راست دسترس کے لئے [illegible]

[illegible]

مسلک شاہ صاحبؒ کا ذہنی ارتقاء اور اس کے عوامل

[illegible]

[illegible]

کی کتابوں کو ان احادیث میں غور و فکر کا موقع ملا جو [illegible] اصحاب مذاہب [illegible] مسلک کی [illegible] تو انھوں نے
حنفی مسلک سے صرف [illegible] حدیث پر یا حدیث کے مطابق دوسرے علماء کے مذہب پر عمل کرنے کا جو
انھیں [illegible] اس سلسلے میں [illegible] ان علماء میں جس مسلک پر انھیں اعتماد ہو۔
شاہ صاحبؒ نے ان الفاظ میں ظاہر کیا ہے

"وبعد ملاحظۂ کتب مذاہب اربعہ و اصول فقہ ایشاں [illegible] ایشاں است
[illegible]"

اس سے ثابت ہوا کہ غور و فکر کے بعد شاہ صاحبؒ کو جس [illegible] یہی کہ انھوں نے فقہائے
محدثین کا مسلک اختیار کیا

فقہائے محدثین سے کون لوگ مراد ہیں اس کی تعیین شاہ صاحبؒ نے خود کر دی ہے۔ چنانچہ
موقع پر [illegible] تعریف [illegible]
عن اصحابہ [illegible] امر کا [illegible] مسائل کو کتب حدیث کی [illegible]
میں پرکھنے [illegible] کے مطابق [illegible] کا مطالعہ کرتا ہے
[illegible] بیان کا یہ خلاصہ ہے اس کے آخر میں لکھتے ہیں:

"فهؤلاء طبقة المحققين من الفقهاء المحدثين [illegible]
[illegible] الإجماع [illegible]
المتقدمين من أصحاب الحديث [illegible]
ولكنهم [illegible] المجتهدين منهم
وذلك في مسائل الفقه [illegible]" [1]

معلوم ہوا کہ

۱۔ فقہائے محدثین سے وہ لوگ مراد ہیں جو حدیث و فقہ دونوں کے جامع ہوں
۲۔ یہ لوگ [illegible] مسائل کو [illegible] ملکہ [illegible]
کے [illegible] کے مطابق [illegible]

[1] [illegible] ص ۲۰۳ [illegible] ص ۳۰۱ [illegible]

[illegible] اہل حدیث [illegible] اجماع کے قائل [illegible] اصحاب حدیث مجتہدین کے
[illegible] اختلاف [illegible] ان دونوں سے مختلف ہے
[illegible] اصحاب حدیث [illegible]
[illegible] کی [illegible]
[illegible] کے اقوال میں اختیار کرتے ہیں۔
[illegible] عدم تقلید کی روش ہیں اسی طرح [illegible] تقلید کی [illegible]
[illegible] شاہ صاحبؒ [illegible] ہیں [illegible] فقہ و حدیث
[illegible] کسی کے مقلد نہیں۔
[illegible] عدم تقلید کا رجحان پیدا ہو گیا
[illegible]
[illegible]
[illegible] عدم تقلید کا [illegible] شاہ صاحبؒ [illegible]
[illegible]
[illegible] کے [illegible] رجحان کو [illegible] کے [illegible] فکر کا نتیجہ [illegible]
[illegible] نظر نہیں آتا۔

شاہ صاحبؒ کا یہ شعر [illegible] عدم تقلید کے رجحان کی ترجمانی کرتا ہے کہ

[illegible]
[illegible]

[illegible] عدم تقلید کا [illegible] شاہ صاحبؒ [illegible]

[illegible] ص ۱۳
[illegible]
[illegible]
[illegible] ص ۴۵
[illegible] ص ۲۲

۳ سفرِ حرمین

[illegible]

[illegible]

[illegible] الاربعة [illegible]

[illegible] مذهبی [illegible]

معلوم ہوا کہ شاہ صاحب [illegible] مذہب [illegible] توجیہ کی [illegible] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] ائمہ اربعہ [illegible] تطبیق کی کوشش کی جائے۔

[illegible] محدثین کی روش [illegible] حرمین [illegible] حدیث کی [illegible] اشتغال [illegible] حرمین [illegible] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]

اعتدال سا معلوم ہوتا ہے۔

۴ **ماحول**

[illegible] ہندوستان [illegible] ماحول کا تعلق [illegible] شاہ صاحب [illegible] سفر حرمین سے قبل اور [illegible] حرمین کے بعد

ہندوستان میں شاہ صاحب کے [illegible] دینی علوم [illegible] گرم بازاری [illegible]

[illegible]

شاہ صاحب کے سفر حرمین [illegible] عربی [illegible] اصلاح [illegible] گرم بازاری کا رد عمل ہو سکتا ہے [illegible] شاہ صاحب جب سفر حرمین سے واپس [illegible] ہندوستان کے ماحول میں کوئی [illegible] ماحول [illegible] رہا۔

[illegible] ۵

مذاہب کے درمیان توفیق کی کوشش

[illegible] شاہ صاحب حرمین سے [illegible]

[illegible] مذہب [illegible] فقہاء [illegible] حنفی مذہب کا مقابلہ [illegible] مذہب [illegible] شہرت [illegible] اس [illegible] شاہ صاحب [illegible] اس [illegible] غالب [illegible]

[illegible] شاہ صاحب [illegible] حدیث [illegible]

[illegible] سمجھا کہ احناف کو شافعی مذہب سے [illegible] ختم کیا جائے [illegible] شاہ صاحب [illegible] دونوں [illegible] اپنی مساعی کو [illegible]

[illegible] شاہ صاحب کے پاس [illegible] اپنی [illegible] فقہ [illegible] مذاہب کو ملا کر ایک مذہب کی طرح [illegible] شاہ صاحب [illegible] مذہب کے مسائل کو [illegible] کتب حدیث [illegible]

[illegible] ۳۱۲

موافق ہو اسے ... رکھا جائے جو مخالف ہو اسے ساقط کر دیا جائے ... [illegible]
[illegible] ... کو ... [illegible]
[illegible] ... کی طرح [illegible]
[illegible]
[illegible] کو مبدع سمجھا جائے۔

شاہ صاحب ... [illegible]
کوشش بھی ... [illegible]
[illegible]
شاہ صاحب کو مطلوب ہو۔

اس کوشش میں ... [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ... اسلامی [illegible]

[illegible] ... امام مالک کی کتاب
موطا کو ... [illegible]
[illegible]
[illegible]
شاہ صاحب کی اس کوشش کے نتیجے میں ... [illegible]
[illegible] مسائل میں ... [illegible]
[illegible]
معیار پر پورا اترے۔

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] کے درمیان توفیق کی کوشش

شاہ صاحب ... [illegible] ... واپسی پر [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ... توفیق کی کوشش بھی کی ہے۔

[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]

۴ — حال اور ... [illegible]

[illegible]

مذہبی مسلک کے بارے میں شاہ صاحب کی دو مختلف رائیں

ایک جگہ لکھتے ہیں ...

[illegible]

[illegible] ... شاہ صاحب ... [illegible]

بہرحال ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

... شاہ صاحب کی رائے میں یکسانیت

[illegible]

... اس مسئلہ کی دوسری کتابوں سے ملتی ہے۔

... میں لکھتے ہیں

[illegible]

[illegible]

اس کے بعد ایک [illegible] انگلش [illegible] ہے۔ لکھتے ہیں:

"[illegible]"

یہاں [illegible] سے [illegible] محمد [illegible] احکام کی [illegible]

ہیں، شاہ صاحب کے [illegible] کا عدم [illegible] بھی [illegible]

[illegible] لکھتے ہیں کہ [illegible]

[illegible]

[illegible] مطلب [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] محدثین کی روش [illegible]

[illegible] ہیں۔

[illegible] انگلش [illegible] کی تصنیف [illegible] معلوم [illegible]

[illegible] اس وقت تک [illegible]

[illegible] والوصیۃ [illegible]

اولاد [illegible] احباب کو وصیت [illegible] لکھے ہیں۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] حسین [illegible]

[illegible] لکھتے ہیں

[illegible] صحیح بخاری و مسلم [illegible] ابی داؤد [illegible]

[illegible]

[illegible] وصیت کی [illegible]

[illegible]

[illegible] ان کے [illegible]

[illegible]

[illegible] کی تقلید [illegible]

[illegible]

[illegible] بخاری مسلم ابو داؤد [illegible] معلوم ہوگا

[illegible] کی تقلید کے علاوہ [illegible] محدثین کی روش [illegible]

[illegible] شاہ صاحب [illegible]

[illegible]

[illegible] اور فرقہ اہل حدیث

[illegible] فرقہ اہل حدیث شاہ صاحب کو اپنی [illegible]

[illegible] اہل حدیث [illegible]

[illegible] ہندوستان میں [illegible] اہل حدیث [illegible] شاہ صاحب ہی کی وجہ سے [illegible]

[illegible] اہل حدیث [illegible]

[illegible] محدثین کی روش [illegible]

[illegible] اتباع اور کتاب [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] Shah [illegible] Concept [illegible]

[illegible]

[illegible]

شاہ صاحب اور اہل حدیث مسلک

[illegible]

[illegible]

اور [illegible] ۔ [illegible]

مولانا محمد [illegible] نے بھی ان الفاظ میں کی ہے کہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بہرحال [illegible] ہے کہ کوئی دلیل [illegible] جس کی بنا پر شاہ صاحبؒ کو [illegible]

اہل حدیث کہا جاسکے

شاہ صاحبؒ اور حنفیت

[illegible]

[illegible]

ثابت ہوتی ہے یا نہیں

مذہب کی حقیقت کے معنی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کرے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۱۔ [illegible]

۲۔ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۳۔ [illegible]

[illegible] ہے

۴۔ [illegible]

[illegible]

۵۔ [illegible]

[illegible]

[illegible]

مقصود امت کی حفاظت کے لئے کمربستہ ہوں۔ دوسرے یہ کہ کسی جگہ ان کا اختیار ہی حق ہو گے درمیان فارق ہو

ظاہر ہے کہ جب شاہ صاحب ہندوستان کے حالات کو سامنے رکھ کر [illegible] جس چونکہ غالب اکثریت حنفی مذہب کے متبعین کی تھی اس لئے [illegible] حق و باطل [illegible] درمیان فارق [illegible] ہندوستان کے خصوصی [illegible] حنفی مذہب کو حق [illegible] ہے۔ [illegible] شاہ صاحب نے دوسری جگہ [illegible] کہہ دی ہے کہ ہندوستان اور ماوراء النہر [illegible] اور اس جگہ جہاں کی غالب اکثریت مذہب حنفی [illegible] پاسداری [illegible] کی تقلید ہی واجب ہے [illegible]

جو شخص بھی شاہ صاحب کے فقہی طریق [illegible] بات کے ماننے میں [illegible] نہیں کر سکتا کہ [illegible] ارشادات [illegible] استنباط کی [illegible] مذہب [illegible] شاہ صاحب کے [illegible] ذکر [illegible] شاہ صاحب کے [illegible] کا آخری حصہ ہے۔ [illegible] اسی طرف اشارہ ہے

[illegible] مذاہب کو شاہ صاحب [illegible] کہ اس [illegible] مذہب خاص [illegible] مذہب شافعی [illegible] شاہ صاحب [illegible] کہ ان مذاہب اربعہ میں [illegible] مذہب شافعی [illegible]

بہرحال اس پوری بیان سے [illegible] مذہب حنفی [illegible] شاہ صاحب [illegible] ایک قسم کی حکمت عملی [illegible] اسلامی [illegible]

[illegible]

[illegible] شاہ صاحب [illegible] جلد ۲ ص ۲۲

[illegible] ص ۹

[illegible] حنفی [illegible] کسی ایک مذہب حق [illegible] سے جو سنت کے قریب ہو۔ [illegible] مذہب کی جب [illegible] کی [illegible] جس کی جب [illegible]

اصحاب حدیث کو ذوق میں قوم کی مخالفت کی ممانعت اور مذہب حنفی میں ایک نفیس طریقہ

یکے از خوبی شاہ صاحب کے [illegible]

[illegible] اصحاب [illegible] مخالفت [illegible] حق سے خالی ہے [illegible] فقہ حنفی [illegible] تطبیق کی صورت [illegible] ان کے مقاصد سے [illegible] سمجھ میں آتا ہے [illegible] حدیث [illegible] امت کے کسی [illegible] حدیث [illegible]

[illegible] آخر [illegible] ۔

[illegible] شاہ صاحب [illegible] اسی طرح لکھا ہے کہ

[illegible] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے [illegible] مذہب میں ایک [illegible] بخاری [illegible] مذہب [illegible] حدیث [illegible] مذہب [illegible] ان کی [illegible] مذہب حنفی ہے۔

[illegible] ص ۹۳ [illegible] ص ۳۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شاہ صاحب کی حنفیت کے بارے میں مولانا یوسف بنوری کی رائے اور اس پر تبصرہ

[illegible]

[illegible]

دشوار ہو جاتا ... [illegible]

[illegible]

شاہ رفیع الدین کا واقعہ

اس موقع پر شاہ محمد اسحاق ... [illegible]

[illegible]

توآج اس کو کیسے بچا ... [illegible]

اگر یہ واقعہ صحیح ہے ... [illegible]

امام ابو حنیفہ کے ... [illegible]

[illegible]

امیر شاہ خاں کی ایک روایت

امیر شاہ خاں ... [illegible]

[illegible]

[illegible] نعیبات ... [illegible]

[illegible] ... ص ۲۲۰

[illegible]

[illegible]

[illegible] ... کوئی صحیح دلیل پیش ... [illegible]

[illegible]

شاہ صاحب کی مذہب حنفی پر عمل کی وصیت

[illegible]

[illegible]

امام احمد بن حنبل [illegible]

دریافت کیا گیا کہ اگر امام کے [illegible] خون نکلا اور اس نے وضو نہ کیا تو کیا آپ اس کے پیچھے نماز پڑھیں گے [illegible]

[illegible]

امام ابو یوسف [illegible] امام محمد [illegible] عیدین میں حضرت ابن عباس کی تکبیر [illegible] کہتے تھے [illegible]

[illegible] تکبیر [illegible]

امام شافعی نے امام ابو حنیفہ کی قبر کے پاس فجر کی نماز [illegible]

[illegible] کی طرف بھی اتر آتے ہیں۔

بزازیہ میں امام ابو یوسف سے منقول ہے کہ انہوں نے جمعہ کے روز حمام میں غسل [illegible]

[illegible] نماز پڑھا کر سب لوگ چلے گئے [illegible] حمام کے کنوئیں میں [illegible]

[illegible]

[illegible] قلتین [illegible] نجس نہیں ہوتا۔

پس معلوم ہوا کہ جس طرح [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

البتہ ان تمام حضرات میں [illegible]

[illegible]

شاہ صاحب بحیثیت مجتہد

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ص ۱۰۹

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] مجتہد مطلق [illegible]

[illegible]

[illegible] شافعی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] مجتہد مطلق [illegible]

[illegible] مجتہد مطلق [illegible]

مجتہد مطلق [illegible]

[illegible] مجتہد مطلق [illegible]

[illegible] مجتہد مطلق مستقل ہے

[illegible] مجتہد مطلق مستقل [illegible]

[illegible] مجتہد مطلق مستقل کا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] صاحبؒ کی صراحت کے مطابق [illegible] مجتہد مطلق منتسب کا طریقہ کار [illegible] حدیث کو معیار بنا کر [illegible] ہیں، اس لئے [illegible]

[illegible] بھی ہیں۔

[illegible] صاحبؒ [illegible] کے بعد یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ ان کا [illegible] کسی امام کی طرف [illegible] کسی امام کی طرف منسوب [illegible] شاہ صاحبؒ [illegible] کی طرف [illegible] ہے۔

[illegible] کا قول ہے کہ شاہ صاحبؒ

[illegible] کس مذہب کے مجتہد منتسب ہیں

[illegible] مذہب [illegible] الشافعی [illegible]

[illegible] شاہ صاحبؒ لکھتے ہیں کہ [illegible] امام [illegible] ہے۔

[illegible] امام شافعیؒ کی طرف [illegible] ہے۔

[illegible] شاہ صاحبؒ اس طرح [illegible] ہیں کہ [illegible]

[illegible] الشافعی [illegible]

[illegible] امام شافعیؒ کی طرف [illegible] امام شافعیؒ کی طرف [illegible] کے ساتھ [illegible]

[illegible] امام شافعیؒ کے موافق ہیں۔

[illegible]

کام نہیں کیا [illegible] اس کے باوجود [illegible] امام ابوحنیفہؒ [illegible] طرح مجتہد مطلق مستقل نہیں ہو سکے۔

علاوہ ازیں شاہ صاحبؒ کے [illegible] کے مطابق [illegible] مجتہد مطلق مستقل ہونے [illegible] مجتہد مطلق [illegible] مطلق منتسب ہی ہے۔ ان کی عبارت [illegible] کسی [illegible]

اور جہاں تک شاہ صاحبؒ کے مجتہد مطلق منتسب ہونے کا تعلق ہے [illegible] مشکل ہے اس لئے کہ

۱۔ شاہ صاحبؒ کے بیان کے مطابق مجتہد مطلق منتسب [illegible] شاہ صاحبؒ [illegible] انجام [illegible] ان کی تصنیف [illegible] ظاہر [illegible] ہے۔

۲۔ اپنی صراحت کے مطابق شاہ صاحبؒ [illegible] ہے [illegible]

[illegible]

جہاں شاہ صاحبؒ [illegible] حدیث سے متعلق جو کام کیا ہے اس سے [illegible] کا ثبوت بھی مل جاتا ہے۔ [illegible] فقیہ محدث ہیں۔

[illegible]

۳ ـ شاہ صاحبؒ نے جس موقع پر … [illegible]

… [illegible] کتاب امام … [illegible]

… [illegible] امام شافعیؒ … [illegible]

کیا جاسکتا ہے کہ ان کا … [illegible] ہوگا

اس موقع پر شاہ صاحبؒ … [illegible]

… [illegible] امام شافعیؒ اور

مذہب کے بارے میں شاہ صاحبؒ کے … [illegible] لکھتے ہیں

ـ " امام شافعیؒ … [illegible]

گویا شاہ صاحبؒ کے نزدیک امام شافعیؒ کا … [illegible] ہے۔

۲ ـ " ولا … [illegible]

… [illegible] فی مذهب … [illegible]

معلوم ہوا کہ امام شافعیؒ کے مذہب … [illegible]

ان کے مذہب کا … [illegible]

۳ ـ " … [illegible] المذاهب الأربعة … [illegible]

… [illegible] ابی حنیفة … [illegible]

گویا … [illegible] شافعی مذہب … [illegible]

… [illegible]

کوئی دوسرا … [illegible] ہیں۔

۴ ـ شاہ صاحبؒ کے نزدیک کسی مذہب کی … [illegible]

اس کے اعتبار … [illegible] امام شافعیؒ کے مذہب کے … [illegible]

… [illegible]

… [illegible] مذہب کے … [illegible]

… [illegible] معلوم ہوگا

… [illegible] امام شافعیؒ … [illegible]

… [illegible]

… [illegible] امام شافعیؒ … [illegible]

… [illegible] امام شافعیؒ … [illegible]

… [illegible] الاجتهاد المطلق … [illegible]

… [illegible] علی … [illegible]

… [illegible] علی أدب … [illegible]

… [illegible] امام … [illegible]

… [illegible] شاہ صاحبؒ کے … [illegible]

… [illegible]

… [illegible] امام شافعیؒ کا مذہب … [illegible]

… [illegible] شافعی … [illegible]

… [illegible]

… [illegible]

کیا جسے حسن کا اعتبار کسی کی طرف ہیں

[illegible]

شاہ صاحب کے مجتہد ہونے کے بارے میں مولانا سندھی کی رائے پر تبصرہ

مولانا محمد سندھی [illegible]

[illegible]

شاہ صاحب [illegible]

[illegible]

[illegible]

شاہ صاحب کے بارے میں نواب صدیق حسن خاں کی رائے پر تبصرہ

نواب صدیق حسن خاں نے شاہ صاحب کے بارے میں اپنی رائے کا اظہار ان الفاظ میں [illegible]

[illegible]

کتنی عجیب بات ہے

شاہ صاحب کے فقہی مسلک کا خلاصہ

شاہ صاحب کے فقہی مسلک پر ان کے تصوف کا اثر

[illegible] اور تمام دلائل کی حیثیت محض تائیدی ہے۔

[illegible]

[illegible]

اس کا مطلب یہ ہوا کہ شاہ صاحب [illegible]

کی دوسری [illegible] ان کے [illegible] ہے۔

شاہ صاحبؒ کا طریقہ کن لوگوں کے لئے ہے اور اس میں اصل لحاظ کس بات کا ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہندوستان پر شاہ صاحبؒ کے فقہی مسلک کے اثرات

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فصل ۳۰

شاہ صاحبؒ کی زندگی کے حالات اور ان کے کارناموں پر تبصرہ

مختصر سوانح [illegible]

[illegible]

شاہ صاحبؒ کا سلسلۂ نسب [illegible]

چودھویں سال آپ کی شادی ہوئی اور [illegible]

[illegible] کی حیثیت حاصل تھی۔

[illegible]

شاہ صاحبؒ کے ایک صاحبزادے [illegible]

[illegible]

[illegible]

تحصیل علم [illegible]

[illegible]

حدیث [illegible]

تفسیر [illegible]

[illegible]

فقہ [illegible]

اصول فقہ [illegible]

منطق [illegible]

کلام [illegible]

سلوک [illegible]

حقائق [illegible]

[illegible]

اسما و آیات [illegible]

[illegible]

[illegible] علم سے فراغت کے بعد کا مشغلہ [illegible]

[illegible]

[illegible] دہلی واپس پہنچ گئے [illegible]

سفر حرمین کے بعد کے مشاغل

[illegible]

اساتذہ و شیوخ

(۱) ان کے والد شاہ عبد الرحیم [illegible]

[illegible]

[illegible]

الحدیث المسلسل بالمصافحۃ، الحدیث المسلسل بالاولیۃ ان کی سماعت کی ہے

جس طرح شاہ صاحب شیخ ابوطاہر سے بہت متاثر تھے اسی طرح شیخ ابوطاہر بھی شاہ صاحب [illegible]

سے بہت متاثر تھے شیخ ابوطاہر نے شاہ صاحب کو [illegible] میں لکھا ہے [illegible]

معنی [illegible] معنی [illegible]

مولانا محمد محسن ترہتی نے شاہ صاحب کے [illegible] شیخ ابوطاہر [illegible] لکھا ہے

[illegible] معنی

۶ ـــ شیخ [illegible] شاہ صاحب نے ان سے [illegible]

کی ماہ عودت کی اجازت ان سے حاصل کی ہے

۷ ـــ عمر ابن احمد المکی، شاہ صاحب لکھتے ہیں: "[illegible]

[illegible]

۸ ـــ شیخ عبد الرحمن المغربی، شاہ صاحب لکھتے ہیں "[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] عن أبیه

۹ ـــ شیخ سالم بن عبد اللہ بن سالم، شاہ صاحب لکھتے ہیں "[illegible]

[illegible]

[illegible]

۱۰ ـــ ابن عقیلہ، شاہ صاحب کے شیخ کی حیثیت سے [illegible]

شاہ صاحب کی کسی تحریر سے اس کا ثبوت نہیں ملتا۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شاہ صاحب لکھتے ہیں [illegible]

[illegible] معلوم ہوگا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] شاہ صاحب لکھتے ہیں [illegible]

[illegible]

[illegible] شاہ صاحب لکھتے ہیں [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] شاہ صاحب کی [illegible] اس کی تفصیل

[illegible]

[illegible] ایضاً

[illegible] ایضاً

شمس الدین محمد بن علاء بابلی — ابراہیم کردی، حسن عجیمی، احمد نخلی، بصری

شیخ عیسیٰ مغربی جعفری — ابراہیم کردی، عجیمی، احمد نخلی، بصری، قلعی

محمد بن محمد بن سلیمان مغربی — قلعی، ابوطاہر، عبداللہ بن سالم، سید عمر

ابراہیم کردی — قلعی، ابوطاہر (ابن ابراہیم)

حسن عجیمی — قلعی، ابوطاہر

احمد نخلی — قلعی، ابوطاہر، شیخ عبدالرحمن

عبداللہ بن سالم بصری — قلعی، ابوطاہر، سالم

شاہ ولی اللہ

[illegible]

شاہ صاحب کی تصانیف

… و متعلقات قرآن

… فتح الرحمن فی ترجمۃ القرآن … فارسی مطبوعہ۔

… مقدمہ فی قوانین ترجمہ … فارسی، مطبوعہ

… الفوز الکبیر فی اصول التفسیر … فارسی و عربی، مطبوعہ

… فتح الخبیر … مطبوعہ

[illegible]

حدیث و متعلقات حدیث

۵ ـ [illegible] عربی [illegible]

۶ ـ [illegible]

۷ ـ [illegible]

۸ ـ [illegible]

۹ ـ [illegible]

۱۰ ـ [illegible]

۱۱ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]یت و حکمت دین

[illegible]

[illegible]ول فقہ

[illegible]

[illegible]ف، التقیہ

[illegible]

[illegible]ف

[illegible]

[illegible]

۳۱ - الجزا الکبیر	عربی	مطبوعہ
۳۲ - البدور البازغہ	"	"
۳۳ - التفہیمات الالٰہیہ (مع مکتوب مدنی)	عربی و فارسی	"
۳۴ - ہوامع شرح حزب البحر	فارسی	"
۳۵ - کشف الغین عن شرح الرباعیتین	"	"
۳۶ - شفاء القلوب	"	"
۳۷ - الطاف القدس		"
۳۸ - سطعات		"
۳۹ - ہمعات	"	"
۴۰ - لمحات	"	
۴۱ - لمعات	"	"
۴۲ - الانتباہ فی سلاسل اولیاء اللہ و اسانید وارثی رسول اللہ	"	"

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سیرو سوانح

- سرور المحزون	فارسی	مطبوعہ
- [illegible]	"	"
- انفاس العارفین	+ سوانح	"

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مکتوبات

۳۶ — مکتوب المعارف مع مکاتیب ثلاثہ	فارسی	مکتوبات	مخطوطہ
۳۷ — مکتوبات مشہور [illegible]	"	"	"
۳۸ — مکتوب [illegible]	"	"	"
۳۹ — مکتوبات مشہورہ [illegible]	عربی	"	
۴۰ — سہ ماہی مکتوب [illegible]	فارسی	"	"
۴۱ — مکتوب شاہ ولی اللہ [illegible]	"	"	"

صرف

۴۲ — صرف میر	"		"

قصائد

۴۳ — اطیب النغم فی مدح سید العرب والعجم	عربی		"

دیوان

۴۴ — دیوان اشعار عربی		"	غیر مطبوعہ

متفرقات

۴۵ — السر المکتوم فی اسباب تدوین العلوم		"	مطبوعہ
۴۶ — رسالہ دانشمندی	فارسی		"

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

— المقدمة السنیة لانتصار الفرقة السنیة	عربی		مطبوعہ
فتح الودود بمعرفة الجنود	"		"
کشف [illegible]			
الاعتصام		[illegible]	[illegible]
سید رسالہ [illegible]			"
رسالہ [illegible]			

[illegible]

۵۳ — رسالہ فی تحقیق مسائل الشیخ عبد الباقی النقشبندی؟	عربی	[illegible]
۵۴ — وصیت نامہ منظوم کرامات یا نقش منگیں؟	فارسی	مجہول
۵۵ — عروض	"	غیر مطبوعہ
۵۶ — قاعدات	"	"
۵۷ — مبادیات الاصول	"	"
۵۸ — الاثنوار المحمدیہ	"	"
۵۹ — فتح الاسلام	"	"
۶۰ — کشف الانوار	"	"
۶۱ — رسالہ [illegible]	فارسی نظم	"
۶۲ — التنبیہ علی ما [illegible]	عربی	"

[illegible]

— تذکرۃ الموتیٰ؟
— اجوبۃ القرآن؟
— [illegible]
— اجوبہ عن ثلاث مسائل
— رسالہ فی مسئلہ علم الواجب
— رسالہ [illegible]
— [illegible]
— [illegible]
— منصور؟
— [illegible] (وصیت نامہ)۔
— [illegible]

[illegible]

شاہ صاحب کا اصلاحی [illegible] مولانا رحیم بخش۔ ان کی [illegible] شمار کرائے گئے [illegible] شاہ صاحب کی [illegible] بہت سی کتابیں [illegible] کتب خانوں میں موجود ہیں۔

مولانا [illegible] ان کی [illegible] کتابیں شمار کرائے [illegible] لکھی ہیں۔ ان کے علاوہ [illegible] شاہ صاحب [illegible] کی تصانیف [illegible] کے حساب سے [illegible]

[illegible] کتب و تصانیف [illegible]

حقیقت یہ ہے کہ شاہ صاحب کی تصانیف کی صحیح تعداد کی تعیین آسان نہیں۔ [illegible] شاہ صاحب کے بارے میں [illegible] جا رہی ہیں۔ [illegible] کی اگر [illegible] تو [illegible] شاہ صاحب کی [illegible] ہوں گی۔ [illegible] سے معلوم ہوتا ہے۔

وہ کتابیں جو شاہ صاحب کی طرف غلط طور پر منسوب ہیں

شاہ صاحب کے بعض [illegible] ان کتابوں کو بھی [illegible] کی تصانیف [illegible] شاہ صاحب [illegible] ایک کتاب [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ص ۵۸

[illegible] ص ۱۵

[illegible] ص ۷

[illegible] رسالہ [illegible] الاعتصام [illegible] الدہلوی

[illegible] یہ رسالہ شاہ عبدالعزیز [illegible] طبع ہو چکا ہے۔

[illegible] یہ رسالہ شاہ صاحب کے [illegible] طبع ہو چکا ہے۔

[illegible] شاہ محمد عاشق کی تصنیف [illegible] شاہ ولی اللہ [illegible] لکھا ہے [illegible]

[illegible] ۶ [illegible] ۷ قرۃ العینین فی ابطال شہادۃ الحسین —

[illegible] ۹ [illegible] ۱۰ اشارہ مستمرہ [illegible]

شاہ صاحب کی تصانیف کی ترتیب

شاہ صاحب کی تمام کتابوں کے بارے میں اس کی [illegible] نہیں ممکن ہے کہ ان کی کونسی کتاب کس [illegible] کی تصنیف [illegible] سب سے زیادہ قابل اعتماد [illegible]

[illegible] شاہ صاحب کی [illegible]

[illegible] شاہ صاحب نے [illegible] شاگردوں [illegible] متعلق [illegible] مصنفات کا ذکر بھی ہے

[illegible] کی تصنیف کا [illegible]

شاہ صاحب کی تصنیفات کے چار دور

[illegible] کو بنیاد بنا کر راقم الحروف نے شاہ صاحب کی تصنیفات کے چار ادوار [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

٣- ٤٩ تک
٤- ٩٠ تک
٥- ١١٤٢ تک
٦- ١١٤٦ تک

پہلا دور سلہ ہجری سے قبل

[illegible] آل عمران [illegible]

[illegible]

کوئی مناسب ترجمہ [illegible]

[illegible]

[illegible] قرآن کا فارسی ترجمہ [illegible]

ہو گیا [illegible] مستقل حیثیت [illegible]

مولانا رحیم بخش دہلوی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

١- ازالۃ الخفاء
٢- قرۃ العینین

سلہ مقدمہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] معلوم ہوگا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] لکھتے ہیں -

[illegible]

[illegible]

[illegible] لکھتے ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خواجہ صاحب کے [illegible]

اسانید [illegible]

[illegible]

تصوف ۔ القول الجمیل [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چوتھا دور [illegible]

[illegible]

[illegible]

فتح الرحمٰن اور قرآن کے علاوہ [illegible] جن کا حال گم ہو چکا ہے مسوی اور [illegible] سے اصل [illegible]

[illegible] سے قبل کی تصنیف ہیں۔

صاحب القول المستحسن [illegible] حال لکھے ہیں [illegible]

[illegible] شاہ ولی اللہ [illegible] کے نام کی بھی [illegible]

[illegible] اتحاف [illegible]

ہوگا جس میں یہ [illegible] ہو۔

۲۔ [illegible] تک شاہ صاحب [illegible] لکھ چکے ہیں جن کا شمار آسان نہیں۔

۳۔ کون کون سے [illegible] ہو سکتے ہیں اس کی تعیین [illegible] ہے کہ فتح الرحمٰن اور

المسوی [illegible] کتابوں کے حوالے موجود ہیں اور جن کتابوں کے حوالے [illegible] ہیں

ان میں مزید کن کن کتابوں کے حوالے [illegible]

المسوی میں شاہ صاحب لکھتے ہیں:

"[illegible]"

[illegible] الفوز الکبیر [illegible]

[illegible] المسوی سے پہلے کی تصنیف [illegible]

اس سلسلہ [illegible] معلوم ہوتی ہے [illegible] لکھتے ہیں

"[illegible]"

[illegible]

اس سے معلوم ہوتا ہے [illegible] کے بعد کی تصنیف ہے۔ [illegible]

[illegible] اس سے قبل کی تصنیف [illegible]

[illegible]

[illegible] شاہ صاحب [illegible] قرآن [illegible]

[illegible] تصنیف ہو چکی ہیں [illegible]

[illegible] اسی طرح [illegible]

[illegible] الفوز الکبیر [illegible]

[illegible] فتح الرحمٰن کے

[illegible]

[illegible] الفوز الکبیر [illegible]

[illegible] کے بعد کی تصنیف ہو چکا ہے

[illegible] کے درمیان کی ہے

[illegible] انفاس العارفین [illegible]

[illegible] سابق [illegible]

[illegible] تصنیف ہو چکی ہیں۔

[illegible] شاہ صاحب کی کتب تصوف کا ایک مجموعہ تیار کرنے کی کوشش

[illegible] شاہ صاحب

[illegible] صاحب کی موجودگی [illegible]

[illegible] تصنیف ہو چکے ہیں وہ حسب ذیل ہیں۔

[illegible] الانصاف [illegible]

[illegible]

(۹) ... سلاسل ... رسول اللہ

... الآثار ... تصانیف ہیں ... کے علاوہ ...

... میں ... تصانیف ... کا ...

... سے ... کی ... ہو جائیں۔

... دور ... تک

... کے بارے میں گمان غالب ہے کہ ... کی تصنیف ہے۔ کیونکہ اس کی ...

... اس کی ... سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کی ... شاہ صاحب ...

... کی ترتیب ... کی ... صاحب کا انتقال ہو گیا

... ترتیب ... شاگردوں، شاہ محمد عاشق ... ابن

... ہوئی

... مسوی ... سے پہلے کی تصنیف ہے ... کہ مسوی میں ...

... لکھتے ہیں:

... "

... صاحب لکھتے ہیں:

... [illegible]

... الخفا ...

... [illegible]

... [illegible]

... [illegible]

... [illegible]

... [illegible]

... [illegible]

... [illegible]

(... صاحب ...)

(۴) المسوی (۵) الانتباہ (۶) ... (۷) ... (۸) ... تحریر ...

پانچواں دور ... تک

المسوی ... ایک ... ہے

... عبد الرحیم ... ہے

میں شاہ صاحب نے ... کتابیں لکھیں ... ان کتابوں میں ...

... ذکر ... ہے۔

(۱) المسوی (۲) ... (۳) الانصاف (۴) ... (۵) ... (۶) ...

(۷) ... (۸) ...

ان کتابوں کی ... کے ساتھ ... تحریر ... کہ ...

ان میں سے ... المسوی ... الانصاف کے بارے میں معلوم ہو چکا ہے ...

تصانیف ہیں۔ ان کے علاوہ ... کتابوں کے بارے میں ... ہو گیا ہے ...

تصنیف ہو چکی تھیں اگرچہ ... کہا جا سکتا ... تصانیف ہیں

... اسی دور کی ... ہے کیونکہ ... صاحب نے شاہ عبدالعزیز ...

جو ... میں ... ہے کہ ... قریب ... کی ...

کے لحاظ سے اسی وقت شاہ عبدالعزیز ... پڑھنے کے قابل ہوئے تھے۔

... شاہ صاحب لکھتے ہیں

... [illegible]

اس سے ... ہو گیا ہے کہ ... حدیث سے متعلق ... کتابیں ... تک تصنیف

ہو چکی تھیں۔

شاہ صاحب کی ... حدیث سے متعلق کتابیں حسب ذیل ہیں۔

(۱) المسوی (۲) المصفی (۳) ... (۴) ... (۵) ...

(۶) ... (۷) ... (۸) ... تراجم ...

... ص ...

ایسی کتاب جس کی یہ خصوصیت ہو رسالہ کے علاوہ تو قاضی حسین پر جو تحقیق ہے [illegible]
بارے میں ذکر کیا جا چکا کہ معلوم ہے کہ [illegible] تصنیف معلوم نہیں ہے اس لئے گمان غالب یہ ہے [illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

اور السوسی کا حال بھی یہ ہے کہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

وصیت [illegible] الوصیہ [illegible] آخری [illegible] تصنیف [illegible]
[illegible] کے بارے میں [illegible] کوئی ثبوت نہیں ملا [illegible]
[illegible] تصنیف کس دور کی ہے۔

[illegible]

[illegible]

ترتیب تصانیف کا خلاصہ

شاہ صاحب کی تصانیف کی ترتیب کے سلسلہ میں جو کچھ لکھا گیا اس کا خلاصہ حسب ذیل ہے

پہلا دور [illegible] تک۔ اس دور میں [illegible] سورۂ بقرہ اور سورۂ آل عمران کے فارسی ترجمہ

کے سوا اور کسی تصنیف کا ثبوت نہیں ملتا [illegible] ترجمہ

کے نام سے قرآن کریم کا مکمل ترجمہ ہوگا تو اس دور کے [illegible]

حیثیت رکھے گی۔

دوسرا دور [illegible] تک۔ [illegible] الخیر الکثیر، رسالہ [illegible]

تیسرا دور [illegible] تک۔ حجۃ اللہ البالغہ، [illegible] الطاف القدس، [illegible]

چوتھا دور [illegible] تک۔ فتح الرحمن، الانصاف، قصیدہ [illegible] اطیب النغم [illegible]

تاویل الاحادیث، الفوز الکبیر، [illegible] المسوّی، [illegible]

پانچواں دور [illegible] تک۔ عقد الجید، [illegible]

چھٹا دور [illegible] تک۔ ازالۃ الخفاء، مصفّٰی، [illegible]

حاصل یہ ہے کہ شاہ صاحب کی تصانیف میں سے مذکورہ [illegible] کتابیں [illegible]

سے اکثر کے بارے میں یقینی اور بعض کے بارے میں گمان غالب کے طور پر کہا جا سکتا ہے کہ وہ

[illegible] تصنیف ہوئی تھیں۔ اور اس طرح شاہ صاحب کی [illegible] تصانیف میں سے [illegible]

[illegible] تصنیف کسی نہ کسی دور میں [illegible]

ان کے علاوہ [illegible] اور [illegible] کے بارے میں [illegible]

[illegible] دور اول کی تصانیف ہوں

حسب ذیل کتابوں کے بارے میں شاہ صاحب کے کلام میں [illegible] اشارات ملتے ہیں کہ

[illegible] تمام کتابیں [illegible] دوسرے دور تک کی تصانیف ہوں

[illegible] لمعات، سطعات، ہوامع، مکتوب مدنی، البدور البازغہ، کشف [illegible]

[illegible] اور مکتوب [illegible] کی کتابیں جن کے ناموں کی [illegible]

[illegible]

[illegible] کا بھی امکان ہے کہ [illegible] الطاف القدس، انفاس اور

[illegible] کی تصانیف [illegible]

حسب ذیل [illegible] کتابیں [illegible] تک کی ہوں:

[illegible]

[illegible] کتابوں کے بارے میں [illegible] معلوم ہوتا کہ وہ کس دور کی

[illegible]

فصل ۴

اصول فقہ اور اس کی تدوین کی مختصر تاریخ

احکام شرعیہ

اسلامی شریعت کی بنیاد قرآن و سنت پر ہے۔ [illegible]

[illegible]

کتاب، سنت، اجماع، اور قیاس۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اصول فقہ کی تعریف

[illegible]

[illegible]

صاحب مسلّم اصول الفقہ کی تعریف اس طرح کرتے ہیں کہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اصول فقہ کا نشوو ارتقاء [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ... (I) ... ICATION OF MUSLIM SCIENCES THE [illegible] ... ARE GENERALLY DEFINED AS THE METHODOLOGY OF MUSLIM ... UDENCE AS THE SCIENCE OF THE PROOFS WHICH LED TO ... [illegible] OF LEGAL STANDARDS (VOL [illegible] P 1055)

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اصول فقہ کی تدوین سب سے پہلے امام شافعی [illegible]

[illegible]

امام شافعی کا "الرسالہ" [illegible]

[illegible]

امام شافعی کی [illegible]

[illegible]

[illegible]

- متکلمین کا طریقہ
- احناف کا طریقہ

[illegible]

[illegible]

اس کے بعد وہ صاحب [illegible] کے [illegible] فصل کے ساتھ [illegible] سے اصول کا استخراج کس طرح کرتے ہیں۔

اس [illegible] سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ اس طریقہ کو پسند نہیں کرتے

متکلمین کے طرز پر [illegible] کتابیں لکھیں [illegible] ان میں [illegible] کتابیں یہ ہیں:

۱- ابوالحسین محمد بن علی البصری المعتزلی الشافعی م ۴۳۶ھ کی "المعتمد"

۲- ابوالمعالی عبدالملک بن عبداللہ الجوینی النیسابوری الشافعی معروف بہ امام الحرمین م ۴۷۸ھ کی "البرہان"

۳- ابوحامد محمد بن محمد الغزالی الشافعی م ۵۰۵ھ کی "المستصفی"

[illegible] فخر الدین محمد بن عمر الرازی الشافعی م ۶۰۶ھ [illegible] کے نام سے ان [illegible] کتابوں کا خلاصہ لکھا [illegible] ابوالحسن علی بن ابی علی [illegible]

[illegible]

[illegible] الاحکام [illegible] امام رازی [illegible]

[illegible]

[illegible] الحاصل [illegible] التحصیل [illegible]

[illegible] البیضاوی [illegible] منہاج [illegible]

[illegible] الاسنوی (م ۷۷۲ھ) [illegible] لکھتے ہیں

[illegible]

[illegible] ابن الحاجب المالکی (م ۶۴۶ھ)

[illegible] مختصر [illegible]

[illegible] شروح و حواشی لکھے جاتے رہے

[illegible]

[illegible] ابوالحسن الکرخی (م ۳۴۰ھ)

[illegible] ابوبکر احمد بن علی الرازی المعروف بالجصاص (م ۳۷۰ھ)

[illegible]

(۱) ابو زید عبیداللہ بن عمر القاضی الدبوسی کی (م ۴۳۰ھ) کی تقویم الادلۃ
اصول فخر الاسلام علی بن محمد البزدوی (م ۴۸۲ھ)
اصول شمس الائمہ محمد بن احمد السرخسی (م ۴۸۳ھ) [۱]

بعد کے احناف اصولیین نے اصول بزدوی اور اصول سرخسی [illegible] سرخسی اور بزدوی کسی بات پر متفق ہوں تو کہا جاتا ہے کہ "اتفق الشیخان علی هذا القول" [۲] [illegible] کتابوں کے مختصرات و مطولات لکھے گئے

متاخرین میں سے عبداللہ بن احمد المعروف بحافظ الدین النسفی (م ۷۱۰ھ) نے المنار [illegible] طریقہ اختیار کیا۔

احناف کے علاوہ کا اتباع بعض مالکیہ اور بعض شافعیہ نے بھی کیا مثلاً [illegible] الاصول میں اور اسنوی نے التمہید فی تخریج الفروع علی الاصول میں [illegible] کی کتابوں میں احناف ہی کا طریقہ اختیار کیا۔ [۳]

متاخرین اہل علم میں سے بعض حضرات میں یہ رجحان پیدا ہوا کہ متکلمین اور احناف دونوں کے ممتاز طریقوں کو جمع کیا جائے۔ چنانچہ اس طریقہ پر مظفر الدین احمد بن علی الساعاتی البغدادی (م ۶۹۴ھ) نے بدیع النظام الجامع بین کتابی البزدوی والاحکام لکھی۔ اس کے بعد صدر الشریعہ عبیداللہ بن مسعود البخاری الحنفی (م ۷۴۷ھ) نے تنقیح الاصول اور اس کی شرح التوضیح فی حل غوامض التنقیح لکھی جس میں اصول بزدوی، محصول رازی اور مختصر ابن حاجب کی تلخیص [illegible] پھر اسی طریقہ پر متعدد کتابیں لکھی گئیں مثلاً تاج الدین عبدالوہاب السبکی الشافعی (م ۷۷۱ھ) کی جمع الجوامع، کمال الدین ابن الہمام الحنفی (م ۸۶۱ھ) کی التحریر، محب اللہ بن عبدالشکور [illegible]

---

[۱] خضری ص ۹۔ اصول سرخسی مقدمہ ابی الوفاء الافغانی۔
[۲] ابو زہرہ حوالہ سابقہ
[۳] ابو زہرہ اصول الفقہ ص ۲۰-۲۲
[۴] خضری ص ۱۰۔ ابو زہرہ اصول الفقہ ص ۲۲-۲۳

[illegible] (م ۱۱۱۹ھ) کی مسلم الثبوت۔ [۱]

اس کے بعد کے دور میں کتب سابقہ ہی کی شروح، حواشی اور مختصرات لکھے جاتے رہے اور کوئی نئے [illegible] سے منقول ہو [illegible] اجتہاد کا [illegible] [illegible] ہو گیا [illegible] اصول فقہ میں بھی [illegible] [illegible]

اس [illegible] ابراہیم بن موسیٰ الشاطبی (م ۷۹۰ھ) نے اپنی کتاب "الموافقات" [illegible] اصول [illegible] مقاصد شریعہ کی روشنی میں [illegible] [۲]

[illegible] اپنی طرز کی منفرد کتاب ہے جس کی نظیر اس سے پہلے نہیں ہے [illegible] [۳] [illegible] اصول فقہ کی [illegible] کا مطالعہ کرنا [illegible] ضروری ہے

---

[۱] [illegible]
[illegible]
[illegible]
[۲] اصول [illegible] ص ۳۰
[۳] اصول [illegible] ص ۵

شاہ صاحب کے عہد تک اصول فقہ میں اہل ہند کی تالیفات

۱ — بدایۃ الوصول فی علم الاصول — مفتی اسد بن محمد بن طاہر سہروردی (م ۱۰۰۸ھ / ۱۵۹۹ء) [۱]
۲ — فصول الحواشی لاصول الشاشی — شیخ اسد بن طاہر سہروردی [۲]
۳ — شرح البزدوی — قاضی شہاب الدین احمد بن عمر دولت آبادی (م ۸۴۹ھ / ۱۴۴۵ء) [۳]
۴ — " — شیخ سعد الدین خیر آبادی (م ۸۸۲ھ / ۱۴۷۷ء) [۴]
۵ — " — شیخ اللہ داد جونپوری (م ۹۳۲ھ / ۱۵۲۵ء) [۵]
۶ — " — شیخ وجیہ الدین العلوی الگجراتی (م ۹۹۸ھ / ۱۵۸۹ء) [۶]
۷ — " — شیخ حسین بن ابی بکر العرابی الدہلوی [۷]
۸ — شرح الحسامی — " [۸]
۹ — " — شیخ سعد الدین خیر آبادی مذکورہ [۹]
۱۰ — " — شیخ یعقوب بن یوسف البنانی اللاہوری [۱۰]
۱۱ — حاشیۃ علی الحسامی — عبد الحکیم بن شمس الدین سیالکوٹی (م ۱۰۶۷ھ / ۱۶۵۶ء) [۱۱]
۱۲ — " — قاضی عبد النبی احمد نگری (م ۱۱۳۱ھ) [۱۲]
۱۳ — شرح تنقیح الاصول — عبد اللہ بن محمد یحییٰ (م ۵۵۰ھ) [۱۳]
۱۴ — الحاشیۃ الازہری علی صدر الاصول للمنار — شیخ سعد الدین محمود بن حسین (م ۱۰۹۱ھ) [۱۴]

---

[۱] سبحۃ المرجان ص ۱۰ — نزہۃ الخواطر جلد ۵ ص ۱۲۲ … ص ۱۲۲
[۲] ایضاً … [۳] ایضاً
[۴] ایضاً … [۵] ایضاً … [۶] ایضاً
[۷] ایضاً … حاشیہ … معلوم ہوتا ہے …
حواشی … ص ۳۳۳

۱۵ — … شیخ … (م ۹۰۰ھ / ۱۴۹۵ء) [۱۵]
۱۶ — … شیخ … (م ۱۰۳۱ھ / ۱۶۲۱ء) [۱۶]
۱۷ — … شیخ العرب … (م ۹۵۳ھ / ۱۵۴۶ء) [۱۷]
۱۸ — … شیخ علاء الدین … (م ۹۶۱ھ) [۱۸]
۱۹ — … [۱۹]
۲۰ — … [۲۰]
۲۱ — … شمس … (م ۹۵۳ھ) [۲۱]
۲۲ — … [۲۲]
۲۳ — … شیخ … [۲۳]
۲۴ — … شیخ وجیہ الدین علوی گجراتی مذکورہ [۲۴]
۲۵ — … المسیح — شیخ یعقوب بن حسن … (م ۱۰۳۳ھ) [۲۵]
۲۶ — … عبد الحکیم بن شمس الدین سیالکوٹی (م ۱۰۶۷ھ) [۲۶]
۲۷ — … شیخ عبد … سیالکوٹی … [۲۷]
۲۸ — حاشیۃ التوضیح — شیخ … (م ۱۰۳۲ھ) [۲۸]
۲۹ — حاشیۃ التوضیح — شیخ جلال الدین … گجراتی (م ۹۸۴ھ) [۲۹]
۳۰ — حاشیۃ التوضیح — شیخ … (م ۱۰۲۳ھ) [۳۰]
۳۱ — … — شیخ احمد بن … (م ۱۱۲۳ھ) [۳۱]
۳۲ — حاشیۃ التوضیح — قاضی محب اللہ بن … [۳۲]
۳۳ — … التوضیح — … [۳۳]
۳۴ — حاشیۃ التوضیح — مولوی … [۳۴]

[illegible]

۳۵ — حاشیہ علی التلویح: شیخ معین الدین عمرانی، مذکور ہو چکے

۳۶ — حاشیہ علی الشرح العضدی علی المختصر لابن حاجب: علامہ وجیہ الدین گجراتی، مذکور ہو چکے

۳۷ — حاشیہ علی الشرح العضدی علی المختصر الاصول: [illegible]

۳۸ — شرح تحریر الاصول ابن الہمام: شیخ نظام الدین سہالوی، مذکور ہو چکے

۳۹ — مواہب الالٰہی شرح اصول [illegible]: شیخ عبدالنبی [illegible] گجراتی

۴۰ — [illegible]

۴۱ — شرح المنار: شیخ نظام الدین سہالوی، مذکور ہو چکے

۴۲ — اساس الاصول: شیخ [illegible]

۴۳ — المعتصر: شیخ [illegible] مذکور ہو چکے

۴۴ — محکم شرح المعتصر — " — " — "

۴۵ — مسلم الثبوت: شیخ محب اللہ بن عبدالشکور [illegible]

۴۶ — شرح علی مسلم الثبوت: شیخ نظام الدین سہالوی، مذکور ہو چکے

[illegible]

اصول فقہ کی — وہ کتابیں بھی جو تیرھویں صدی کے وسط تک ہندوستان میں لکھی گئیں ان کتابوں پر [illegible]

[illegible]

اصول فقہ پر ہندوستان میں جو کتابیں لکھی گئیں ان میں سے ایک مسلم الثبوت بھی ہے جس [illegible]

[illegible]

[illegible]

شاہ ولی اللہ صاحب ... پر کوئی ایسی مستقل کتاب نہیں لکھی جو ... [illegible]
[illegible]
[illegible]
شاہ صاحب کے مستقل رسالے موجود ہیں۔

[illegible]
شاہ ولی اللہ کی ... [illegible]
شاہ صاحب کے یہاں بحث ... [illegible]

[illegible]

مقدمہ کی عربی اور فارسی عبارتوں کے ترجمے

[illegible]

ص ۹۱ [illegible] میں سے تحقیق کی سوجھ کر [illegible] دیکھا تو میں [illegible]
نکلتا تو اور کیا کرتا؟

ص ۹۲ [illegible] میں سارے مدت کو [illegible] جیسا
اس [illegible] ہے جو مجھے [illegible] تک سے [illegible]

ص ۹۴ [illegible] کہ ان چاروں مذہبوں [illegible] کی وجہ سے
مشکلوں اور [illegible] تنگ ہو سکے ان میں [illegible] حالانکہ میری [illegible]
اس سے [illegible] لیکن میری [illegible] کے خلاف تھے اس کی [illegible]

ص ۹۵ [illegible] ملاحظہ [illegible] کہ ان امور کے ملاحظہ سے [illegible]
اس کی تشریح کا شوق پیدا کیا

ص ۹۸ [illegible] اور [illegible] میں سے [illegible] میں جن پر [illegible]
[illegible] کے [illegible] کا اتفاق ہو اور [illegible] طور پر [illegible]
لیکن اگر اختلاف [illegible] علماء کا اختلاف ہو تو [illegible] قول [illegible]
[illegible] حدیث سے [illegible] سمجھے کیونکہ سب [illegible]
[illegible] صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] کا مقصد [illegible]

ص ۹۹ [illegible] حق [illegible] کو [illegible] کی وجہ سے
ان میں سے ایک [illegible] کی [illegible] اختیار کرے [illegible]
[illegible] کی [illegible] سے [illegible]

ص ۹۹ [illegible] اور [illegible] کے [illegible]
[illegible] کی [illegible] کے [illegible] ہو [illegible] اگر [illegible]
[illegible] کے [illegible] ہے کہ [illegible]
[illegible] میں [illegible] ہو جاتا ہے

ص ۱۰۰ [illegible] مذہب [illegible]
پیدا ہوئی

[illegible] ان چاروں مذاہب میں سے [illegible]
[illegible] ہے

[illegible] ان محدثین [illegible] کی [illegible] اور فقہ کے
[illegible] کے [illegible] کے مطابق ہو
[illegible] امت کو کسی [illegible] کی [illegible]
[illegible] ہے [illegible] سے کسی عالم
[illegible] کی [illegible] ان کی طرف التفات [illegible]
[illegible] کی [illegible]

[illegible] کی کتابیں جیسے صحیح بخاری، مسلم [illegible] داؤد
[illegible] کی کتابیں پڑھے اور [illegible] کے مطابق عمل کرے

[illegible] کی رخصت کا
[illegible] کے [illegible] ہے
[illegible] کے [illegible] ہے
[illegible] ہے
[illegible] کی مخالفت [illegible]

[illegible] اسلام میں نئی نئی داخل [illegible] کو
[illegible]

[illegible] ان [illegible] اور [illegible] سے آج تک
[illegible] کا فتویٰ [illegible] ہو گیا
[illegible] اگرچہ [illegible] کسی [illegible] کی شاگردی
[illegible] حاصل [illegible] اور [illegible] کی
[illegible] کی [illegible] شیخ [illegible] امام [illegible]
[illegible] کی [illegible] بہر حال [illegible]

مستجوہیں اگرچہ کسی خاص استاد سے مجھ پر احسان ہیں کہ انکی بخشی ہوئی [illegible]
میں شروع و برکت [illegible] اللہ عزیز علیم کی مقرر ہے

ص ۱۵۱ (علامہ مسعود) اور علامہ زمخشری ہیں ہے کہ ابو محمد امام قاضی کی طرح محمد حسن [illegible]
ص ۱۶۱ (درّ المعرفۃ ظہیر) اس صاحب مذہبی کی سب سے پہلی سے لائق ہیں کی [illegible]
اس کے ساتھ ہونی چاہیئے ساتھ کا اصرار کیا اور رشاد فرمایا کہ فقہ میں ایسے [illegible]
جمع کر کے اس صاحب سے اصلاح ہوتی اور سرانجام دی ہوگی۔

ص ۱۰۷ (وکان صاحب الحدیث) کبھی صاحب حدیث ہیں کیسی مذہب [illegible]
کی کثرت کی وجہ سے اس مذہب کی طرف منسوب ہو جاتے ہیں جیسے امام شافعی [illegible]
کی طرف منسوب ہوتے ہیں۔

ص ۱۱۸ (امام صالح کہ) امام شافعی جو مستنبط کر سکتے ہیں ان کی [illegible]
ص ۱۱۸ (ولا یکتفی بقلیب) اس سے پتہ چلتا ہے کہ احادیث آیات پر ہی [illegible]
علامہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ کلام ہے ان کے سبب مسئلہ کی [illegible]
نصیب نہیں ہوتی

ص ۸ (انہما من ذھب الا ربعۃ فاقربھا) ہیکتی ایک [illegible]
شافعی کا مذہب حسن کے سب سے زیادہ قریب ہے اس کی تنقیح اور اس کی [illegible]
الذی کی نظر علمی و اسباب کی تعمیر تک پہنچی ہے

ص ۱۹ (من عندی من ذھب الشافعی) سو شخص شافعی کے مذہب سے [illegible]
ان اجناد علمی کے مذہب سے محروم رہ گیا اور علم حدیث اس سے انکار [illegible]
شخص کو جا اس [illegible] جو شافعی [illegible] کے اصحاب کی حسب [illegible]
الذی کے حاصل ان کا طلب میں [illegible] کی چیز کو صاحب اجتہاد کو سوا [illegible]

ص ۲۰ (ولن ما لا تخالف الختم) [illegible] کی وجہ [illegible]
کیونکہ یہ واجب ہے [illegible] میں حق کی مدد کے مخالف ہے اس کے عدم [illegible]
اکبر العظم تک۔

[illegible]) پھر ان کا وجود صدر اول میں ہو جانا جیسا امام الائمہ اور تلامذہ الحقیق [illegible]
[illegible] کیا ہے۔

[illegible]) اس حفاظ میں حضرت والد کا عقیدہ خوب تھا کہ اگر کسی بیک مجتہد [illegible]
[illegible] حدیث پر عمل سے ہو وہ حدیث کو مجتہد پر ترجیح ہوگی اس کے مطابق عمل کرے اور صاحب ترک
[illegible] لوگوں کا سکوت حجت سے خالی نہیں ہے۔

[illegible] صلاۃ والسلام) رسول (علیہ الصلاۃ والسلام) نے ای مجالس
[illegible] اخلاق اور اوقات کی حسن کی تفصیل ہے جس جگہ [illegible] ارشاد فرمایا
[illegible] اور صبر سے طریقہ کو اور اصل و فرع کے اعتبار سے
[illegible] سب لوگوں کے لئے نہیں بلکہ صرف ان خصوص لوگوں کے لئے
[illegible] کی طرف ہوں خصوصیت الخلافہ و ترقی کا سبب ہے ہیں وہ
[illegible] ہر شخص کا اس پر وہ شہر ہونا جو صحیح اصل و فرع کے اعتبار سے
[illegible] کو دیں [illegible] سے نہیں سے طریقہ کو اختیار کرے

[illegible]) علوم ظاہرہ تفسیر حدیث فقہ منطق نحو صرف کلام
[illegible] اصول اور منطق ہم نے حدیث کی والد سے درس سے پڑھا ہے
[illegible] الضعیف) عبد الضعیف ابن [illegible] عبد الرحیم [illegible] کہیں
[illegible] حفص کی روایت سے جو وہ عاصم سے کرتے ہیں [illegible]
[illegible] سے ۱۱ [illegible] ہے۔

[illegible]) اصول سے [illegible] یہ ہے کہ وہ اس کے [illegible]
[illegible] حاصل کیا جائے
[illegible]) کی صورت تھا اور [illegible] کی تعلیم کیا تھا۔
[illegible]) جن لوگوں کی اس سلسلہ کی حدیث [illegible] میں ہیں ان سے
[illegible] ان سب کی [illegible] اور ان کے [illegible]
[illegible] ہوئے ہیں۔

ص ۱۳۲ و اَما النقل [illegible] کا ایک رسالہ ہے جس کا نام العطالب ہیں اللہ [illegible]
طبع حیدرآباد دکن [illegible] ۔ راقم [illegible] سے جمع کی ہیں جیسے
ان [illegible] ۔ [illegible] صاحب کی اجازت سے [illegible]
[illegible] روایت کرتے ہیں
ص ۱۳۲ و دلّلنا البصری [illegible] مصری کے بیٹے [illegible] ایک رسالہ [illegible]
عقد الاسانید طبع حیدرآباد دکن [illegible] [illegible]
[illegible] بھی [illegible]
ص ۱۳۵ حاشیہ [illegible] مطول [illegible] میں [illegible] [illegible]
[illegible] اس میدان کے [illegible]
[illegible] ۔
ص ۱۳۷ حاشیہ [illegible] کتاب [illegible] علم حدیث میں [illegible]
حدیث کی کثرت شرح کی گئی ہے اور حدیث کی [illegible]
[illegible] کتاب ہو گئی ہے کہ اس سے [illegible]
[illegible] کسی کی [illegible]
ص ۱۳۸ حاشیہ [illegible] رسائل [illegible]
ص ۱۳۸ حاشیہ [illegible] کتاب [illegible]
[illegible] کا بیان اس کے [illegible]
ص ۱۴۱ حاشیہ [illegible] تصنیف [illegible]
[illegible] تصنیف کی ہے
ص ۱۴۱ حاشیہ [illegible] رسالہ [illegible] اس [illegible]
عالم کا تصنیف کردہ ہے [illegible] شیخ [illegible] شاہ ولی [illegible]
اس کا مطالعہ کریں [illegible] لکھیں [illegible] مطالعہ کے [illegible]
اس پر [illegible] لکھیں [illegible] حاشیہ ان کی [illegible] ہے

[illegible] حدیث کے معانی [illegible] تعارض و رفع
[illegible] قواعد [illegible]
[illegible] کے [illegible]
[illegible] آنحضرت کی احادیث [illegible] کے قریب
[illegible] اصول فقہ، کلام اور حدیث [illegible]
[illegible]
[illegible] مسند [illegible] روایات [illegible] کے [illegible]
[illegible] حدیث [illegible]
[illegible] الاسحر [illegible] العزیز [illegible] ہیں۔
[illegible] تالیف [illegible]
[illegible] کے بعد حرمین کے سفر کا اتفاق ہوا اور [illegible] منقطع ہو گیا۔
[illegible] اجازت دی کہ وہ مجھ سے میری ان کتابوں [illegible]
[illegible] تالیف کی ہیں [illegible]
[illegible]
[illegible] اپنی اسانید کی [illegible] رسالوں میں [illegible]
[illegible]
[illegible] کی طرف [illegible] کرے
[illegible]
[illegible] کی طرف [illegible]
[illegible] الفاظ [illegible] کا ذکر ہے
[illegible]
[illegible] کتاب کی تالیف کا عزم کیا جس کا نام الانصاف
[illegible] الاختلاف رکھوں [illegible] کی فرصت نہیں ملی۔

ص ۱۵۳ [illegible]

[illegible]

ص ۱۵۳ [illegible]

[illegible]

ص ۱۵۴ [illegible]

[illegible]

ص ۱۵۴ [illegible]

کا اوپر بھی بیان کی ہے

ص ۵۶ [illegible]

ص ۱۵۷ [illegible]

ص ۵۷ [illegible]

[illegible]

ص ۵۹ [illegible]

[illegible]

ص ۱۶۳ [illegible]

ص ۱۶۳ [illegible]

[illegible]

ص ۱۶۴ [illegible]

[illegible]

ص ۱۶۷ [illegible]

ص ۱۶۷ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گزری ہیں جو عصروں میں امام ابن اہل حدیث کی ہیں جو فقہ پر ہیں ہمارے مخالف ہیں، ان کی تصنیف پر اکتفا نہیں کیا جا سکتا۔ اور ہمارے اصحاب کی تصانیف دو قسم کی ہیں۔ ایک قسم وہ ہے جو احکام اور الفاظ کے ساتھ لکھی گئی ہیں کیونکہ ان حضرات کی تصانیف ہیں جو اصول اور فروع کے جامع ہیں جیسے [illegible] کی "جامع التشریح" اور کتاب "الجدی" اور اس کی جیسی دوسری کتب ہیں۔ دوسری قسم وہ ہے جو معانی پر انتخاب کرکے اور اسی ترتیب کے ساتھ لکھی گئی ہیں کیونکہ ان حضرات کی تصانیف ہیں جو متنوں کے طور پر [illegible] استقلال کے [illegible] ہیں۔ لیکن چونکہ وہ اصول کے [illegible] دونوں کے [illegible] ہیں اس لئے [illegible] مخالفین کی رد [illegible] کی طرف [illegible] ہیں۔ پہلی قسم کو الفاظ و معانی کے [illegible] اصحاب کے [illegible] کی وجہ سے ترک کر دیا گیا اور دوسری قسم نے شہرت پائی

باب ۱۱

کتاب

کتاب کی تعریف

کتاب اللہ کا مصداق کیا ہے اس میں [illegible] جہاں تک اس کی تعریف کا تعلق ہے اس میں اصولیین نے [illegible] حیثیت کی رو سے مختلف تعبیرات اختیار کی ہیں۔

امام بزدوی نے کتاب کی حسب ذیل تعریف کی ہے

ما الکتاب فالقرآن المنزل علی رسول اللہ المکتوب فی المصاحف [illegible]

[illegible] حسب ذیل ہیں

۱۔ [illegible]

۲۔ الکتاب هو القرآن المنزل [illegible] اس تعریف کو اختیار کیا ہے

۳۔ الکتاب [illegible]

۴۔ الکتاب القرآن وهو الکلام المنزل [illegible]

۵۔ هو اللفظ العربی المنزل [illegible]

۶۔ هو الکلام [illegible]

۷۔ هو الکلام [illegible]

۸۔ هو کلام اللہ [illegible]

۹۔ الکتاب القرآن [illegible]

[illegible] (۲۲۲)

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کتاب کی [illegible] تعریف [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] اس قرآن [illegible] وکلام [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قرآن متواترہ وشاذہ

قرآن میں فقہ کا دائرہ کار

شاہ صاحب نے [illegible] قرآن کو [illegible] علوم پر تقسیم کیا ہے [illegible] ان میں سے ایک [illegible] [illegible] حرام ہیں۔ شاہ صاحب نے اسی علم کو فقہ کا دائرہ کار قرار دیا ہے

[illegible]

مبحث اول

محکم و متشابہ

قرآن کریم [illegible] کی آیات میں محکم بھی ہیں اور متشابہ بھی، چنانچہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے

[illegible] منہ آیات محکمات ھن ام الکتاب واخر متشابہات [illegible]

[illegible] مختلف اقوال ہیں

[illegible]

۱۔ محکم وہ ہے جس کی [illegible] اور متشابہ وہ ہے جس کا [illegible]

۲۔ محکم وہ ہے جس کے معنی واضح [illegible] اور متشابہ وہ ہے جس کے معنی واضح نہ ہوں

۳۔ محکم وہ ہے جس [illegible] اور متشابہ وہ ہے [illegible]

۴۔ محکم وہ ہے جس [illegible] متشابہ وہ ہے جس [illegible]

[illegible]

۵۔ محکم وہ ہے جس کے معنی معقول ہوں اور متشابہ وہ ہے جیسا کہ [illegible]
سارانداز کا شمار ان کے بجائے [illegible] کے ساتھ مخصوص ہونا ہے
[illegible] محکم ہیں اور بعض [illegible] ہیں
۶۔ محکم وہ ہے جس سے عمل متعلق ہو اور متشابہ وہ ہے جس سے صرف ایمان متعلق ہو
۷۔ ناسخ محکم ہے اور منسوخ متشابہ ہو
۸۔ محکم وہ ہے جس کے علم کی تحصیل کسی عقلی یا نقلی دلیل سے ممکن ہو اور متشابہ وہ ہے جس کی معرفت
کی کوئی سبیل نہ ہو

شاہ صاحب کے نزدیک محکم و متشابہ کی تعریف

شاہ صاحب نے محکم و متشابہ کی تعریف میں مذکورہ اقوال میں سے پہلا قول اختیار کیا ہے
چنانچہ لکھتے ہیں:
"أقول المراد من المحكم ما لا يحتمل إلا وجها واحداً [illegible]
وجوها [illegible]"
اسی طرح دوسری جگہ لکھتے ہیں:
"بدانکہ محکم آنست کہ [illegible] کلام عرب [illegible]
و متشابہ آنست کہ محتمل [illegible] باشد"
محکم و متشابہ کی یہ تعریف جیسی کہ امام شافعی سے منسوب ہے۔ چنانچہ [illegible]
تفسیر میں لکھتے ہیں:
"وعن الشافعي قال: المحكم ما لا يحتمل من التأويل إلا وجها واحداً والمتشابه
ما احتمل من التأويل وجوها"

۱۔ [illegible] ص ۳۶
۲۔ ایضاً، ص ۳
۳۔ تفسیر کبیر ج ۲ ص ۵۹۸
۴۔ [illegible] ص ۷۶
۵۔ [illegible]
۶۔ [illegible] ص ۳۲
۷۔ [illegible] ص ۴۳
۸۔ [illegible] ص ۱۹

اس تعریف کی وجہ سے [illegible] بحث شروع ہوئی جب
[illegible] کے درمیان ہے۔
[illegible] جو خواص کے
[illegible] یا خواص کی
[illegible] مشکل
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] یکجا کر دیں
[illegible] کے نزدیک یہ
[illegible]
[illegible]
[illegible] مجمل اور متشابہ
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اس تفصیل کے بعد ... یہ ... کہ شاہ صاحب نے امام شافعیؒ ... [illegible]
متشابہ کی جو تعریف کی ہے ... مشکل، مجمل ... سب کو شامل ہے ... محکم کو
... مجمل اور متشابہ ... [illegible]
... [illegible]

متشابہات کی تعیین

قرآن ... [illegible]
ممکن نہیں کہ کون کون سی چیزیں متشابہات میں سے ہیں۔
اور علامہ سیوطیؒ نے اس سلسلہ میں ... تین قول نقل کیے ہیں۔ ؎
۱- پورا قرآن محکم ہے، اس لیے ... [illegible]
۲- پورا قرآن متشابہ ہے ... [illegible]
۳- بعض آیات محکم ہیں بعض متشابہ، اس لیے کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: منه آیات محکمات
هن ام الکتاب وأخر متشابهات ؎

پھر جو لوگ اس کے قائل ہیں کہ قرآن کی بعض آیات محکم ہیں بعض متشابہ ان میں
... [illegible]
علامہ سیوطیؒ نے ... [illegible]
آیت صفات، استوا ... [illegible]
... [illegible]

... [illegible]

؎ الاتقان ج ۲ ص ۲
... [illegible]

... الاولٰی ... فی السموات وفی الارض ... [illegible]
... [illegible]
... علامہ سیوطیؒ نے ... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]

... [illegible]

... کون کون سی چیزیں متشابہات میں داخل ہیں

... [illegible]

[illegible]

ابن ہمام [illegible]

[illegible] معلومات ہیں

ایک موقع پر [illegible] کرتے ہوئے لکھتے ہیں

[illegible]

[illegible] إلا اللّٰه [illegible] في العلم [illegible]

شاہ صاحب [illegible] کی حیثیت [illegible]

[illegible]

[illegible]

متشابہات کی اس طویل بحث کو آسانی دو قسموں پر منقسم کیا جا سکتا ہے [illegible]

جن میں خوض، تعریف [illegible] اور جن کی مراد اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کو معلوم نہیں [illegible]

[illegible] معلوم ہوگا یعنی [illegible] متشابہات [illegible] دوسرے وہ جو [illegible] متشابہ [illegible]

کہ ان کی [illegible] کی [illegible] کے [illegible] پہلی قسم کے متشابہ [illegible]

ہیں اور دوسری قسم کے [illegible] اسی لئے [illegible] دوسری قسم کے متشابہات کو [illegible]

سے تعبیر کیا جاتا ہے۔

بعض لوگ حروف مقطعات کو متشابہات میں سے شمار کرتے ہیں [illegible]

حروف مقطعات

ایسے ہیں کہ متشابہات میں سے نہیں [illegible] کے اصل سے ہیں۔

یہ اس تاویل کا احتمال ہے جو [illegible] کے خلاف ہو [illegible]

علامہ [illegible] لکھتے ہیں [illegible] متشابہات میں سے [illegible]

حروف مقطعات شاہ صاحب [illegible] متشابہات میں [illegible] اس [illegible]

ان کی کوئی [illegible] لیکن ان کی تاویل [illegible]

لیکن ان کی یہ تاویلات [illegible] کے بیان کے مطابق متشابہات میں سے [illegible]

متشابہات کی کوئی قسم [illegible] شاہ صاحب نے تاویل کی ہو [illegible]

[illegible] کہ حروف مقطعات بھی ان کے نزدیک متشابہات میں سے [illegible]

[illegible] ان کی تاویلات کی ہوتی۔

[illegible] کہ حروف مقطعات کو بھی شاہ صاحب کے نزدیک متشابہات [illegible]

[illegible] کیونکہ شاہ صاحب نے ان کی جو تاویلات کی ہیں ان کے متعلق [illegible]

نہیں کہہ سکتے کہ [illegible] صحیح [illegible] وہ یقینا [illegible]

یقین [illegible] حروف مقطعات

کی جو تاویلات [illegible] ابن عباس [illegible] وہ کہتے ہیں کہ شاہ صاحب

کی تاویلات کے [illegible] صحیح [illegible] ان سے [illegible]

[illegible] الاتقان ج ۲ ص ۸

[illegible] الراسخون فی العلم [illegible] التاویل [illegible]

[illegible] کہ جامعین [illegible]

[illegible] ہوتی ہیں اس [illegible] احتمالات

[illegible] کی جبریت ہیں [illegible] بھی

[illegible] ہے

[illegible] مخصوص [illegible] شمار کیا ہے [illegible]

[illegible] معلوم ہو جاتا ہے کہ

[illegible]

[illegible] حروف مقطعہ [illegible] کے نام ہیں [illegible] بعض

[illegible] ان حروف [illegible]

[illegible] خاص [illegible]

[illegible]

[illegible] متشابہات میں سے شمار کئے [illegible] کی اس

[illegible] متشابہات میں شمار کرتے ہیں [illegible]

[illegible] کی تاویل کی [illegible] کو بھی [illegible]

[illegible] کے مطالب [illegible] لکھتے ہیں۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ص ۹۶

[illegible] التاویل [illegible]

[illegible] (ارشاد ص ۳۲)

[illegible] ص ۱۳

۲ ۔ ... قصص ... صلی اللہ علیہ وسلم ...

ان ... مقامات ... صاحب کی ...

ان کی اس عبارت سے معلوم ہوتی ہے کہ

" ... اسماعیل ... "

مطلب یہ ہے کہ قصص کے ... قرآن کریم ... حکومت ...

بنی اسرائیل ... کو جان کر ... صلی اللہ علیہ وسلم ...

طرز عمل کے خلاف ہے

[illegible]

قصص و تاویل الاحادیث

[illegible]

تمام خوارق کے بارے میں مجرد یہ کہ حضرت زکریا کو معلوم ہو گیا تھا کہ

"[illegible] لا یموت حتی یموت [illegible] الا قام الحق [illegible]

عیسی علیہ السلام" [illegible]

ایک جگہ لکھتے ہیں کہ ظہور قیامت کا مبدا اور اس کی علامات [illegible]

کے بارے میں لکھتے ہیں

"[illegible] الا یمان [illegible]

[illegible] الشمس [illegible] من المشرق الی المغرب فی حرکتھا [illegible]

ومن المغرب الی المشرق فی حرکتھا [illegible]

ان تمام امور سے ثابت ہوتا ہے کہ شاہ صاحب کے نزدیک خوارق کا وقوع [illegible]

کے بغیر محض حکم و قدرت خداوندی سے بھی ہو سکتا ہے

[illegible] اگر یہ [illegible] میں خوارق کی [illegible]

انھیں بھی حکم اور قدرت خداوندی کی طرف منسوب [illegible] شاہ صاحب [illegible]

تاویلات کرتے ہیں وہ بجائے خود خوارق ہیں۔ [illegible]

[illegible] ص ۷۲ [illegible] ص [illegible]

[illegible] میں [illegible] کا مفصل تجزیہ [illegible]

معروف کر دیا گیا۔

متشابہات میں غوض

متشابہات میں غوص درست ہے یا نہیں اس میں اختلاف ہے لیکن یہ اختلاف اصل میں [illegible] ایک [illegible] اختلاف کی [illegible] [illegible] ہے کہ قرآن کریم کی آیت

"[illegible] الا اللہ والراسخون فی العلم یقولون آمنا بہ [illegible]

[illegible] اور [illegible] قرار دیتے ہیں وہ [illegible] کے شبہ [illegible]

[illegible] متشابہات کا تزکیہ [illegible] بعض لوگ العلم

[illegible] اور [illegible] کو حال [illegible]

[illegible] مطلب یہ ہوتا ہے کہ راسخین فی العلم متشابہات کی تاویل [illegible]

نہیں

[illegible] اللہ پر وقف کرتے ہیں ان کے نزدیک متشابہات کا علم اللہ کے سوا کسی کو [illegible] اور جو العلم پر وقف کرتے ہیں ان کے نزدیک راسخون فی العلم بھی متشابہات [illegible] جانتے ہیں

[illegible] اور تابعین میں سے اسلاف کی اکثریت اس طرف ہے کہ وقف اللہ پر [illegible] کہ خدا کے سوا کوئی نہیں جانتا اور [illegible] کا اعتقاد رکھتے ہوئے ان کی [illegible] ہے۔ تمام متقدمین اہل سنت والجماعت بالخصوص احناف کا مسلک

[illegible]

[illegible] عباس، عائشہ، مالک بن انس [illegible]

[illegible] ابن ابی [illegible]

[illegible] ص [illegible]

[illegible] الاجماع [illegible]

[illegible] الراسخون [illegible]

[illegible] ص ۱۶۰)

[illegible] کو نکلیں [illegible]

[illegible] شامل ہیں [illegible] آتے ہیں)

امام شافعیؒ کی طرف العصر پر وقف منسوب ہے

لیکن متاخرین کا مسلک یہ ہے کہ وقف العصر پر ہے … الا اللہ کو … کی تاویل کو جانتے ہیں … بھی یہی مسلک ہے

[illegible]

… سے متشابہات میں غور و خوض کیا گیا کہ …

… باطل … متشابہات کی تاویل … ہے

[illegible]

[illegible]

راسخین فی العلم کون لوگ ہیں

[illegible]

[illegible]

متشابہات میں خوض کے بارے میں شاہ صاحب کا طریقہ

[illegible]

یہاں جو رفع عن الخلاف کی یہ صورت صاحب [illegible] کی ہے کہ اس آیت کو متشابہ قرار دیتے ہوئے [illegible] کی طرح یہ کہہ دیتے کہ اس پر [illegible] دونوں کا احتمال ہے اور [illegible] کہ شاہ صاحب کے نزدیک [illegible] جس میں دو معنی کا احتمال ہو۔

چنانچہ [illegible] لکھتے ہیں

"[illegible] لا يعلم تأويله إلا [illegible]"

لیکن اس [illegible] صورت حال [illegible] کہیں اس کی [illegible] کس مقام پر ہے۔ [illegible] ہیں چنانچہ اس کا [illegible]

"[illegible]" [illegible]

[illegible] کی حیثیت [illegible]

اسی طرح ایک جگہ لکھتے ہیں

[illegible]

[illegible] فی العلم [illegible]

اس [illegible] ان [illegible] شاہ صاحب [illegible]

[illegible]

[illegible] شاہ صاحب [illegible] کی تفصیل کے ساتھ [illegible] کی تصریح [illegible] ان [illegible] کے خلاف ہے [illegible]

[illegible]

[illegible]بات میں خوض کے بارے میں شاہ صاحب کی تصریح

شاہ صاحب متشابہات میں خوض کے خلاف ہیں۔ ان کی تصریح

[illegible] شاہ صاحب لکھتے ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible] شاہ صاحب [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] میں خوض کے بارے میں شاہ [illegible] کا قول

[illegible]

پہلے گذر چکی ہے ان میں سے کوئی چیز ایسی نہیں جس میں بعض سے خوض نہ کیا ہو۔

پہلے ذکر کیا جا چکا ہے کہ شاہ صاحب کے نزدیک متشابہات کی [illegible]

حاصل ہیں، ان کی دو قسمیں ہیں حاشیہ [illegible]

کی طرح شاہ صاحب سے بھی خوض ہوا ہے مثلاً

۱ ۔ [illegible]

۲ ۔ [illegible]

[illegible]

۳ ۔ [illegible]

[illegible]

[illegible] متشابہات یعنی صفات میں جو بالاتفاق متشابہات میں سے ہیں [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] صاحب کا صفات میں خوض

[illegible]

[illegible]

• [illegible]

لقول [illegible] في المدد العقلي [illegible]

[illegible]

[illegible]

اور میں [illegible] شاہ صاحب [illegible]

سو سب ان سب کے معانی بیان کیے ہیں [illegible]

اسی طرح [illegible]

تاویل [illegible] موجود ہیں

[illegible] الکبیری میں ایک جگہ لکھتے ہیں

[illegible]

اور اس کے بعد [illegible]

وغیرہ کے بارے میں [illegible] شاہ صاحب [illegible] ان سب کی تصویب کی ہے

لہٰذا اس کا مطلب یہ ہوا کہ [illegible] تمام [illegible] سے متفق ہیں

لیکن [illegible] کے بارے میں لکھتے ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اس سے ثابت ہوا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اور اس کے بعد [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] شاہ صاحب [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چراغستان قمر کی ۱۲ اپریل [illegible] کوشش ابن ماجیون [illegible]
الفاظ میں نقل کیا ہے [illegible]
الواحد [illegible]
المناس فی الحوقسین [illegible]

اس کے چند سطر بعد شاہ صاحب لکھتے ہیں [illegible]
والاحتمال [illegible]

شاہ صاحب کی اس عبارت [illegible]
[illegible]
واری ان [illegible]

اس تحقیق کے پیش نظر [illegible] مولانا قاسمی [illegible]
اس حوالہ کا ذکر کیا جاتا ہے [illegible] شاہ صاحب کے [illegible]
لکھتے ہیں [illegible]
الامین من شان [illegible] علیہم اجمعین [illegible]

مولانا قاسمی [illegible] علامہ کوثری [illegible]
کہ شاہ صاحب کی [illegible] ابن ماجیون کا قول ہے [illegible]
کے لئے ان کی یہ عبارت نقل کی [illegible] العربی [illegible]
ہے کہ شاہ صاحب [illegible]
کی حیثیت [illegible]
[illegible]

راقم الحروف کو اس سے بحث نہیں کہ تاریخی [illegible]
[illegible] مولانا قاسمی [illegible]

[illegible]

[illegible] کوشش میں کہاں تک کامیاب ہے۔

[illegible]
[illegible] شاہ صاحب [illegible]
[illegible] کوشش میں ناکامی [illegible] راقم الحروف کے خیال میں [illegible]
[illegible]

[illegible] شاہ صاحب
[illegible]
[illegible]
[illegible] شاہ صاحب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ابن ماجیون [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible] سبیل الامکان والاحتمال شاہ
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

شاہ صاحب حجۃ اللہ (ج ۱ ص ۹۰) میں لکھتے ہیں۔

"[illegible] فی مواطن الاجتہاد بالعموم والاشکال"

یہاں شاہ صاحب نے اس کی صراحت کر دی ہے کہ [illegible] عام متکلمین کے مسلک سے علیحدہ ہے۔

[illegible] ان کا صحیح مسلک معلوم ہوتا ہے۔ [illegible] شاہ صاحب کے [illegible] میں لیکن ان کے اقوال [illegible] اس کی گنجائش [illegible] ہو سکے؟ [illegible]

معادیات میں شاہ صاحب کا خوض

معادیات کو [illegible] ان میں بھی خوض کیا ہے [illegible] کی ہیں مثلاً۔

۱ — [illegible] میں لوگوں کو چار قسموں پر تقسیم کرتے ہوئے [illegible] ہی [illegible] کہا جا سکتا ہے

۲ — ایک جگہ لکھتے ہیں۔

"[illegible]"

"المحا [illegible]"

اس کے بعد لکھتے ہیں

"[illegible]"

لہ حجۃ ج ۱ ص ۳۳ [illegible] ص ۳۴

اسی موضوع پر بعد کے لکھتے ہیں۔

"[illegible]"

[illegible] سے انکار نہیں کر سکتا۔

[illegible] کی تاویلات کے سلسلہ میں [illegible] صاحب کا تعمق کس مکتب فکر سے ہے

متشابہات میں خوض کے سلسلہ میں تین مختلف مکاتب فکر ہیں۔

[illegible] ہیں جو عن کل الوجوہ [illegible] ہیں۔ یعنی وہ کہتے ہیں کہ متشابہات کی مراد کا علم [illegible]

۲ — متأخرین میں سے [illegible] اشعری [illegible] ہیں۔ لیکن ان کی یہ تاویل [illegible] کو معلوم ہے۔

۳ — [illegible] جو عن کل الوجوہ ماؤل ہیں یعنی وہ [illegible] اشعری ہیں۔ [illegible] مثلاً [illegible]

"[illegible]"

[illegible] العرفان [illegible]

[illegible]

بعض آیات احکام کی تفسیر میں شاہ صاحب کا تفرد

[illegible]

[illegible]

حقیقت ہے کہ اگر ... [illegible] ... تو آیت ... [illegible]

اور اس ... [illegible] ... کی ضرورت نہیں۔

لیکن چونکہ ... [illegible] ... لا یحکمو بالسوء ... [illegible]

... [illegible] ... ہے اس ... [illegible] ... کہا ہے

ان کی اپنی کوشش کا نتیجہ ہے۔

شاہ صاحب ... [illegible] ... کے مطابق ... [illegible]

۲ — ... [illegible]

توجیہ کی بنا پر ... [illegible]

۳ — ... [illegible]

... [illegible]

شاہ صاحب ... [illegible] ... کے مطابق ... [illegible]

... [illegible]

... [illegible]

اس آیت کا ... [illegible] ... منسوخ ہوگی۔

گویا شاہ صاحب نے اس آیت کی ... [illegible]

ان ... [illegible]

شاہ صاحب ... [illegible]

یہ بیان کرتے ہیں کہ ... [illegible]

اور یہاں چونکہ ... [illegible]

... [illegible]

... [illegible]

... [illegible]

... [illegible]

... [illegible] ... ہے۔

اور دوسری توجیہ ... [illegible] ... ان کے پاس بھی آیت کے مفہوم ... [illegible]

... [illegible]

... [illegible]

ان ... [illegible] ... کے بعد شاہ صاحب نے ... [illegible]

... [illegible]

... [illegible] ... ایسی ... [illegible]

... [illegible]

... [illegible]

... [illegible]

... [illegible]

... [illegible]

اس توجیہ پر ... [illegible] ... اعتراضات وارد ہوتے ہیں

۱ — ... [illegible]

۲ — ... [illegible]

۳ — ... [illegible] ... استعمال کی گئی

... [illegible]

... [illegible]

... [illegible]

... [illegible]

... [illegible]

... [illegible]

... [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ابوحنیفہ اس [illegible] میں جگہ شاہ صاحب کے اعتراف کے مطابق اسلاف کی اکثر [illegible] اس آیت کی تشریح کی خاطر [illegible] مسلمانوں [illegible] [illegible] صاحب [illegible] و [illegible] سواد اعظم کے مسلک سے انحراف [illegible] کی مخالفت [illegible] فرماتے ہیں کہ [illegible] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] [illegible]

[illegible] یہ سوال [illegible] شاہ صاحب [illegible] کی تفسیر [illegible] معقول [illegible] اقوال [illegible] ان سے [illegible] اضطراب [illegible] نہیں [illegible] [illegible]

[illegible] بھی ذکر [illegible] ان میں سے کوئی [illegible] اضطراب [illegible] لئے [illegible] اضطراب [illegible] نہیں [illegible] کی توجیہ [illegible]

[illegible] بھی بات [illegible]

دوسری بات [illegible] نہیں [illegible] [illegible] کی بات [illegible]

شاہ صاحب [illegible] توجیہ [illegible] توجیہ [illegible] [illegible] توجیہ پیش [illegible] اس [illegible] [illegible] [illegible] اضطراب [illegible]

[illegible] قاعدہ کی [illegible]

[illegible] اگر [illegible] [illegible] صاحب [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] بھی ہے

[illegible]

[illegible] اس سے بھی [illegible] کے ساتھ کہا جا سکتا ہے

[illegible] اضطراب [illegible] نہیں رہتا، اس لئے کہ

[illegible]

[illegible] ہے [illegible]

[illegible] ترجمان القرآن کی [illegible] اس کی [illegible] جس میں [illegible]

[illegible] رسول [illegible]

[illegible] اہل [illegible]

[illegible] شاہ صاحب بھی شامل ہیں

[illegible] صاحب [illegible] ہیں کہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کشاف [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ترجمان القرآن [illegible]

[illegible]

بحث دوم

نسخ

[illegible]

"صحابہ و تابعین نسخ کا استعمال ... [illegible] ... اصطلاح اصولیاں ... [illegible]

معنی لغوی ہی کا لحاظ ہے"

شاہ صاحب کی اس عبارت سے دو باتیں معلوم ہوتی ہیں

ایک یہ کہ شاہ صاحب نسخ کا ... [illegible] ... کے قول مطلق ... [illegible]

... [illegible] ... شاہ صاحب نے ذکر کئے ہیں ... [illegible]

معنی تقریر فرما دیئے

دوسری یہ کہ شاہ صاحب ... [illegible] ... نسخ کے حقیقی معنی ... [illegible]

صرف اسی معنی کے ذکر پر اکتفا کیا۔

... [illegible] ... نسخ کے لغوی معنی کے سلسلہ میں ... [illegible] ... ذکر پر اکتفا کیا ہے

اس ... [illegible] ... اگر ... [illegible] ...

... نقل و تحویل کے معنی ... [illegible]

نسخ کی اصطلاحی تعریف

نسخ کی اصطلاحی تعریف میں علماء اصول کے اقوال مختلف ہیں جن میں سے چند مشہور اقوال حسب ذیل ہیں:

[illegible]

[illegible]

... نسخ کی تعریف

... [illegible] ... کی اصطلاح کے مطابق نسخ کی جو تعریف نقل کی گئی ہیں ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] شاہ صاحب [illegible] کن کن وجوہ سے [illegible]

[illegible] شاہ صاحب کی [illegible] قریب [illegible]

[illegible]

شاہ صاحب [illegible] حکم [illegible]

[illegible]

میں لکھتے ہیں

"[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]"

اس موقع پر شاہ صاحب [illegible] متاخرین کے مقابلہ میں متقدمین کے

معنی [illegible] نسخ کو [illegible] استعمال کرتے تھے [illegible]

[illegible] کے سوا کسی [illegible]

[illegible]

[illegible] نسخ کی تعریف [illegible] کا کوئی [illegible]

کی اصطلاح کے مطابق نسخ [illegible]

[illegible] اس تعریف کو [illegible]

[illegible] حکم کو نسخ [illegible]

بالکل اسی طرح [illegible] نسخ کے [illegible] متقدمین [illegible] کی [illegible]

[illegible] متاخرین کی اصطلاح [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] اصطلاحی نسخ کی تعریف [illegible]

[illegible]

[illegible] متقدمین و متاخرین کی اصطلاح کا فرق

[illegible] قرآن کریم کی منسوخ آیات کی تعداد

[illegible] کے مطابق منسوخ [illegible]

[illegible] شاہ صاحب [illegible]

[illegible] کی اصطلاح کے مطابق [illegible] کم ہو جاتی ہے [illegible]

[illegible]

[illegible] نسخ کے معنی میں متقدمین و متاخرین کی اصطلاحات [illegible]

[illegible] متقدمین [illegible] متاخرین کی اصطلاح کے مطابق [illegible]

[illegible] اصطلاح کے مطابق نسخ [illegible]

[illegible]

[illegible] الکبیر میں لکھا ہے کہ متقدمین [illegible]

[illegible]

[illegible] آیت کے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] شاہ صاحب نے مختلف صورتیں لکھی ہیں

[illegible]

ب۔ کلام کا [illegible]

ج۔ کسی [illegible] کا بیان

د۔ عام کی تخصیص

[illegible]

[illegible]

شاہ صاحب کے نزدیک قرآن کریم کی منسوخ آیات کی تعداد

[illegible] متاخرین کی اصطلاح [illegible]

علامہ سیوطی نے الاتقان میں منسوخ آیات [illegible]

[illegible]

شاہ صاحب علامہ سیوطی کے اس بیان کا جواب دیتے ہوئے [illegible]

ان میں سے اکثر محل نظر ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۲ ۔ اِن یکن منکم عشرون صابرون یغلبوا مائتین

شاہ صاحب ... آیت اس کے بعد والی آیت سے منسوخ ... [illegible]

منکم مائۃ صابرۃ یغلبوا مائتین

۳ ۔ لایحل لک النساء من بعد

شاہ صاحب فرماتے ہیں کہ اس آیت کا حکم انا احللنا لک ازواجک التی ... سے منسوخ ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۵۲ سے احزاب

[illegible] منسوخ آیت سے مقدم ہو۔ شاہ صاحب فرماتے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

انکارِ نسخ [illegible]

[illegible]

١ - [illegible] نسخ کے [illegible] منکر ہیں

٢ - وہ ایک شریعت میں وقوعِ نسخ کے منکر ہیں

٣ - وہ صرف قرآن میں وقوعِ نسخ کے منکر ہیں

[illegible] لیکن علامہ شبلی فرماتے ہیں [illegible]

ابو مسلم اس کے وقوع کے منکر ہیں لیکن وہ اسے نسخ کے بجائے تخصیص کا نام دیتے ہیں [illegible]

[illegible] میں نسخ کا اقرار کر دیا ہے [illegible]

مولانا [illegible] کی تقلید میں [illegible] لکھی ہے [illegible]

[illegible]

[illegible] مناہل العرفان ج ٢ ص ٣ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ایضاً ص ٩

اس تاویل کو اپنی طرف منسوب کیا ہو

مولانا اقبال ... [illegible] ... کے انکار نسخ کے ... [illegible]

اس تاویل پر ... اعتراض کیا ہے

نسخ کی مختلف صورتیں کتب اصول میں نسخ کی جو ... [illegible] ... جو نسخ کی ... [illegible] ... صورتیں ہو سکتی ہیں ... [illegible] ... نو ... [illegible] ... صورتیں بھی ہو سکتی ہیں

۱۔ کتاب کا کتاب سے نسخ
۲۔ سنت کا سنت سے نسخ ... [illegible] ... (اور آحاد کا ... [illegible] ...)
۳۔ سنت کا کتاب سے نسخ
۴۔ کتاب کا سنت سے نسخ۔
۵۔ کتاب و سنت کا اجماع سے نسخ
۶۔ اجماع کا اجماع سے نسخ
۷۔ قیاس کا اجماع سے نسخ
۸۔ قیاس کا قیاس سے نسخ
۹۔ کتاب و سنت و اجماع کا قیاس سے نسخ

کتاب کا کتاب سے نسخ جو لوگ نسخ کے قائل ہیں وہ سب اس ... [illegible] ... نسخ ... [illegible] ...

... [illegible] ...

... [illegible] ...

... سے نسخ [illegible]

[illegible] ص ۸۰ ... [illegible] ص ۸

[illegible] ۱۹۰۶ء

... [illegible] ... کتاب سے نسخ کے قائل ہیں چنانچہ کتاب اللہ کی جن ... [illegible] ...

... [illegible] ... کتاب اللہ ہی کی دوسری آیت کو ... [illegible] ...

... [illegible] ...

سنت کا سنت سے نسخ ... [illegible] ... اس پر بھی اتفاق ہے کہ ... [illegible] ... کا متواتر ... [illegible] ... آحاد کا آحاد سے نسخ جائز ہے ... [illegible] ...

... [illegible] ...

... [illegible] ...

... [illegible] ...

... [illegible] ...

... [illegible] ... سنت ... نسخ کے قائل ہیں ... [illegible] ...

... [illegible] ...

... [illegible] ... منسوخ ... [illegible] ...

سنت کا کتاب سے نسخ ... [illegible] ... کا ایک قول ہے ... [illegible] ... کا نسخ جائز نہیں ... [illegible] ... لیکن ... [illegible] ... اس کے جواز کے بھی قائل ہیں ... [illegible] ...

... [illegible] ... قرآن ... [illegible] ...

... [illegible] ... منسوخ ہوا ... [illegible] ...

... [illegible] ... سنت ... نسخ ... [illegible] ...

... [illegible] ...

... [illegible] ...

[illegible] ص ۱۰۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ص ۱۷۳

کتاب کا سنت سے نسخ

امام شافعیؒ [illegible]

[illegible]

[illegible] اگر چہ [illegible] ان کا اختلاف ہے

صاحب کشف [illegible] لکھتے ہیں [illegible]

[illegible]

شاہ صاحب کے کلام سے [illegible]

[illegible] نسخ کی [illegible]

[illegible]

(الف) [illegible] قرآن سے منسوخ [illegible]

(ب) [illegible]

[illegible] سے منسوخ فرما دیا

[illegible]

[illegible] نسخ کی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شاہ صاحب [illegible]

[illegible]

[illegible] نسخ کی [illegible]

[illegible] کتاب [illegible] نسخ

[illegible] سنت [illegible] نسخ

[illegible] کتاب [illegible] نسخ

[illegible] کتاب کا سنت سے نسخ [illegible]

[illegible] کلام اللہ [illegible]

[illegible] نسخ کے قائل ہیں۔

[illegible] نسخ کے قائل ہیں [illegible] کی مثال میں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شاہ صاحب [illegible] اس خیال کی تائید

[illegible] نسخ کے قائل [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] نسخ کے قائل ہیں

[illegible] منسوخ قرار دیا ہے

[illegible] صاحب لکھتے ہیں۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہاں ... الصحیح کی عبارت سے معلوم ہوا ... [illegible]
وہ کتاب کے سنت یا مجموعہ سے نسخ کے بھی قائل ہیں۔ واللہ اعلم

کتاب سنت اجماع اور قیاس کا اجماع یا قیاس سے نسخ

عیسیٰ بن ابان ... [illegible] ... کتاب سنت اور اجماع کا نسخ ہو سکتا ہے ... [illegible] ... کتاب سے منسوخ ہو سکتا ہے اور نہ قیاس کا۔[1]

چنانچہ صاحب کشف بزدوی لکھتے ہیں۔

وذلک ... الاصولیین ... [illegible] ...
یہی حال ... قیاس کے ... [illegible] ... کا ناسخ ہو ...
منسوخ۔ چنانچہ علامہ عبدالعزیز بخاری لکھتے ہیں

واختلفوا ... جواز کون القیاس منسوخا ... [illegible]
منسوخا کما لا یکون ناسخا۔[2]

شاہ صاحب کی کسی عبارت سے یہ نہیں معلوم ہوتا کہ وہ اجماع کو منسوخ ... [illegible] ...
ناسخ اور منسوخ مانتے ہیں یا نہیں۔ البتہ اجماع کے بارے میں یہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ اسے
ناسخ تسلیم نہیں کرتے۔

چنانچہ آیت وصیت کے نسخ کے بارے میں شاہ صاحب ... [illegible] ...
ہیں کہ (۱) آیت میراث سے منسوخ ہے ... (۲) ... کا حدیث لا وصیۃ لوارث[3] سے منسوخ ہے
(۳) اجماع سے منسوخ ہے۔[4]

ان میں سے شاہ صاحب ... [illegible] ... کو اس نسخ کا سبب
اجماع کے ناسخ ہونے ... [illegible] ... اس سے کسی حد تک یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ
اجماع سے کتاب کا نسخ نہیں ہو سکتا۔

---

[1] کشف بزدوی ج ۳ ص ... [2] ایضاً ... [3] ... ص ۹۹۵
[4] الفوز ص ... [5] ایضاً

... معرفت کے صحیح طریقے

... [illegible] ... مساوی ہوں جب باہم
اس طرح متعارض ہوں کہ جن کی کوئی صورت ممکن نہ ہو ... [illegible]
... [illegible] ... منسوخ ہو ... ناسخ ... [illegible]
... معلوم ہو ... [illegible] ...
... [illegible] ...

... [illegible] ... کوئی ایسی بات ہو جس سے یہ معلوم ہو جائے
... [illegible] ... کا ارشاد ہے الآن خفف اللہ عنکم وعلم ان فیکم ضعفا ...
... [illegible] ...
... [illegible] ...

... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے ... کنت نہیتکم عن زیارۃ القبور الا ...
... [illegible] ...

... [illegible] ... اس پر اجماع ہو جائے کہ ... [illegible] ...
... [illegible] ...
... [illegible] ...
... [illegible] ...
... [illegible] ...
... [illegible] ...
... [illegible] ...
... [illegible] ...
... [illegible] ...

... [illegible] ... الفوز الکبیر ... ص ...
... [illegible] ... ایضاً ...
... [illegible] ... الفوز ص ...

لیکن شاہ صاحب اس اختلاف کا اصل سبب بتاتے ہیں کہ [illegible]
[illegible] سے بھی کام لیا ہے [illegible]
اعتبار سے ناسخ و منسوخ کا فیصلہ کیا جائے تو لوگ مختلف [illegible] قرآن کو [illegible]
سے ایک نص کو ناسخ اور دوسرے کو منسوخ قرار دیتے ہیں [illegible] اختلاف [illegible]
اختیار کر لیا جاتا ہے۔

اس کے بعد شاہ صاحب نے نسخ کی معرفت کے کچھ صحیح طریقے بھی تحریر فرمائے ہیں
[illegible] تحریر فرماتے ہیں۔

۱۔ کبھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نص سے نسخ معلوم ہو جاتا ہے، مثلاً [illegible]
[illegible]

۲۔ کبھی نسخ کی معرفت اس طرح ہوتی ہے کہ ان میں سے ایک کا دوسرے سے [illegible]
اور جمع ممکن نہ ہو۔

۳۔ اگر شارع سے کوئی بات مشہور ہو گی، پھر اس کی جگہ [illegible]
سکوت اختیار کیا ہو تب بھی صحابہ [illegible] اسی سے بھی [illegible] نسخ ہے۔

شاہ صاحب نے اگرچہ معرفت نسخ کے [illegible] کا احاطہ نہیں کیا، لیکن ایک [illegible]
[illegible] میں آگے جامع [illegible] لکھے ہیں

"نسخ [illegible] اصطلاحی [illegible] درمیان آں [illegible] تاریخ است"

واقعہ یہ ہے کہ جب نسخ کے [illegible] اس کے ضمن میں آجاتے ہیں [illegible]
طریقہ مختلف [illegible] مسئلہ میں [illegible]
[illegible]
حدیث [illegible] ہو سکتا ہے
لیکن شاہ صاحب فرماتے ہیں۔

+ [illegible] اجماع [illegible] علماء [illegible] نسخ [illegible]

[illegible] ص [illegible]

[illegible] سے معلوم ہوتا ہے کہ شاہ صاحب کے نزدیک اجماع جس طرح [illegible] ناسخ نہیں ہو سکتا
[illegible] علامت بھی نہیں بن سکتا

[illegible] کی معرفت کے غیر صحیح طریقے

نسخ کی معرفت کے لیے حسب ذیل طریقے صحیح نہیں ہیں:-

(۱) کسی صحابی کا یہ کہنا کہ [illegible] منسوخ کیونکہ
[illegible] ہو سکتا

(۲) [illegible] منسوخ [illegible]

(۳) مصحف میں [illegible] اس لئے [illegible] مصحف کی ترتیب [illegible]
[illegible]

(۴) [illegible] کم عمر [illegible] کیونکہ [illegible]
[illegible] ناسخ ہو سکتا

(۵) [illegible] اسلام [illegible] پہلے اسلام لے آیا ہو، اس
[illegible] ناسخ ہو سکے

(۶) [illegible] صحابی کی صحبت [illegible]
[illegible] منسوخ ہو سکتا

(۷) [illegible] موافق ہو کیونکہ [illegible] موافق نہیں
[illegible] ہو سکتا

[illegible] صاحب نے [illegible] کا اصل [illegible] لیکن ان میں سے [illegible]
[illegible]

[illegible] منسوخ [illegible]

[illegible] ص ۹۳
[illegible]
[illegible] ص ۱۹۹

باب (۲)

سنّت

کے لئے قطعی نہیں۔ سلہ کیونکہ ہو سکتا ہے کہ یہ بات صحابی نے اپنے حسن ظن اور استنباط سے کہی ہو،
سلہ چکا ہے کہ نسخ کے بارے میں شاہ صاحب اجتہاد و استنباط کا دخل مانتے ہیں
شاہ صاحب فرماتے ہیں کہ اگر کوئی صحابی یہ کہے کہ فلاں حکم منسوخ ہے تو یہ بھی
ثبوت نسخ کے لئے کافی نہیں کیونکہ ہو سکتا ہے کہ یہ بات صحابی نے اپنے اجتہاد سے کہی ہو
مقصود اس سے آیت کا سبب و مورد بیان کرنا ہو مگر مقصود یہ ہو کہ اس آیت کے ...
ایک صورت بیان کر دی جائے سلہ

البتہ اگر صحابی یہ کہے کہ یہ آیت پہلے نازل ہوئی اور وہ بعد میں تو
اثبات نسخ کے لئے کافی ہوگا۔ سلہ

شاہ صاحب یا دوسرے علمائے اصول ... صحابی کی روایت کی صورت ہے ... صحابی اپنی رائے سے ...
ہو لیکن پہلی صورت میں اس کا بھی احتمال ہے کہ یہ صحابی کی روایت نہ ہو بلکہ اجتہاد ہو ...
ہیں کہ صحابی کا اجتہاد بھی صحیح ہو۔

خلاصہ یہ ہے کہ نسخ کے بارے میں اگر کسی صحابی کی کوئی روایت ہے تو اس سے نسخ ثابت
ہو جائے گا لیکن اگر اجتہاد و استنباط ہے تو اس سے قطعی طور پر نسخ ثابت نہ ہوگا۔
(۳) کسی امر کو اپنے مشائخ کے عمل کے خلاف پاکر یہ کہنا کہ یہ منسوخ ہے یہ بھی
نسخ کے لئے کافی نہیں ہے گا۔

سلہ تذکرہ ج ص ۱۳۹   کلہ تذکرہ تفہیمات ج ۲ ص ۵۸

سلہ تذکرہ ج ص ۱۳۹

مبحث اول

سنت کی تعریف

سنت کے لغوی معنی ہیں طریقہ، راستہ اور خصلت کی [illegible] جب یہ لفظ شریعت میں استعمال ہوتا ہے تو اس سے وہ امور [illegible] کیا جن کا حکم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہوا اور جب اس لفظ کو دلیل شرعیہ کے مقابلہ میں بولتے ہیں تو اس سے مراد ہے ماسوا قرآن کے رسول کا قول، فعل، اور تقریر جس کا صدور [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم سے ہوا ہو۔

شاہ صاحب ایک جگہ لکھتے ہیں

"[illegible]"

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ شاہ صاحب کے نزدیک بھی [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم کے [illegible] فعل اور تقریر کا نام حدیث (یا سنت) ہے۔

سنت کا مقام

پہلی صدی ہجری کے لوگ بالاتفاق سنت کو تشریع میں قرآن [illegible] [illegible] دوسری صدی میں [illegible] پہلے ایسے لوگ پیدا ہو گئے جن کا موقف [illegible]

[illegible]

سنت کے لغوی معنی ہیں طریقہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] سنت کو [illegible] جس کی تائید قرآن سے ہوتی ہو [illegible]

[illegible] کے مسئلہ میں [illegible] اہل العلم سنت کو تشریع کا ایک مستقل ماخذ [illegible]

[illegible] قرآن کے بعد سنت کو شریعت کا دوسرا ماخذ [illegible] ہیں، چنانچہ [illegible] لکھتے ہیں۔

[illegible]

[illegible]

[illegible] قرآن کا بیان ہے [illegible]

[illegible] چنانچہ [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں لکھتے ہیں۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اسی لئے وہ قرآن فہمی کے لئے حدیث و سنت کی طرف رجوع کو ضروری قرار دیتے [illegible] فرماتے ہیں

"آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مبین قرآن عظیم است [illegible]

[illegible]

شاہ صاحب کے ہاں سنت کی دوسری حیثیت یہ ہے کہ وہ خود بھی تشریع کا مصدر [illegible] اور قرآن کریم کی طرح [illegible] کی طرف سے بھی ہوتی ہے، چنانچہ ایک موقع پر دین میں تحریف کے اسباب بیان کرتے [illegible] لکھتے ہیں۔

"[illegible]

[illegible]

[illegible]

اسی طرح ایک جگہ لکھتے ہیں

"[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جو شریعت قرآن کا بیان اور جو خود بھی تشریع کا مستقل ماخذ ہے، اسی لئے شاہ صاحب [illegible] [illegible] قرار دیتے ہیں لکھتے ہیں

"[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کر دیتے ہیں کہ

"[illegible]

[illegible] لکھتے ہیں

"[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شاہ صاحب کی [illegible] اسلام کی [illegible]

[illegible] شاہ صاحب نے [illegible]

[illegible]

[illegible] لکھتے ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

عصمتِ انبیاء

[illegible]

تفصیل حسب ذیل ہے

[illegible]

[illegible]

بل ایک دن ... [illegible] ... العاص ... [illegible]

[illegible] ... العاص ... [illegible]

[illegible] ... علیہ السلام ... [illegible]

[illegible] ... یوسف علیہ السلام ... [illegible]

شاہ صاحب کی اسی عبارت سے حسب ذیل امور معلوم ہوتے ہیں۔

۱ — کفر و کبائر سے انبیاء علیہم السلام کی عصمت کے شاہ صاحب بھی قائل ہیں ... [illegible]

ان سے ... [illegible] ... عصمت ... [illegible] ... کے معنی ... [illegible]

... [illegible] ... کے معنی ... [illegible]

۲ — انبیاء علیہم السلام کو ... معصوم ... [illegible]

۳ — جہاں تک کبائر کا تعلق ہے ... [illegible]

علیہم السلام سے کبائر کا ... [illegible] ... ان کا ... [illegible]

ان سے ... [illegible] ... حضرت یوسف علیہ السلام ... [illegible]

سے روک دیا

عدالت صحابہ — صحابہ کی عدالت سے بحث کی جائے گی یا نہیں ... [illegible]

بعض لوگ کی عدالت سے بحث ... [illegible]

کی عدالت سے بحث ضروری ہے ... ابوالحسن ... [illegible] ... کا قول ہے

۲ — ... [illegible] ... ان کی عدالت سے بحث ... [illegible]

بعض ان کی عدالت سے بحث ہوگی ... [illegible]

۳ — اختلاف ... [illegible] ... ان کی ... [illegible]

... [illegible] ... ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ... اس کی ... [illegible] ... کی ... [illegible]

[illegible] ... ہیں

[illegible] ... کوئی ایک ... [illegible]

[illegible] ... کوئی ایک روایت میں

[illegible] ... کی ... [illegible]

[illegible]

[illegible] ... صحابہ ... [illegible] ... روایات ان

[illegible]

[illegible] ... عدالت کا ... [illegible]

[illegible] ... ان کی ... [illegible]

[illegible]

[illegible] ... صحابہ کو بھی ... [illegible]

[illegible] ... ہیں

ہیں

[illegible] ... اللہ علیہ وسلم ... [illegible] ... الصحابی

[illegible]

[illegible] ... الصحابہ ... [illegible]

[illegible]

[illegible] ... بخاری ... [illegible] ... الاسلام کے ... [illegible]

[illegible] ... صاحب ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پیدا ہو جاتا ہے

[illegible]

حضرت عثمانؓ اور حضرت علیؓ کے بارے میں صحابہ کے درمیان [illegible]

[illegible]

[illegible] لکھتے ہیں۔

[illegible]

مولانا [illegible] صاحب لکھتے ہیں

[illegible]

[illegible] شاہ صاحب نے حدیث [illegible]

[illegible]

شاہ صاحب لکھتے ہیں [illegible] کی چند قسمیں ہیں۔

[illegible] حسن کہتے ہیں۔

شاہ صاحب نے [illegible] ترمذی کی اصطلاحات کے مطابق بیان کی ہیں [illegible]

شاہ صاحب [illegible]

پہنچے وہ بھی حسن میں داخل ہے [illegible]

حسن حدیث میں صحیح [illegible]

[illegible]

[illegible] اصطلاح کے مطابق [illegible] حسب ذیل ہے

[illegible]

[illegible]

خبر متواتر کے رواۃ کی تعداد

[illegible]

لیکن صحیح یہ ہے کہ اس کی کوئی تعداد معین نہیں [illegible]

[illegible] حاصل ہو جائے [illegible]

[illegible] رواۃ کے عدد کو [illegible]

[illegible] لکھے ہیں۔

[illegible]

خبر متواتر مفید علم ہوتا

[illegible]

[illegible]

[illegible] سے حاصل شدہ علم ضروری ہوتا ہے یا نظری

[illegible]

[illegible] لکھے ہیں

[illegible]

من حرب ... حسن ... [illegible]
... [illegible] الصلوٰۃ

اس ... سے معلوم ہوا ہے کہ حسن حدیث ... [illegible]
حاصل ہوتا ہے ... [illegible]
احادیث سے ... [illegible] قائل ہیں

خبر مشہور یا خبر مستفیض ... خبر مشہور کی تعریف ... طرح کی ہے۔
... [illegible]

... [illegible]
... [illegible]

... خبر مشہور ہی کو مستفیض بھی کہا جاتا ہے لیکن ... [illegible]
خبر مستفیض کی تعریف ابن ... ان الفاظ میں کی ہے

... [illegible]

... [illegible]
... [illegible] کہتے ہیں ... [illegible]

... [illegible]

... مستفیض ... ابن ہمام ... کی نسبت ... [illegible]

... [illegible]
... [illegible] اور مستفیض بھی

... [illegible]
... مستفیض ہوگی ... مشہور ہوگی

... [illegible] مشہور ہوگی
لیکن مستفیض ... ہوگی ... [illegible]

... مستفیض ... خبر مشہور کے بارے میں شاہ صاحب کے یہاں مختلف بیانات ملتے ہیں اور
... [illegible]

... شاہ صاحب نے ... کی ... قسمیں لکھی ہیں ان میں سے پہلی قسم ... [illegible]
... [illegible] خبر متواتر ... اس کے بعد خبر مستفیض ... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]

... [illegible] خبر مستفیض ... کا ذکر کیا ہے
... [illegible] اختیار کرتے ہیں۔

... شاہ صاحب نے مستفیض ... مشہور کو ایک ہی قسم کے تحت ... کیا ہے
... [illegible] کا ذکر نہیں کیا
لیکن ... صاحب ... مستفیض اور مشہور کو ... [illegible] اقسام
... [illegible] لکھے ہیں

... صاحب ... [illegible] مستفیض ... مشہور ... [illegible]

... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]

غریب وضعیف [illegible] کے اعتبار سے [illegible] الاسلام ہیں۔

[illegible] شاہ صاحب کے نزدیک [illegible] اسلام میں [illegible]

اس سے یہ بھی [illegible] روایت کی [illegible] جدا جدا کی ہیں

[illegible] شاہ صاحب نے مسلسل کی تعریف ان الفاظ میں کی ہے

"[illegible]"

[illegible] ٭

[illegible] مسلسل [illegible] کی تعریف [illegible]

"[illegible] مسلسل [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]

روایت کرو [illegible] طریقہ [illegible]

حدیث [illegible] حدیث مشہور [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]

[illegible] صحابہ [illegible]

[illegible] بالاحتمال یا الیقین ٭

شاہ صاحب کی اس عبارت سے حسب ذیل باتیں واضح ہوتی ہیں

۱۔ مسلسل اور مشہور [illegible] ہیں۔

۲۔ مسلسل [illegible] شاہ صاحب [illegible] لکھتے ہیں۔

[illegible] حدیث [illegible]

لیکن شاہ صاحب کی مراد اس سے یہ ہے کہ [illegible] مسلسل [illegible]

[illegible] بالکل صاف ہو جاتی ہے کہ [illegible]

[illegible] ٭

شاہ صاحب نے مسلسل [illegible] ایک [illegible]

دیتے ہوئے جو کچھ لکھتے ہیں

[illegible] ص [illegible]

[illegible]

"[illegible] الاحادیث المسلسلۃ [illegible] المتواتر [illegible]"

معلوم ہوتا ہے کہ [illegible] خبر مشہور کو متواتر کی ایک قسم [illegible]

[illegible] متواتر [illegible]

[illegible] مسلسل کے [illegible] صحابہ سے

[illegible] کے لئے [illegible]

[illegible] حدیث مشہور [illegible] اس کا [illegible]

[illegible]

[illegible] مسلسل کے [illegible] شاہ صاحب [illegible]

[illegible] شاہ صاحب کی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] مسلسل [illegible] صحابہ سے روایت کی ہو اور

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] مسلسل [illegible] حدیث [illegible]

[illegible] مسلسل کے [illegible]

[illegible] حدیث مسلسل کے [illegible]

[illegible] شاہ صاحب [illegible] مسلسل [illegible] کی تعریف

[illegible]

"[illegible]"

[illegible]

[illegible]

اور بعد کے طبقات میں وجہ کیا ہے [illegible] کو [illegible]

[illegible] اور کلام [illegible] میں جہاں شاہ صاحب نے [illegible] الفاظ لکھے ہیں [illegible] سے معلوم ہوتا ہے کہ مستفیض کا درجہ [illegible] کو بھی [illegible] ہے [illegible] کے بعد حدیث کی [illegible] سے معلوم ہونے [illegible] کے سوا [illegible] کے لئے [illegible] ہیں [illegible] واللہ اعلم

اسی موضوع پر [illegible] کی وضاحت بھی ضروری ہے کہ مستفیض کے بارے میں [illegible] میں لکھا ہے کہ [illegible] الرؤیہ [illegible] مشہور [illegible] طبقات میں [illegible] تابعین [illegible] بظاہر یہ دونوں باتیں ایک دوسرے سے مختلف معلوم ہوتی ہیں [illegible] سے مستفیض اور مشہور کی حیثیتیں [illegible] ہو [illegible]

کیونکہ کہا گیا [illegible] تابعین [illegible] طبقات [illegible] طبقہ [illegible] اور طبقہ [illegible] تابعین [illegible] سے دونوں [illegible] صاحب کے [illegible] احوال و تفصیل کا فرق [illegible] کوئی [illegible] نہیں [illegible] طبقات [illegible] سے بھی [illegible] طبقہ صحابہ، طبقہ تابعین [illegible] تابعین [illegible] بالتخییر کیا جاتا ہے

خبر مشہور کا حکم

علماء کے نزدیک خبر مشہور سے علم طمانیت حاصل ہوتا ہے [illegible] اور اس سے کتاب اللہ پر زیادتی جائز ہے [illegible]

[illegible] ص [illegible] بحوالہ [illegible] جصاص کے نزدیک [illegible] خبر مشہور [illegible] جصاص [illegible] خبر مشہور [illegible] کا منکر بھی [illegible] کافر [illegible] الفتاویٰ [illegible]

[illegible] جیسے خبر مستفیض کہتے ہیں اس سے بھی ان کے نزدیک جو علم حاصل ہوتا ہے [illegible] اور مستفیض کو متواتر [illegible] سے [illegible] درمیان واسطہ [illegible] ہیں [illegible]

مستفیض اور مشہور سے کس درجہ کا علم حاصل ہوتا ہے، اس کا صریح ذکر شاہ صاحب کے [illegible] کے کلام سے اس مسئلہ میں ان کی [illegible] ہے کہ شاہ صاحب مستفیض اور مشہور کو متواتر [illegible]

[illegible] بھی معلوم ہوگیا کہ خبر متواتر سے شاہ صاحب کے نزدیک بھی قطعی اور یقینی علم حاصل [illegible] آئندہ معلوم ہوگا کہ شاہ صاحب کے نزدیک اس سے [illegible]

[illegible] تحریر [illegible] کہ مستفیض و مشہور سے جو علم حاصل ہوگا وہ متواتر [illegible] قطعی ہوگا [illegible] علم ظنی [illegible] اس کا درجہ ان دونوں کے درمیان ہوگا [illegible] ہوگی۔

[illegible]

[illegible] ص ٢٩٥ [illegible]

[illegible]

[illegible] ص ٣٠ [illegible]

[illegible]

[illegible]

کل باب من أبواب الفقه [illegible]

خبر واحد کا افادۂ علم وظن

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اخبار آحاد کی تعداد [illegible]

[illegible]

خبر واحد پر عمل کا حکم [illegible]

[illegible]

[illegible]

پھر نقل عبارات کی شاہ صاحب نے تین قسمیں بیان کی ہیں جو اجمالی سے ادنیٰ [illegible]

کہ تم ہوتی بالترتیب حسب ذیل ہیں۔

[illegible]

[illegible] کلام [illegible]

انا ہیں [illegible] صاحب لکھتے ہیں

[illegible]

[illegible]

ظاہر ہے کہ اس موقع پر [illegible]

[illegible]

[illegible] صاحب [illegible]

[illegible]

[illegible] الاسرع ہوگی

ایک موقع پر [illegible] ذکر کرنے کے بعد لکھتے ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ظاہر ہے کہ یہاں [illegible] اور ان کی [illegible]

ضروری [illegible] ہیں

علامہ [illegible] صاحب نے [illegible]

[illegible] صاحب [illegible] کی [illegible]

[illegible] حسن [illegible] حدیث کی مشہور کتب [illegible]

[illegible] ظاہر [illegible]

[illegible] ص ۳۶۰

[illegible]

[illegible] صاحب کے [illegible] یا مستحق [illegible] کرے

[illegible] جب تک [illegible] ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]ل نبوی

[illegible] کی مختلف اقسام ہیں اور ہر قسم کے احکام جدا جدا ہیں

[illegible] مثلاً

[illegible] کا اتفاق ہے آپ [illegible] کی امت کے

[illegible] لکھتے ہیں [illegible]

[illegible] آپ کے ساتھ مخصوص

[illegible] بالاتفاق امت آپ کے

[illegible]

[illegible] لکھتے ہیں کہ [illegible]

[illegible] آپ کی

[illegible]

[illegible]

[illegible] ص ۱۸

[illegible] ص ۱۴۰

[illegible]

مروی علوم کی دو قسمیں بیان کی ہیں۔ ایک وہ جو تبلیغ رسالت سے متعلق ہیں۔ دوسری وہ جو تبلیغ رسالت سے متعلق نہیں۔

جو علوم کہ تبلیغ رسالت سے متعلق ہوں جو شاہ صاحب کے نزدیک [illegible] میں وہ وہ ما [illegible] کے تحت آتے ہیں

یعنی جو وہ اقوال ہوں یا افعال، ان میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی [illegible] اور علما ہوں کہ سب کے حق میں وجوب و ندب وغیرہ کے احکام وغیرہ کے اعتبار سے [illegible] اقوال و افعال کے مختلف مراتب ہوں گے

اور جو علوم تبلیغ رسالت سے متعلق نہیں، وہ شاہ صاحب کے نزدیک [illegible] احادیث کے تحت آتے ہیں

• [illegible] انا بشر [illegible] فخذوا به [illegible] انا بشر [illegible]

• تابیر نخل کے واقعہ میں آپ کا ارشاد ہے [illegible] جمعۃ اللہ [illegible]

اس دوسری قسم کے علوم میں سے شاہ صاحب نے جو احادیث شمار کرائے ہیں ان میں ایک یہ بھی ہے: [illegible] الاتفاق دون القصد

معلوم ہوا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جو افعال عادت اور اتفاق سے ہوں شاہ صاحب کے نزدیک ان میں آپ کی اتباع ضروری نہیں

ایک موقع پر شاہ صاحب تحریر فرماتے ہیں

[illegible] شرکے فاروق اعظم [illegible] ارشاد [illegible] وجہ [illegible]

[illegible] اور [illegible] احادیث از قبیل التشریع مرفوع [illegible] آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] فاروق اعظم [illegible] التشریع [illegible]

[illegible]

اسی موضوع پر شاہ صاحب نے [illegible] کے حوالے سے ایک روایت نقل کی ہے کہ حضرت [illegible] کو [illegible] تو اصحاب [illegible] احادیث [illegible] سے متعلق نہیں [illegible] شاہ صاحب [illegible] کرتے ہیں کہ

[illegible]

[illegible]

مگر یہ موضوع [illegible] ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جو اعمال [illegible] شاہ صاحب کے نزدیک ان سے کوئی حکم شرعی متعلق نہیں ہوتا۔

شاہ صاحب کے نزدیک احکام شرعیہ کی پانچ قسمیں ہیں وجوب، ندب، اباحت [illegible]

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے افعال عادیہ [illegible] وجوب یا ندب متعلق ہو سکتے ہیں۔ لیکن [illegible] شاہ صاحب [illegible] کوئی حکم شرعی متعلق نہیں [illegible] شاہ صاحب کے نزدیک [illegible] اباحت بھی متعلق نہیں [illegible] اعمال [illegible] کے حق میں [illegible]

[illegible] صاحب کی مراد اباحت قطعاً نہیں۔ کیونکہ [illegible] وجوب یقیناً مراد ہے۔ کیونکہ ان کا عدم وجوب کا [illegible] کوئی [illegible] نہیں کہی جا سکتی

شاہ صاحب ایک جگہ لکھتے ہیں۔

[illegible]

اس طرح کے [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]

[illegible] آپ [illegible]

[illegible]

الاحت کے بھی قائل ہیں

[illegible] کے بھی قائل ہیں [illegible] اس کی [illegible]

[illegible]

۱۔ جو اعمال آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بطور عبادت کئے ہیں [illegible]

۲۔ جو افعال بطور عادت کئے ہیں ان میں آپ کی اتباع واجب نہیں۔

۳۔ افعال عادیہ کی اتباع [illegible]

[illegible]

تعریف بدعت [illegible] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]

[illegible]

[illegible] کے مختلف احکام ہیں

[illegible]

یعنی کسی بات کے محل پر [illegible] اس عمل کے جواز کی دلیل نہیں ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible] محصور ہو گی

[illegible]

[illegible] شاہ صاحب [illegible]

[illegible] ان کی تحریروں میں [illegible]

[illegible] ہیں۔"

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لکھتے ہیں

[illegible]

جواز کی دلیل ہے

[illegible]

شاہ صاحب اقتضاء... کے حق میں لکھتے ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۲ - [illegible]

[illegible]

۳ - [illegible]

[illegible]

ان کی روایت مقبول نہیں [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ایک موقع پر شاہ صاحب [illegible] کے بارے میں لکھتے ہیں۔

[illegible]

[illegible]

المجتهدین الذی ... [illegible] ... الحق

ان الاقتران العرينة ... [illegible]

قتادہ صاحب کے یہاں بھی مجہول کی روایت کے عدم قبول کی وجہ کہ ... [illegible]

کتب ہے چنانچہ وہ لکھتے ہیں کہ حضرت عثمان کے ... [illegible]

کسب کا شیوع ہو گیا ... [illegible] ... امام شافعی ... [illegible]

روایات قبول نہیں کیں گی

نقل باللفظ و نقل بالمعنی

نقل بالمعنی کے جواز و عدم جواز کے ... [illegible] ... ہیں

۱ـ جو الفاظ کے معنی جانتا ہو اس کے لیے نقل بالمعنی جائز ہے اور جو ... [illegible] ... جائز نہیں۔ امام مالک، امام ابو حنیفہ، امام شافعی، امام احمد بن حنبل ... [illegible] ... اس پر اتفاق ہے کہ ... [illegible] ... الفاظ کے ... [illegible] ... اس کے لیے ... [illegible] ... بالمعنی ... [illegible]

۲ـ جن الفاظ میں تاویل کی گنجائش نہیں ... [illegible] ... نقل بالمعنی جائز ... [illegible] ... ان میں جائز نہیں ... [illegible] ... اصحاب شافعی ... [illegible]

۳ـ اوامر و نواہی میں نقل بالمعنی ... [illegible] ... جائز نہیں ... [illegible]

احناف سنت کو اس اعتبار سے پانچ قسموں پر تقسیم کرتے ہیں

۱ـ محکم جس میں تاویل کا احتمال نہ ہو

۲ـ ظاہر جس میں تاویل کا احتمال ہو

۳ـ مشکل و مشترک

۴ـ مجمل و متشابہ

۵ جوامع الکلم

[illegible]

پہلی قسم میں وہ نقل بالمعنی کو جائز کہتے ہیں بشرطیکہ ... [illegible] ... بصیرت رکھتا ہو۔ دوسری قسم میں نقل بالمعنی ... [illegible] ... اس شخص کے لیے جائز ہے جو ... [illegible] ... اور مجتہد ہو ... [illegible] ... باقی ... [illegible] ... جائز نہیں

... [illegible] ... روایت بالمعنی ... [illegible] ... کہ احادیث کے ... [illegible] ... بالمعنی کا قائل ہے ... [illegible] ... کے ... [illegible] ... بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

... [illegible] ... دوسری جگہ ان الفاظ میں بیان کیا ہے کہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شاہ صاحب کی ان تصریحات سے معلوم ہوا کہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شاہ صاحب نے اس موضوع پر [illegible]

[illegible]

[illegible]

کہ وہ آپ کے الفاظ ہیں

[illegible] صاحب لکھتے ہیں:

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کی بھی [illegible]

شاہ صاحب نے اس موضوع پر [illegible]

[illegible]

[illegible]

شاہ صاحب [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] شاہ صاحب کی [illegible] ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] روایت بالمعنی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] روایت بالمعنی کی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] حال میں کوئی کہتے ہیں کہ [illegible]

مرسل کی تعریف اور اس کی حجیت

لہٰذا مرسل وہ روایت ہوگی جس کی سند رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک متصل نہ ہو۔[illegible]

مرسل کی یہ تعریف مراسیل صحابہ کو بھی شامل ہے لیکن مراسیل صحابہ کا حجت ہونا [illegible] کے بارے میں کسی کا اختلاف نہیں، سب انہیں بالاتفاق حجت مانتے ہیں۔

[illegible] تابعین کی مراسیل کے بارے میں اختلاف ہے۔ [illegible] جماعت اور اہل ظاہر انہیں بالکل قبول نہیں کرتے۔

امام ابوحنیفہؒ، امام مالکؒ اور مشہور روایت کے مطابق امام احمد بن حنبلؒ انہیں مطلقاً قبول کرتے ہیں۔

امام شافعیؒ غیر صحابی کی مرسل کو علی الاطلاق قبول نہیں کرتے بلکہ اس کی حجیت کے لیے حسب ذیل [illegible] شرائط میں سے کسی ایک کا وجود ضروری قرار دیتے ہیں۔

۱ — کسی آیت سے اس کی تائید ہوتی ہو۔

۲ — کوئی سنت مشہورہ اس کی مؤید ہو

۳ — قیاس اس کی تائید کرتا ہو۔

۴ — کسی صحابی کے قول سے اس کی تائید ہوتی ہو

[illegible]

۵ — [illegible] کی طرف سے تلقی بالقبول حاصل ہو یعنی اکثر اہل علم نے قبول کر لیا ہو۔

۶ — ارسال کرنے والے کے بارے میں معلوم ہو کہ وہ صرف ثقہ سے ہی روایت میں ارسال کرتا ہے جیسے سعید بن مسیب، شعبی یا حسن بصری کے مراسیل۔

۷ — [illegible]

۸ — [illegible] مرسل کو [illegible] کیا ہو۔

[illegible]

مرسل کی قبولیت کے بارے میں شاہ صاحب کی رائے

[illegible]

[illegible]

اس تشریح سے ثابت ہوتا ہے کہ قبولیت مرسل کے لیے امام شافعی کی [illegible] شرائط شاہ صاحب کے یہاں بعینہ موجود ہیں۔

واضح رہے کہ قبولیت مرسل کے لئے شاہ صاحب کے [illegible] مرسل کے لئے [illegible] کہ مرسل کو [illegible] ہے اس کی خوبی [illegible] شاہ صاحب [illegible] کے [illegible] لکھے

"[illegible]

[illegible]

[illegible]"

مرسل یا مسند کی قوت اور ترجیح

[illegible] مرسل کا درجہ مسند سے [illegible] مرسل اور مسند میں کسی وقت تعارض ہو [illegible]

امام شافعی کے نزدیک [illegible] مرسل پر [illegible] ترجیح [illegible]

شاہ صاحب [illegible] مرسل [illegible] امام شافعی [illegible]

نتیجہ یہ ہے کہ اس معاملہ میں بھی [illegible] امام شافعی کے ساتھ ہیں [illegible]

[illegible] شاہ صاحب بھی مرسل کو [illegible] کمتر [illegible] ہیں۔

ایک ثقہ راوی کی حدیث میں زیادتی

ایک ثقہ راوی [illegible] کسی حدیث میں کوئی [illegible] ذکر [illegible] صورتیں [illegible] مختلف احکام ہیں:

۱۔ اگر مجلس مختلف ہو یا مجلس کا اتحاد [illegible] بالاتفاق مقبول ہوگی

[illegible] ص ۳۷ [illegible]

[illegible]

[illegible] (ایضاً)

[illegible] ج ۲ ص ۱۶۹ [illegible]

[illegible] ص ۱۹۶، ۱۹۷ [illegible]

۲۔ [illegible] عادل [illegible] غافل [illegible] بالاتفاق مقبول ہوگی

۳۔ اگر [illegible] غافل ہو [illegible] فقہاء اور متکلمین کی جماعت [illegible] محدثین کی جماعت [illegible]

۴۔ [illegible] مرجح [illegible] ہو [illegible] کی صورت اختیار کی جائے گی

شاہ صاحب کے یہاں اس مسئلہ کی [illegible] لکھتے ہیں کہ

"[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]"

[illegible] بیان کی ہیں

اگر کوئی [illegible] لوگوں کا سکوت اس سے [illegible] اس کی مثال میں شاہ صاحب [illegible] حدیث کے [illegible] کسی [illegible] ہے

[illegible] ج ۳ ص ۲ [illegible]

[illegible] ص ۱۹۶ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ج ۱ ص ۱۳

مستقل جداگانہ الفاظ جن سے کلام کے معنی بیں تغیر ہو۔

۲۔ اگر باقی کا سکوت ممتنع ہو یعنی اس کی تفصیل ہوگی۔ شاہ صاحب نے اس کی دو صورتیں [illegible]
ذکر کی ہیں

والعمم کوئی ایسی بات کی جس سے کلام کے معنی بدل جاتے۔

رسید) کسی بات کو ذکر نہیں کا ذکر بھی ترک نہیں کیا جاتا

شاہ صاحب نے اس موضوع پر مستند کے جو حکم بیان کئے ہیں وہ حضرت امام [illegible]
کے احکام ہیں۔ اختلاف مجلس کی صورت کا حکم یہاں ذکر نہیں اور شاید اس کی وجہ یہ ہو کہ [illegible]
مجلس کی صورت ہیں، راوی کی جو بات ہو کسی کا اختلاف نہیں جیسا کہ معلوم ہو چکا
انکے موضوع پر شاہ صاحب تحریر فرماتے ہیں۔

"[illegible] العباس [illegible] حدثنا [illegible] الذی [illegible]
[illegible] الثانی [illegible] حدثنا
ابن کثیر [illegible]
[illegible] الی الرد [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم
[illegible] النبی صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]
[illegible]
[illegible]
روایۃ [illegible] ابن کثیر [illegible]

یہاں شاہ صاحب نے جو صورت ذکر کی ہے جس میں روایت حدیث کے خلاف [illegible]
متعدد ہو اور معلوم ہو چکا کہ اس صورت میں روایت کی قبولیت میں کسی کا اختلاف نہیں

خلاف قیاس حدیث کا رد و قبول

[illegible] — [illegible] معروف ہو [illegible]

[illegible] عباس [illegible]

ملہ شرح [illegible] ص ۵۰

[illegible] ہوگی اور یہ بھی مقدم ہوگی خواہ وہ قیاس کے موافق ہو یا مخالف۔[1] اس میں کسی کا
اختلاف نہیں۔

۲۔ اور اگر راوی فقہ کے ساتھ معروف نہیں مگر ضبط و عدالت کے ساتھ معروف ہے
اگر اس کی روایت بالکل الوجوہ قیاس سے متعارض نہیں تو بھی مقبول ہوگی[2] اس میں بھی
کسی کا اختلاف نہیں۔

۳۔ اور اگر حدیث من کل الوجوہ قیاس سے متعارض ہے تو اس میں علماء کی
[illegible] دو قول ہیں

امام مالکؒ کے نزدیک قیاس خبر واحد پر مقدم ہوگا۔[3]
[illegible] امام احمد، حسن، اور [illegible] کے نزدیک خبر واحد قیاس پر
مقدم ہو[4]

[illegible] احناف میں سے عیسیٰ بن ابان کا مذہب یہ ہے کہ اگر راوی ضبط و عدالت کے ساتھ فقہ میں
[illegible] راوی کی روایت قیاس پر مقدم ہوگی اور اگر وصف ضبط و عدالت میں معروف
[illegible] معروف نہیں تو قیاس مقدم ہوگا۔ مثلاً حضرت ابوہریرہؓ کی حدیث مصراۃ[5]

حدیث مصراۃ | امام بخاری نے حضرت ابوہریرہؓ سے حدیث روایت کی ہے کہ
[illegible] صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] مصراۃ
[illegible] مصراۃ [illegible]
[illegible] سے یہی حدیث گوناگوں الفاظ سے روایت کی ہے
[illegible]

[1] [illegible]
[2] [illegible]
[3] [illegible]
[4] [illegible]
[5] [illegible]

امام مالکؒ اور امام شافعیؒ اس حدیث کے ظاہر پر عمل کرتے ہیں۔

امام ابو یوسف اور ابن ابی لیلیٰ کہتے ہیں کہ [illegible]

امام ابو حنیفہ مشتری کے لئے [illegible] کے قائل نہیں ہیں

احناف عموماً اس حدیث کو نہیں لیتے [illegible] کی وجہ یہ ہے [illegible] کے ساتھ معروف ہیں لیکن [illegible] کے ساتھ معروف نہیں [illegible] کل [illegible] قابل عمل نہیں [illegible]

اسی کو اختیار کیا ہے [illegible]

[illegible] حدیث میں کل [illegible] کے معارض ہے کیونکہ اگر [illegible] کی وجہ یہ ہے کہ کتاب [illegible] مشہور [illegible]

اس مسئلہ میں شاہ صاحب کی رائے

[illegible]

[illegible] شاہ صاحب [illegible] قائل ہیں [illegible] استعمال کئے ہیں [illegible] ہیں۔

[illegible]

[illegible]

[illegible] کے مصالح کی [illegible] کرتے ہوئے لکھتے ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible] پیش کیا ہے [illegible] شاہ صاحب کی [illegible] احناف [illegible] کے مصنفین [illegible] چنانچہ [illegible] کرتے ہیں کہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

صاحب کشف بزدوی لکھتے ہیں کہ [illegible]

[illegible]

مبحث دوم

تعارض و ترجیح

تعارض و ترجیح کی تعریف [illegible]

[illegible]

ترجیح کی تعریف [illegible]

[illegible]

دو دلیلوں کے درمیان نفس الامری تعارض

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اخبار آحاد میں تعارض کی صورتیں

شاہ صاحب فرماتے ہیں کہ [illegible]

[illegible]

اسی [illegible] ظاہری تعارض [illegible] ہو سکتی ہیں

۱ - دونوں حدیثوں میں [illegible]

۲ - ایک میں اصل کا بیان ہو [illegible]

۳ - [illegible]

ان احادیث میں [illegible]

[illegible]

دو یا زیادہ اعمال نبوی کے درمیان تعارض

[illegible]

[illegible] ۲۹ [illegible]

[illegible] ۳۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

طلب کی جائے گی [illegible]

[illegible] کا بیان [illegible] صاحب [illegible]

لکھتے ہیں کہ

۱۔ اگر دونوں فعل عادت سے متعلق ہوں [illegible]

[illegible] کام [illegible]

[illegible] دونوں فعل جائز ہوں گے

۲۔ [illegible]

[illegible] معلوم ہوتا ہو [illegible]

اور دوسرا جائز

۳۔ اگر دونوں [illegible] سے متعلق ہوں تو

(الف) [illegible] کی ایک دوسرے کی [illegible]

[illegible] صاحب [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] اصول کے مطابق [illegible]

[illegible] اصول کے مطابق فیصلہ کیا گیا ہے۔

۴۔ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کے مطابق [illegible]

ج [illegible] ایک وقت میں ایک فعل [illegible]

[illegible] واجب [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۲۔ [illegible]

[illegible]

[illegible] لکھے ہیں

[illegible] اللہ علیہ وسلم [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ہوگا [illegible]

[illegible] صاحب [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شاہ صاحب فرماتے ہیں کہ یہ تاویل بعید ہے اور اگر یہ تاویل ایک فقیہ صحابی سے مروی [illegible]

مجمل نصوص سے ہوگی

۲۔ اگر رفاہ اور صاحب شہادت دے تو ایک کو جدا گانہ منصب پر محمول کیا جائے [illegible]

تو آپ کا کوئی خاص وصف ہے، دوسری کوئی الحقیقت بیان جواز ہوگا اگر کوئی خلافی حدیث ہو تو [illegible]

منسوخ کو نہ جیرپر محمول کیا جائے گا۔

[illegible] اہل معاملات میں اطلاق رسول کا بیان جو ممکن ان میں سے ایک کسی مسکر میں ہو [illegible]

کسی واقعہ میں قصد، توشاہ صاحب فرماتے ہیں کہ

۳۔ اگر کوئی علت فارقہ موجود ہو تو اس کے مطابق فیصلہ ہوگا، حضرت عائشہ تو

صائم کے لئے بوسہ کی ممانعت بیان کیا تو آپ نے شیخ (بوڑھے) کو اجازت دی

۴۔ اگر دونوں میں سے صرف ایک میں اسباق کسی حاجت پر رسالت کے [illegible]

کی مجلس سے خاص ہو یا کسی ایسے منصب کے رکھنے والے جس سے اپنے [illegible]

تو ایک کو عزیمت قرار دیا جائے گا اور دوسرے کو رخصت

(۵) اگر دونوں حدیثیں کسی معنی کے مد، دو مخصوص کے طور پر ہوں یا کسی [illegible]

کے بیان [illegible] یا حسن کے [illegible] کے طور پر محمول [illegible]

حل جائز ہوگا اور نسخ کا احتمال بھی ہوگا

شاہ صاحب فرماتے ہیں کہ مسئلہ کو آپ نے کبھی [illegible] کے عکس [illegible]

کبھی [illegible] کو تمام علامت کو [illegible] کی [illegible] اختیار کرے [illegible]

گویا آپ نے مسئلہ کو دونوں باتوں کے درمیان [illegible]

بارے میں [illegible]

[illegible] جو شخص [illegible] جائے اور [illegible] باقی ہوں تو آپ نے اس کی [illegible]

اور ایک قول کے مطابق اس کی طرف سے [illegible]

اسی طرح [illegible] شک [illegible]

ے [illegible]

جس طرح چاہے [illegible] تو صواب کی تحری کرے یا یقینی رکعتوں کو اختیار کرے

اسی طرح [illegible] سب ہیں، ایک قول کے مطابق [illegible] کم رکعتوں کے

مطابق [illegible] ہو [illegible]

شاہ صاحب فرماتے ہیں کہ [illegible] احادیث میں اسی اصل کے مطابق فیصلہ ہونا چاہئے۔

مذکورہ [illegible] صورتیں، متعارض احادیث میں جمع و تاویل کی صورتیں ہیں لیکن اگر

جمع کی گنجائش نہ ہو تو شاہ صاحب فرماتے ہیں کہ اگر نسخ کی دلیل ظاہر ہو تو نسخ پر عمل

کیا جائے گا

شاہ صاحب نے اس موقع پر معروف نسخ کے طریقے بھی تحریر فرمائے ہیں جن کا ذکر

نسخ کے بیان میں ہو چکا

اور اگر دو متعارض حدیثوں میں جمع و تاویل کی گنجائش بھی نہ ہو اور نسخ بھی معلوم نہ ہو

تو شاہ صاحب فرماتے ہیں کہ [illegible] میں تعارض متحقق ہوگا اور اس صورت میں اگر کسی ایک کی

دوسری پر ترجیح [illegible] ہو تو راجح پر عمل کیا جائے گا اور اگر وجہ ترجیح کی صورت بھی ختم [illegible]

[illegible] تو دونوں ساقط ہو جائیں گی۔ لیکن شاہ صاحب فرماتے ہیں کہ تساقط کی صورت

[illegible] بہت شاذ و نادر [illegible] ہے۔ [1]

وجوہ ترجیح | دو متعارض احادیث کے درمیان وجوہ ترجیح کیا ہوں گی، شاہ صاحب نے

انہیں ان الفاظ میں بیان کیا ہے کہ

[illegible] اما معنی فی السند من کثرة الرواة وفقه الراوی

[illegible] وتصريح صيغة الرفع [illegible] الراوی صاحب [illegible]

[illegible] صاحب [illegible] أو معنى فی [illegible] من [illegible] والتصريح أو

[illegible] فی الحكم [illegible] الأحكام الشرعية [illegible]

[illegible] أكثر أهل العلم

[illegible]

شاہ صاحب نے اس موضوع پر چار قسم کے وجوہ ترجیح شمار کرائے ہیں

۔ ترجیح باعتبار سند [illegible]

[illegible]

[illegible]

۲ ۔ ترجیح [illegible] شاہ صاحب [illegible] کی دو صورتیں لکھی ہیں [illegible]

۳ ۔ ترجیح باعتبار [illegible] شاہ صاحب [illegible] کی دو صورتیں [illegible]

[illegible] مناسب ہو [illegible]

۴ ۔ ترجیح باعتبار [illegible] کی شاہ صاحب نے ایک صورت تحریر [illegible]

اہل علم کا اس سے مسلک [illegible]

[illegible] کی [illegible] صورتیں [illegible] کی عام کتب [illegible]

کتب اصول میں عام طور پر [illegible]

ذیل میں شاہ صاحب نے حسب ذیل [illegible] بیان کیے ہیں۔

۔ صحابی کا قول "[illegible]" [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یا حامل

۲ ۔ صحابی کا قول [illegible] معمول [illegible] لیکن [illegible]

[illegible] بعض [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۳ ۔ صحابی کا قول [illegible] تقریر میں ظاہر

[illegible]

۴ ۔ [illegible] کی وجہ سے [illegible] میں اختلاف ہو جاتا [illegible]

[illegible] کی وجہ [illegible] حدیث [illegible] الفاظ ہیں

[illegible] صلی اللہ علیہ وسلم کے الفاظ ہوں گے [illegible]

[illegible] اسی [illegible] کے معانی [illegible]

[illegible] حاصل ہے

۵ ۔ اگر حدیث کے الفاظ میں [illegible] اختلاف [illegible] اور عام راوی

[illegible]

[illegible] حدیث [illegible] بیان [illegible]

[illegible] ہوگا۔

۶ ۔ [illegible] کی طرف [illegible]

[illegible]

۷ ۔ اگر [illegible] میں اختلاف ہو تو اس قول کو [illegible] یا اکثر [illegible]

[illegible] زیادہ [illegible]

۸ ۔ اگر [illegible] معلوم ہو [illegible]

[illegible]

[illegible] ہیں گی

۹ ۔ [illegible] اختلاف ہو اور [illegible] ہو سکتی

[illegible] ترجیح [illegible]

[illegible] ہوں گی

۱۰ ۔ [illegible] اگر کوئی قرینہ موجود ہو تو اس سے [illegible]

[illegible] اگر کوئی قرینہ موجود نہ ہو تو اس [illegible] نہ ہوگا۔

ہر اقسام حسب ذیل ہو سکتے ہیں۔

[illegible] صحابی کی موقوف یا مسند صحیح یا مرسل سے اس کی تقویت ہوتی ہو [illegible]
[illegible] اکثر اہل علم کا قول یا صحیح قیاس یا کسی نص کا ایمانہ [illegible]
[illegible] عدل کے سوا اور کسی سے ارسال نہیں کرتا ہے۔

۱ - جو حدیث خاص الصحابہ سے مروی ہو ممکن ہے مشتبہ محول [illegible]
اگر اس کے ساتھ قیاس یا اکثر اہل علم کے عمل سے [illegible] جیسا کوئی قرینہ موجود ہو تو وہ
مقبول ہوگی ورنہ نہیں

۲ - اگر ایک ثقہ حدیث میں کوئی ایسی زیادہ بات بیان کرے کہ باقی رواۃ کلام سے [illegible]
[illegible]

[illegible]

شاہ صاحب مذاہب صحابہ کے ماخذ کی معرفت کو ایک مستقل علم قرار دیتے ہیں [illegible]
[illegible] کی اکثر بحث نہایت ہی [illegible]

[illegible] صاحب سے مرجح [illegible] کی ایک صورت ترجیح بکثرۃ رواۃ
[illegible] کی بحث کی ہے جیسا کہ معلوم ہو چکا لیکن ترجیح کی یہ صورت [illegible]
[illegible] کثرۃ رواۃ کو وجہ ترجیح نہیں [illegible]
[illegible]
[illegible] اسی طرح کثرت رواۃ کی وجہ سے بھی کسی روایت کو
[illegible]

[illegible] کثرہ رواۃ کو وجہ ترجیح [illegible] کثرہ رواۃ سے ظن قوی ہو جاتا ہے

[illegible]

شاہ صاحب کے بارے میں معلوم ہو چکا ہے کہ وہ ترجیح بکثرۃ الرواۃ کے قائل ہیں۔ ترجیح بکثرۃ الرواۃ کے بارے میں شاہ صاحب علمائے اصول کے مسلک کے مخالف [illegible] سامنے آتی ہیں جیسا کہ فرماتے ہیں۔

"[illegible] [illegible] [illegible]
الاوائل [illegible] علم الاصول [illegible]"

شاہ صاحب [illegible] کے [illegible] مسلک [illegible] کثرۃ الرواۃ [illegible] نہیں بلکہ اصول [illegible] میں [illegible] جیسا کہ لکھتے ہیں۔

[illegible] [illegible] [illegible]
اصول [illegible]

اس کے [illegible] اختلافات کے [illegible] ترجیح [illegible] کو ذکر کرتے ہیں [illegible] ترجیح بکثرۃ الرواۃ [illegible] لکھتے ہیں۔

[illegible] [illegible]
[illegible] شاہ صاحب [illegible]

اسی طرح ایک موقع پر شاہ صاحب کے [illegible] اصول [illegible] لکھتے ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible] قابل [illegible] شاہ صاحب [illegible] اصول [illegible]

[illegible]

[illegible] شاہ صاحب [illegible] قائل ہیں [illegible]

[illegible]

[illegible] میں اس طرح [illegible] میں [illegible] ایک [illegible] کسی [illegible] شاہ صاحب کو [illegible] [illegible] ترجیح [illegible] ثابت ہو گئی۔

شاہ صاحب بھی [illegible] صورت میں اسی کے قائل ہیں کہ [illegible] ترجیح ہو گی۔ [illegible] کہتے ہیں کہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شاہ صاحب [illegible] ترجیح [illegible] اور [illegible] کے [illegible] ہو گی۔

[illegible]

[illegible] اختلاف ترجیح [illegible] میں ہے [illegible]

[illegible] شاہ صاحب [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] میں کہا ہے کہ

"والغرض ان الاختلاف بین الفقہاء [illegible]

[illegible]

[illegible]" سے

واضح رہے کہ [illegible]

شاہ صاحب نے ذکر کی [illegible] ان مسائل کے بیان میں اختلاف [illegible]

کتب فقہ مشہور ہیں

لیکن جیسا کہ شاہ صاحب نے ذکر کیا، ان مسائل میں [illegible]

کوئی اختلاف نہیں بلکہ [illegible]

اولیٰ ہے۔

باب ۳

متعلقات کتاب وسنت

۱ معنی کے ظہور و خفا کے اعتبار سے لفظ کی تقسیم

ظہور معنی کے اعتبار سے احناف کے نزدیک لفظ کی چار قسمیں ہیں :۔

ظاہر نص مفسر اور محکم ؎

لفظ کی مراد اگر محض صیغہ سے واضح ہو تو اسے ظاہر کہتے ہیں۔ اگر [illegible] سوق کلام اسی کے لئے ہو تو اسے نص کہتے ہیں ؎۔ اگر وضوح [illegible] تخصیص کا احتمال بھی جاتا رہے تو اسے مفسر کہتے ہیں، اور اگر [illegible] احتمال بھی باقی نہ رہے تو اسے محکم کہتے ہیں ؎

ظہور کی طرح خفاء معنی کے اعتبار سے بھی لفظ کی چار قسمیں ہیں

خفی مشکل مجمل اور متشابہ ؎

لفظ میں خفاء اگر کسی عارض کی وجہ سے ہو تو اسے خفی کہتے ہیں ؎ اگر [illegible]

؎ منار [illegible] ص ۱۳۱، توضیح [illegible] ص ۳۲، تحریر ص ۳۲
؎ مثلاً [illegible] آیت [illegible]
[illegible]
[illegible] مثال [illegible]
[illegible]
یا ایہا الناس [illegible]
؎ مثلاً [illegible]
[illegible]
؎ منار مع [illegible] ص ۱۳۱، ۳۳۰، توضیح [illegible] ص ۱۲۴، ۱۲۵، محکم کی مثال [illegible]
[illegible] ص ۱۲۵، تحریر ص ۴۴
؎ مقدمہ [illegible] ص ۱۲۶
؎ مثلاً [illegible]

کی وجہ سے ہے، [illegible] اس کا ادراک ہو سکتا ہو تو اسے مشکل کہتے ہیں ؎۔ اور اگر عقلاً اس کا [illegible] ہو سکتا ہو [illegible] کے ذریعہ سمجھ میں آسکتا ہو تو اسے مجمل کہتے ہیں ؎۔ اور اگر [illegible] [illegible] کہتے ہیں ؎

[illegible] ظہور و خفا کے اعتبار سے [illegible] ہیں، ان کے [illegible] کے [illegible] میں [illegible]، محکم اور متشابہ [illegible] کے معنی واضح [illegible] جس کے معنی واضح نہ ہوں ؎

[illegible] کو شامل ہے۔ یعنی اور [illegible] خاص [illegible] کہتے ہیں :۔

محکم متشابہ معنی [illegible] نص، ظاہر ؎

[illegible] جس کی [illegible] ہیں، متشابہ [illegible] اور اس [illegible] کے معنی ظاہر [illegible] صرف [illegible] ہوگا ؎

؎ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
؎ [illegible]
؎ [illegible]
؎ [illegible] ص ۳۲ [illegible]
؎ [illegible] ص ۲۲
؎ [illegible] مختصر [illegible]
؎ [illegible]
[illegible] تحریر ص ۲۲
؎ [illegible]
؎ [illegible] ص ۲۲
؎ تحریر [illegible] ص ۳۲ [illegible] حاشیہ [illegible] گزشتہ میں مذکور ہو چکا

نص مشترک [illegible] کے نزدیک ... کہ جس کی دلالت ... معنی پر قطعی ہو اور ... کی ... معنی کا احتمال نہ ہو ... مشترک ... کے درمیان مشہور رہیں۔

مثلاً ... اور مجمل ... کے ... اصولیوں کی ... ایک ... مجمل ... کہتے ہیں جس کی مراد مخفی ہو ... کسی ... کی وجہ سے ... شاہ صاحب کے ہاں ... معنی کے ظہور اور خفا ... اس ... کے ... الفقہ محکم ... کے کلام میں ... ذکر ... وہ اونچی معنی ... میں جو ... کے ... ہیں

محکم اور ... شاہ صاحب ... جس ... اس پر ... مجمل ... اول ... اس میں تفصیلی بحث ہو چکی ہے۔ ... اور ... گفتگو کی ... ہے۔

شاہ صاحب ... عام ... کے بارے میں لکھتے ہیں

"ولا ... [illegible]

... [illegible]"

یہاں شاہ صاحب ... کے ... ذکر کیا ہے ... اس سے معلوم ہوا کہ ... ان کے نزدیک ... کا ... شاہ صاحب ... ہوگا ... استعمال ...

ایک ... لکھتے ہیں

"... [illegible]

... [illegible]

... الکلام ... الافادۃ ... [illegible]"

سلہ ... ص ۳۳

سلہ ... ص ۱۶

سلہ ... [illegible]

سلہ ... ص ۳۱۰

"... مقصود ... العصر ... [illegible]

... [illegible]

... [illegible]

... الالفاظ ... [illegible]

... النص ... [illegible]

... [illegible]

... [illegible]"

... کا ... ہے

... سے معلوم ہوا کہ

... شاہ صاحب ... دو قسم کی ہے ... [illegible]

... شاہ صاحب ... کا سب ...

... قطعی طور پر ... اگرچہ شاہ صاحب ...

... والعس ... [illegible]

... حکم کی صراحت ... کلام ... اس میں کسی

... معنی کا ... ہو

... شاہ صاحب کا ... عام کو ... ہے

... تخصیص ... شاہ صاحب کے نزدیک تخصیص کا احتمال بھی ...

...

... معلوم ... کلام ... مقصود ... کیونکہ ... [illegible]

... سوق کلام ... [illegible]

... معلوم ... اور ... مثالیں ... [illegible]

... [illegible]

سلہ ... ص ۳۰۲

[illegible]

[illegible]

۳ تاویل

تاویل اور اس کی اقسام [illegible]

تاویل کی یہ تعریف ہے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شاہ صاحب کے اس بیان سے حسب ذیل امور معلوم ہوتے ہیں کہ

۱ — تاویل قریب شاہ صاحب کے نزدیک مطلقاً مقبول ہے۔

۲ — تاویل بعید کی [illegible] تاویل کسی فقیہ صحابی سے منقول ہو۔

۳ — تاویل بعید [illegible] پیش کیا جائے تو وہ اسے قبول کر لیں۔

۴ — تاویل اگر ایسی [illegible]

شاہ صاحب نے تاویل بعید کی [illegible] پیش کیا جائے تو وہ اسے قبول کر لیں۔

شاہ صاحب نے اسی موقع پر تاویل قریب کی چند مثالیں بھی ذکر کی ہیں

۱ — کسی عام کا استعمال [illegible] اس حکم کی نظیر میں عام کا ان بعض افراد پر حمل۔

۲ — وہ عام جو کسی [illegible]

[illegible]

[illegible]

تاویل قریب کی مثالوں کی طرح تاویل بعید کی مثالیں بھی شاہ صاحب کی تصانیف [illegible]

[illegible]

[illegible] صاحب لکھتے ہیں۔

[illegible]

[illegible]

۲- دلالت

دلالت کی اقسام [illegible] دلالت کی حسب ذیل چار قسمیں ہیں۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دلالت دلالۃ: منطوق کے حکم کی کوئی ایسی علت جو اصل و قیاس کے بغیر [illegible]
آجاتی ہو اگر مسکوت میں پائی جائے تو منطوق کے حکم کا مسکوت کے لیے ثبوت [illegible]
دلالت اقتضاء: لفظ کی دلالت [illegible] پر جس پر منطوق کا صدق یا اس کی [illegible]
موقوف ہو [illegible] اقتضاء کہتے ہیں۔

شوافع کے نزدیک دلالت کی [illegible] دو قسمیں ہیں۔ دلالت منطوق اور دلالت مفہوم
دلالت منطوق: محل نطق میں لفظ کی دلالت [illegible]
[illegible]
دلالت مفہوم: محل نطق میں [illegible]
دلالت منطوق کی بھی دو قسمیں ہیں۔ صریح اور غیر صریح۔
صریح وغیر صریح [illegible]
[illegible] کہتے ہیں۔
غیر صریح کی تین قسمیں ہیں۔ [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ص ٢٣٥ التقریر ص ٩٠
[illegible] ص ٢٣٥ [illegible]
[illegible] ص ٢٤٠
[illegible] ص ٩٢ ارشاد ص ١٤٨
ایضاً
ارشاد [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible] کہتے ہیں۔
[illegible]
[illegible] کہتے ہیں۔
[illegible]
[illegible] کہتے ہیں۔
[illegible] مفہوم کی دو قسمیں ہیں۔ مفہوم موافقہ اور مفہوم مخالفہ۔ اگر مسکوت کا حکم
[illegible] کہتے ہیں۔
[illegible] دلیل الخطاب بھی کہتے ہیں۔

[illegible] ص ٩٢، ٩٣
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ص ٩٢، ٩٣
[illegible] التقریر ص ٢٩
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مفہوم مخالفت [illegible]

علامہ سبکی نے اس کی حسب ذیل اقسام شمار کرائی ہیں

مفہوم صفت، چاہے وہ صفت نعت ہو یا حال یا ظرف یا عدد، مفہوم شرط

مفہوم غایت، مفہوم حصر

مفاہیم مخالفہ اور احناف — احناف نے ان مفاہیم مخالفہ کی نفی کی ہے [illegible] لکھتے ہیں

[illegible]

دلالت کی تقسیم میں احناف و شوافع کے اختلاف کی حقیقت — [illegible]

اصولاً حقیقی اختلاف نہیں صرف اصطلاحات کا اختلاف ہے

الاتقان ج ۲ ص ۳۲

[illegible]

ایضاً ص ۱۹

اس کی وجہ یہ ہے کہ [illegible]

[illegible] دلالت کی اقسام اس ترتیب کے ساتھ [illegible]

[illegible]

[illegible] مفہوم موافق کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مفہوم مخالفت: مفہوم مخالفت کی پانچ صورتیں ہیں۔ مفہوم صفت، مفہوم شرط، مفہوم [illegible]، مفہوم غایہ، اور مفہوم عدد۔

ظاہر ہے کہ مثال کی [illegible] تقسیم [illegible] ہیں۔

شاہ صاحب صرف [illegible] ان اقسام کے قائل ہی نہیں مگر [illegible] ہم کہیں ان کی [illegible] کی وجہ کہیں مثالوں سے [illegible] منطوق و مفہوم سے استدلال [illegible] ہیں لکھتے ہیں

"[illegible]

[illegible]"

یہاں منطوق [illegible] بھی گذر چکا ہے۔

دلالۃ اقتضاء: [illegible] کی مثالیں شاہ صاحب نے لکھی ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] شاہ صاحب نے یہاں [illegible] ہونا ہے کہ ہر مثال [illegible] طور پر [illegible] پہلی مثال [illegible] کی ہے دوسری [illegible] ہے کہ پہلی مثال بھی [illegible] کی مثال ہے

[illegible]

[illegible] شاہ صاحب نے [illegible] کی مثال سے اسی طرح سمجھایا ہے کہ

"[illegible]

[illegible]"

[illegible] مثال [illegible]

"[illegible]

[illegible]"

[illegible] شاہ صاحب نے اس طرح سمجھایا ہے کہ

[illegible]

[illegible] کا مطلب یہ ہے کہ [illegible] شاہ صاحب [illegible]

مثلاً [illegible] کسی وصف یا شرط کے ساتھ مقید کر دیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جیسے معلوم ہو چکا ہے کہ بعض حضرات مفہوم موافق کی دلالت کو فحوی الخطاب بھی [illegible]
لحن الخطاب بھی [illegible] [illegible] بعض حضرات اولی پر دلالت [illegible]
کہتے ہیں اور مساوی پر دلالت کو لحن الخطاب [illegible]

شاہ صاحب کی مذکورہ عبارت سے معلوم ہوا کہ وہ فحوی الخطاب اور لحن [illegible]
نہیں کرتے بلکہ دلالت خواہ اولی پر ہو یا مساوی پر، اسے فحوی الخطاب ہی سے تعبیر کرتے ہیں
فحوی سے استدلال کی مثالیں شاہ صاحب کی تصنیف میں [illegible]
[illegible] عنوان کے تحت [illegible]
عبارات [illegible] [illegible]
ہوتی ہے اور اس کا [illegible] شاہ صاحب تحریر فرماتے ہیں

"[illegible]
[illegible]"

[illegible]
[illegible]
[illegible]

شاہ صاحب کے [illegible] فحوی میں [illegible] دلالت [illegible]
[illegible]

[illegible] فحوی [illegible]
[illegible]
[illegible] امام شافعی [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible] ۱۲۵

[illegible] صاحب نے [illegible] کی ہے
[illegible] صورت کا بیان [illegible]
[illegible]

اس موضوع پر شاہ صاحب کی [illegible] شافعی [illegible]
[illegible] شاہ صاحب کی نظر میں امام شافعی [illegible]
[illegible] صاحب کا کس [illegible] رجحان ہے

دلالت [illegible] شاہ صاحب کا [illegible]
[illegible]
[illegible] شاہ صاحب [illegible] شافعی کا مسلک [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible] شاہ صاحب کے [illegible]

دلالت [illegible] فحوی [illegible] قیاسی دلالت
[illegible] فحوی
[illegible]

[illegible] مفہوم مخالف [illegible]
[illegible] مفہوم مخالف کے [illegible]
[illegible]

شاہ صاحب [illegible]
[illegible] مفہوم مخالف [illegible] کلام میں [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

"فإن هو وحده لا يوجب الحكم لاُسسي [illegible] الكلام" [illegible]

لیکن احناف کے ہر اصول کو محقق اصول قرار دینے سے [illegible]

بھی کرتے ہیں۔

چنانچہ [illegible] میں جہاں شاہ صاحب نے احناف کے چند بیجا اصول شمار کرائے ہیں [illegible]

"لا اعتبار بمفهوم الشرط والوصف [illegible]" بھی ذکر کیا ہے اور ان کے متعلق لکھا ہے کہ

"وكون [illegible] الشرط والوصف [illegible]

[illegible]

[illegible]

اسی طرح ایک موقع پر لکھتے ہیں

[illegible] احکام [illegible]

[illegible]

اور اسی طرح چند دیگر اصول شمار کرتے ہوئے آخر میں لکھتے ہیں ...

[illegible]

[illegible]

[illegible] کی پوری عبارت حسب ذیل ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ص ۱۶۰ [illegible]

[illegible] ص ۱۸۷۔

[illegible] ایضاً

[illegible] کے بارے میں احناف پر تنقید

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] میں لکھتے ہیں۔

[illegible]

[illegible] لکھتے ہیں

[illegible]

[illegible] کی مراد ہے

[illegible]

[illegible] کے بارے میں لکھتے ہیں،

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ص ۸۵

[illegible] ص ۳۸۰

۴ عام وخاص

عام کی تعریف [illegible] میں سے ... عام کی تعریف ... کرتے ہیں:

[illegible]

... صاحب ... لکھتے ہیں:

[illegible]

حقیقت یہ ہے کہ عام کی دلالت اپنے افراد پر ظنی ہے جیسا کہ شافعیہ کا مسلک ہے۔ [illegible]
یعنی اپنے افراد پر یقینی نہیں بلکہ اس میں احتمال تخصیص کی گنجائش ہے۔ [illegible]
شاہ صاحب کے نزدیک مشترک عام ہے [illegible] مشترک کا تذکرہ
مذکورہ موضوع پر عام کے ضمن میں [illegible] الفاظ میں کیا ہے کہ [illegible]
[illegible] کے الفاظ شاہ صاحب [illegible]
عام کی قسم میں داخل ہے۔
یہ بھی ہو سکتا ہے کہ ان الفاظ سے شاہ صاحب نے مطلق کو بھی عام ہی میں شامل کیا ہو۔
کیونکہ مطلق پر اس حیثیت سے عام کا اطلاق کیا جاتا ہے کہ مطلق کا مصداق غیر محصور ہوتا ہے۔

الفاظ عموم | حسب ذیل الفاظ بالاتفاق عموم کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔

(۱) اسماء شرط مثلاً من، ما، متی وغیرہ
(۲) اسماء استفہام مثلاً من، ما، متی، این وغیرہ
(۳) اسماء موصولات، مثلاً الذی، التی، الذین، اللائی وغیرہ
(۴) جمع جس پر الف لام داخل ہو مثلاً الرجال، المسلمون وغیرہ۔
(ب) جمع مضاف [illegible] مثلاً [illegible]
اسی طرح اسم جمع جو معرف ہو مثلاً [illegible] العلوم وغیرہ [illegible]
اسی طرح اسم جنس جو معرف ہو مثلاً السعد [illegible]
[illegible] اسم جمع اور اسم جنس معرف کے عموم کے لئے شرط یہ ہے کہ [illegible] عہد کا قرینہ نہ ہو۔
(۵) نکرہ سیاق نفی میں مثلاً [illegible] لا رجل فی الدار وغیرہ
(۶) مفرد محلی باللام، مثلاً السارق [illegible] وغیرہ
(۷) الفاظ تاکید مثلاً کل، جمیع وغیرہ۔

[illegible] کشف الاسرار ج ۱ ص ۱۱۰ — [illegible] ص ۱۹۳
[illegible] الانوار ج ۱ ص — [illegible]
[illegible] ص [illegible]
[illegible]

(۸) نکرہ موصوفہ بصفت عامہ، مثلاً ولعبد مؤمن خیر من مشرک [illegible]
اسے حسب ذیل صیغے کے عموم میں اختلاف ہے
۱ جمع منکر [illegible] الجمیع [illegible]
[illegible] عام [illegible] کے نزدیک [illegible]
[illegible] کے نزدیک یہ عام نہیں ہے
۲ – [illegible] کسی معنوی
[illegible] مثلاً [illegible]
حنفیہ، شوافع اور امام ابو یوسف کے نزدیک یہ عام ہوگا اور امام ابو حنیفہ، قرطبی اور رازی کے
نزدیک عام نہ ہوگا
۳ – جمع منکر مثلاً رجال، مسلمون
جو لوگ عام کے لئے استغراق کو شرط قرار دیتے ہیں ان کے نزدیک یہ عام نہیں ہے اور دوسروں
کے نزدیک عام ہے
شاہ صاحب نے کسی موضوع پر الفاظ عموم کا مستقلاً ذکر نہیں کیا البتہ ایک موقع پر عام کی
مثالیں حسب ذیل طرح لکھی ہیں
[illegible] والعموم والوجوب [illegible]
[illegible]
[illegible] عام کی مثالیں ہیں اور
[illegible]
[illegible] حسب ذیل ہیں
[illegible] اسم جمع معرف باللام [illegible]
[illegible]

[illegible] ۱۳۰ — [illegible] ص ۳۳
[illegible] — [illegible] ص ۱۳۵

ان میں سے اسماء اشارہ کے سوا باقی تمام چیزیں مختلف طور پر جمیع افراد میں سے شامل کی جاتی ہیں۔ [illegible] اسماء اشارہ کا ذکر [illegible] ایک صورت میں جمع [illegible] کی صورت میں نہیں ملتا۔

عام کا حکم تخصیص سے قبل

مگر منشا تخصیص پر کوئی دلیل ہو، مثلاً [illegible] [illegible] عام کی دلالت اپنے افراد پر بالاتفاق قطعی ہوتی ہے۔

اور اگر منشا تخصیص پر کسی قسم کی کوئی دلیل نہ ہو تو شوافع اور احناف دونوں کے نزدیک عام اپنے تمام افراد پر دلالت کرتا ہے اور ان سب افراد میں حکم کو واجب کرتا ہے۔

البتہ شوافع اور احناف کا اس میں اختلاف ہے کہ عام کی اپنے مدلول پر دلالت قطعی ہوتی ہے یا ظنی۔ شوافع کے نزدیک یہ دلالت ظنی ہوتی ہے۔ اور احناف کے نزدیک قطعی۔

شافعی صاحب عام کی دلالت کو امام شافعی کی طرح ظنی سمجھتے ہیں۔ [illegible] حسب ذیل ہیں:

۱ ۔ عام کی ظنیت کے سلسلہ میں شوافع کی دلیل یہ ہے کہ ہر عام میں تخصیص کا احتمال ہوتا ہے کیونکہ کل میں بکثرت تخصیص ہو گئی ہے۔ اسی لیے یہ بات مشہور ہو گئی ہے کہ [illegible]

[illegible] محلی [illegible] جمع الجوامع [illegible] ج ۱ ص ۲۰۳ ۔ ۳۰۵

[illegible] الاصول [illegible] ص ۵۹ و التلویح ج ۱ ص ۳۹

[illegible] الاصول [illegible] ص ۱۰ والتلویح ج ۱ ص ۳۰ [illegible]

[illegible] جمع الجوامع [illegible] ص ۳۰۵ [illegible]

شوافع کی دلیل کے رد میں علامہ [illegible] لکھتے ہیں کہ دلیل تو یہ [illegible] [illegible] تخصیص ممکن ہے۔ [illegible] احتمال تخصیص عام کو [illegible] کا [illegible] دلیل ہے [illegible] احتمال [illegible]

والتلویح [illegible] ج ۱ ص ۳۱

اس [illegible] اس طرف اشارہ بھی مناسب ہے کہ عام میں کثرت تخصیص کے بارے میں احناف و شوافع کا اختلاف [illegible] تخصیص کی تعریف [illegible] احناف [illegible] تخصیص [illegible] تخصیص کی کثرت [illegible] تخصیص [illegible] تخصیص کا [illegible] ۔

[illegible] الا وقد خص منه البعض

[illegible] ہے کہ جب کثرت تخصیص کی وجہ سے ہر عام میں تخصیص کا احتمال ہو گیا تو اس کے [illegible] قطعی نہیں ہو سکتی۔

[illegible] کثرت تخصیص کے سوا [illegible] عام کی ظنیت کے [illegible] ہیں [illegible] کثرت تخصیص کا [illegible] صاحب کے یہاں [illegible] ایک جگہ لکھتے ہیں

[illegible] تخصیص [illegible]

[illegible] یہ لکھتے ہیں کہ

لا [illegible] التخصیص [illegible]

[illegible] صاحب [illegible] کثرت تخصیص [illegible] تخصیص [illegible] کو [illegible] شوافع [illegible] شاہ صاحب کے یہاں [illegible] ہوتے ہیں [illegible] ۔

[illegible] خاص کے [illegible] ناسخ ہو سکتا ہے یا نہیں [illegible] تفصیل یہ ہے ۔

[illegible] خاص، احناف و شوافع دونوں کے نزدیک قطعی ہے۔

[illegible] احناف و شوافع دونوں کے نزدیک [illegible] ۔ [illegible] کے

[illegible] عام کے [illegible] یہ معلوم ہوا کہ احناف کے نزدیک قطعی ہے

[illegible] کے نزدیک ظنی۔

احناف چونکہ عام کو قطعی ہونے کی وجہ سے خاص کے مساوی [illegible] ان کے [illegible] خاص کے لیے ناسخ ہو سکتا ہے اور شوافع چونکہ عام کو ظنی ہونے کی وجہ سے خاص کے [illegible] ان کے نزدیک عام خاص کے لیے ناسخ نہیں ہو سکتا۔

[illegible] عام کا خاص کے لیے ناسخ ہو سکنا [illegible] اس مسئلہ کی کہ عام قطعی ہے [illegible] اس اصل مسئلہ [illegible] الفاظ میں [illegible] ہیں کہ

[illegible] العام [illegible]

جب قرآن میں ان کی جوسکے ہے ہوتا ہے وہ کہ [illegible] نہیں ہو سکتا۔

۳ — ایک اور تیر شاہ صاحب احناف کے جس اصول پر تنقید کرتے ہوئے [illegible]

یہی ہے کہ "العام قطعی کالخاص" لکھتے ہیں [illegible]

"[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]"

اسی تنقید کو زیادہ صحیح اور زیادہ مدلل ہو کر دوسری جگہ لکھتے ہیں۔

"[illegible]

[illegible] العام قطعی کالخاص"

اسی طرح کے چند مزید حواشی اصول شاشی کے مسئلہ پر لکھے ہیں۔

"[illegible]

[illegible]"

اس سے بخوبی اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ اگر شاہ صاحب عام کو قطعی مانتے تو قطعی ماننے والوں پر اس طرح کی تنقید ہرگز نہ کرتے۔

قصر العام علی بعض الافراد کی صورتیں

کا مطلب یہ ہے کہ قصر عام علی بعض الافراد کی [illegible] صورتیں ہیں۔

---

[1] [illegible] ص ۱۹۰

[2] [illegible] ص ۷۶

[3] ایضاً

— کلام غیر مستقل کے ذریعہ اخراج کی پانچ قسمیں ہیں۔ استثناء، شرط، صفت [illegible]

[illegible]

الاسم المستقل [illegible]

الاسم المستقل [illegible]

[illegible] اس لئے یہاں احناف [illegible]

[illegible] تخصیص کہتے ہیں۔

[illegible] احناف کے [illegible] عام کی حجیت ہونے میں داخل تخصیص ہیں کے [illegible]

[illegible] قسموں کو ابھی کے مستقل [illegible] ذکر کیا ہے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ شاہ صاحب کے نزدیک [illegible]
[illegible] تخصیص کہتے ہیں۔ [illegible] تخصیص کی تعریف میں [illegible]
[illegible] لکھتے ہیں۔

۲۔ [illegible] شاہ صاحب [illegible] لکھتے ہیں۔

[illegible]

[illegible] تخصیص [illegible]
شافعیہ کی طرح عام [illegible]

۳۔ ایک جگہ لکھتے ہیں:

[illegible]
[illegible]
[illegible] الاخلاص والنفاق [illegible]

اس سے معلوم ہوا کہ کلام [illegible] کے نزدیک تخصیص [illegible]

۴۔ [illegible] دوسری حدیث میں ہے [illegible]
[illegible]

[illegible] دوسری حدیث [illegible] تخصیص [illegible]
[illegible] احناف کے نزدیک [illegible] کیونکہ وہ [illegible]
[illegible] حدیث کو [illegible] ناسخ [illegible]

[illegible] احناف کے نزدیک [illegible]
[illegible] ایک [illegible]
[illegible] کو [illegible]
[illegible] تخصیص [illegible]

[illegible]
[illegible] ص ۳۵ [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] تخصیص کے بجائے نسخ کہلاتی ہے۔
احناف و شوافع کے درمیان چونکہ تخصیص کی اصطلاح میں [illegible] اسی لئے تخصیص
کی تعریف بھی ان کے نزدیک مختلف ہے۔

تخصیص کی تعریف

[illegible] احناف کے نزدیک تخصیص کی تعریف [illegible] ہے۔

[illegible]

اور شوافع تخصیص کی تعریف اس طرح کرتے ہیں:

[illegible]

احناف و شوافع کے درمیان تخصیص کی اصطلاح میں [illegible]
کہ احناف کے یہاں تخصیص کی [illegible] اور شوافع کے یہاں [illegible] امام شافعی [illegible]
[illegible] المخصص [illegible]

شاہ صاحب نے [illegible] تخصیص کی تعریف [illegible]
لیکن اس سلسلہ میں [illegible] کے نزدیک تخصیص کا [illegible]
مفہوم [illegible] امام شافعی کے [illegible]

۱۔ [illegible]
[illegible] ایک جگہ لکھتے ہیں

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جس سے یہ بھی معلوم ہوا کہ کلام مستقل منفصل سے عام کا قصر جسے احناف نسخ قرار دیتے ہیں شاہ صاحب کے نزدیک وہ بھی تخصیص ہے۔

عام کتاب کی خاص سنت سے تخصیص

اس پر اتفاق ہے کہ سنت متواترہ سے عموم کتاب کی تخصیص جائز ہے۔ اسی طرح احناف کے نزدیک خبر مشہور سے عموم کتاب کی تخصیص جائز ہے۔

البتہ اس میں اختلاف ہے کہ خبر واحد سے عموم کتاب کی تخصیص جائز ہے یا نہیں۔ امام شافعی اس کے جواز کے قائل ہیں اور احناف کے عام مسلک اور اکثر احناف [illegible] کے قائل نہیں۔

[illegible] عام کتاب کی تخصیص کے مسئلہ میں شاہ صاحب امام شافعی کے ساتھ ہیں۔ شاہ صاحب ایک جگہ اس ضمن میں کہ [illegible] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی امت کے درمیان قرآن سنت اور فقہ میں واسطہ ہیں لکھتے ہیں:

"[illegible]"

یہاں شاہ صاحب نے [illegible] عام کتاب [illegible] خاص سے کتاب کی تخصیص [illegible]

علاوہ ازیں [illegible]

[illegible]

اس مسئلہ میں احناف و شوافع کے اختلاف کی اصل بنیاد یہ ہے:

[illegible] عام قطعی ہے اور قطعی سے ظنی کی تخصیص نہیں ہو سکتی۔ [illegible] خبر واحد سے عام کتاب کی تخصیص [illegible] ظنی سے قطعی کی تخصیص [illegible]

اس [illegible] عام کتاب کی خبر واحد سے تخصیص جائز ہے۔

[illegible]

[illegible] شاہ صاحب کے نزدیک [illegible] واللہ اعلم۔

[illegible]

[illegible]

۵۔ حقیقۃ ومجاز

قرآن میں وقوعِ مجاز استاد ابو اسحٰق اسفرائنی [illegible] کہ قرآن میں مجاز کا وقوع نہیں [illegible]

[illegible]

شاہ صاحب قرآن میں وقوعِ مجاز کے مسئلہ میں [illegible]

[illegible]

[illegible]

شاہ صاحب نے اگرچہ [illegible] قرآن وحدیث میں [illegible]

[illegible]

[illegible]

ظاہر ہے کہ [illegible] قرآن میں [illegible]

شاہ صاحب قرآن میں وقوعِ مجاز کے قائل ہیں [illegible]

میں وقوعِ مجاز کے بھی قائل ہیں۔

[illegible]

مجاز کے لئے علاقہ کی ضرورت کسی لفظ سے اس کے مجازی معنی مراد لینے کے لئے اس کے حقیقی اور مجازی معانی میں کسی علاقہ کا ہونا [illegible]

[illegible]

[illegible]

١ [illegible]

٢ [illegible]

٣ [illegible]

[illegible]

ان میں سے پہلی عبارت [illegible]

[illegible]

[illegible]

جمع بین الحقیقۃ والمجاز احناف کے نزدیک حقیقت و مجاز کو بیک وقت اس طرح جمع کرنا جائز نہیں کہ [illegible] مقصود بالحکم ہوں [illegible] کا استعمال [illegible] لیکن شوافع اسے جائز سمجھتے ہیں [illegible] علامہ شوکانی [illegible]
شوافع اسے جائز نہیں سمجھتے۔

شاہ صاحب جمع بین الحقیقۃ والمجاز کو جائز نہیں سمجھتے۔ [illegible]
کی تفسیر کے سلسلہ میں لکھتے ہیں [illegible] لیکن اس کا غالب
استعمال اس کے مجازی معنی [illegible] ہے۔

حضرت [illegible] سے [illegible] کرتے ہیں
اس صورت میں [illegible] سے ساقط ہوتی۔

حضرت ابن عباس [illegible] اس صورت میں یہ آیت [illegible] سے
ساقط ہوگی اور اس [illegible] سے تیمم کی [illegible] معلوم ہوئی۔

حضرت ابن عباس [illegible] لیتے ہیں [illegible] ان سے
نزدیک [illegible] تیمم غسل کا نائب ہے اور [illegible]

گویا حضرت عمرؓ اور حضرت ابن مسعودؓ [illegible] اور
حضرت ابن عمرؓ [illegible] کرتے ہیں۔

شاہ صاحب حضرت [illegible] کے بارے میں لکھتے ہیں

[illegible]

معلوم ہوا کہ شاہ صاحب جمع بین الحقیقۃ والمجاز [illegible]
حالانکہ [illegible] معلوم ہوتا ہے کہ شاہ صاحب اس کے بھی قائل نہیں [illegible]
[illegible] جائیں۔

[illegible]
[illegible]
[illegible]

۷. امر و نہی

حکم کی تعریف اور اس کے اقسام حکم کی تعریف حسب ذیل الفاظ میں کی جاتی ہے،

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اسی طرح شوافع کی تقسیم کے مطابق احکام کی پانچ قسمیں ہوں گی وجوب، ندب، تحریم
کراہت، اباحت

احناف حکم کی تقسیم میں دلیل کی حالت کا بھی اعتبار کرتے ہیں [illegible] دلیل قطعی
[illegible]

اس طرح احناف کے نزدیک احکام کی [illegible] قسمیں ہوں گی [illegible] وجوب
[illegible]

[illegible] اختلاف [illegible] اختلاف ہے
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]

شاہ صاحب حکم کے بارے میں لکھتے ہیں

[illegible]

اس عبارت میں [illegible] کے الفاظ بڑھائے ہیں۔ شاہ صاحب نے حکم کی اصطلاح [illegible] حکم کی تعریف کی وضاحتیں بھی آگئی ہیں جو سب سے زیادہ اہم ہیں

حکم کی جو تعریف [illegible]

کیونکہ اسی [illegible] حکم کی جملہ اقسام کا مدار ہے

[illegible]

[illegible]

حکم کے اقسام کے بارے میں شاہ صاحب لکھتے ہیں

"[illegible]"

معلوم ہوا کہ حکم کی جو تقسیم [illegible] صاحب کے یہاں بھی ہے۔

[illegible] شاہ صاحب لکھتے ہیں

"[illegible]"

[illegible]

جہاں اگرچہ شاہ صاحب [illegible] کی اصطلاحات [illegible]

[illegible]

[illegible] استعمال کیے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ثابت ہوتی ہے

[illegible]

[illegible]

شاہ صاحب کے نزدیک امر و نہی کی مختلف صورتیں

[illegible] مختلف طریقے تحریر فرماتے ہیں کہ

[illegible]

[illegible] امر و نہی کے عام صیغوں کے علاوہ ہیں۔

شاہ صاحب نے اس سلسلہ میں حسب ذیل [illegible] ذکر کئے ہیں:

۱۔ [illegible]

۲۔ [illegible]

۳۔ [illegible] قرآن [illegible] مثلاً

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

امر و نہی کا تقاضا ضد

اہل الاصول، احناف، شوافع اور محدثین میں سے بعض کے نزدیک کسی شی معین کا امر بھی ہوگا اس شی معین سے اس کی ضد ہے خواہ ضد ایک ہو، مثلاً ایمان کا امر کیا تو کفر سے نہی ہوگی، یا متعدد ہو مثلاً حرکت کا امر کیا سکون سے نہی ہوگی [illegible] متعدد ہیں، مثلاً قیام کا امر کیا تو قعود، اضطجاع اور سجود سب سے نہی ہوگی۔

بعض کے نزدیک امر و نہی [illegible] کی ضد میں نہی [illegible] اور بعض کے نزدیک یہ صرف امر ایجابی کے ساتھ مخصوص ہے۔

اس میں بھی اختلاف ہے کہ امر و حرمت ضد کا مقتضی ہوتا ہے اگر بحث [illegible] ضد کی مقتضی ہوتی ہے یا [illegible] ہوگی [illegible]

صدر الشریعہ نے اس اختلاف کو [illegible] حل کیا ہے کہ اگر امر کی ضد سے [illegible] فوت ہوتا ہے تو وہ ضد حرام ہوگی [illegible] اگر ضد سے [illegible] فوت ہوتا ہو تو وہ ضد واجب ہوگی [illegible]

کمال ابن الہمام [illegible] کے نزدیک امر نہی ضد کی مقتضی ہوتی ہے [illegible] اور بعض نے اس میں سکوت کیا ہے [illegible]

معتزلہ کا اس پر اتفاق ہے کہ امر بالشئی نہی عن ضدہ نہیں [illegible] شاہ صاحب [illegible]

اور [illegible] جلالت [illegible]

[illegible]

[illegible]

ﻪ [illegible] ص ۲۱۰ — ﻪ [illegible] — ﻪ مسلم ج ۲ ص [illegible]

ﻪ التوضیح ج ۱ ص ۲۰۳ — ﻪ مسلم ج ۱ ص [illegible] — [illegible]

ﻪ [illegible]

[illegible]

ﻪ [illegible] ج ۲ ص ۱۰۸

۱ - نہی عن الشئی امر بالضد کی مقتضی ہوتی ہے، اور یہ امر تقاضا حال کے مطابق امر وجوب بھی ہو سکتا ہے اور مندوب بھی۔ یعنی اگر نہی تحریمی ہو تو اس کی ضد کا امر وجوبی ہوگا اور اگر نہی تنزیہی ہے تو امر ندبی ہے۔

۲ - امر بالشئی نہی عن الضد کا مقتضی ہوتا ہے۔

لیکن بعض نہی تحریمی اور نہی کراہت [illegible] صاحب [illegible] صاحب [illegible] سکوت [illegible] کے [illegible] ہیں جو کہ [illegible] ہیں۔ [illegible] بھی ہو سکتی ہے اور نہی کراہت بھی، اور اگر امر وجوبی ہے تو اس کی ضد کی نہی بھی تحریمی ہوگی ورنہ نہی کراہت۔

امر بالشئی نہی ضد کا مقتضی ہوتا ہے۔ شاہ صاحب نے اس کی جو مثال دی ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ امر اگرچہ ضد کا مقتضی ہوتا ہے لیکن ضد کی یہ نہی [illegible] کی جانب کو دی جاتی ہے [illegible] اصول [illegible] محمد [illegible] قسم [illegible]

[illegible]

لیکن [illegible] امر کی نہی [illegible] شاہ صاحب کے نزدیک [illegible] امر کی وجہ سے [illegible] "[illegible]" [illegible] ضد کے [illegible]

لیکن چونکہ حسن کا اس پر اتفاق ہے کہ امر حرمت ضد کی نہی کا مقتضی ہوتا ہے [illegible] شاہ صاحب [illegible]

مامور بہ کا حسن و قبح

اس پر امت کا اجماع ہے کہ اللہ کے سوا کوئی آمر و حاکم نہیں اور اس کے حکم کے سوا کوئی حکم نہیں ہے۔ [illegible] یا [illegible]؟

ﻪ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یا نہیں، دار و مدار اسی پر منحصر ہے کہ حاکم اللہ ہے یا کوئی اور ہے

اشیاء کے حسن و قبیح ہونے کے تین اعتبارات ہیں اور ان میں سے عقل بعض صورتوں [illegible]

۱ ــ صفت کمال اور صفت نقصان کے اعتبار سے بھی اشیاء حسن اور قبیح ہوتی ہیں جیسے [illegible]

حسن ہے اور جہل قبیح ہے کیونکہ علم صفت کمال ہے اور جہل صفت نقصان، حسن و قبیح کا اس [illegible]

[illegible] ہونا سب کے نزدیک متفق علیہ ہے۔[1]

۲ ــ طبیعت اور دنیاوی غرض کی ملائمت و منافرت کے اعتبار سے بھی اشیاء حسن اور قبیح ہوتی

ہیں جیسے مثلاً ڈوبتے کو بچانا حسن ہے اور ظلم اور مال چھیننا قبیح ہے [2] [illegible]

کہ علم و عقلا کی موافقت حسن ہے اور ان کی مخالفت قبیح ہے۔[3]

حسن و قبیح کا یہ اعتبار بھی عقلی ہے اور سب کے نزدیک مسلم ہے۔[4]

۳ ــ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ثواب و عقاب کے متعلق ہونے کے اعتبار سے بھی اشیاء حسن اور قبیح ہوتی

ہیں۔[5] [illegible] میں حسب ذیل تین اقوال ہیں۔

۱ ــ اشاعرہ کے نزدیک اس اعتبار سے حسن و قبیح شرعی ہے [illegible] عقل کا اس میں کوئی دخل نہیں ہے

یعنی شریعت نے جس کام کا حکم دیا ہے وہ حسن ہے اور جس سے منع کیا ہے وہ قبیح ہے اور اگر شریعت اس کے

برعکس حکم دیتی تو حسن قبیح ہو جاتا اور قبیح حسن۔[6]

۲ ــ معتزلہ کے نزدیک اس اعتبار سے حسن و قبیح عقلی ہے [illegible] حسن و قبیح کا علم

ہو جاتا ہے [illegible] اور شریعت [illegible] کا حکم [illegible]

[1] [illegible]
[2] [illegible]
[3] [illegible]
[4] [illegible]
[5] [illegible]
[6] [illegible]
[7] [illegible]
[8] [illegible]

حسن و قبیح معلوم ہیں [illegible] حکم معلوم ہو [illegible] عقل [illegible] کا حسن و قبیح ضروری ہے

[illegible] کا حسن [illegible] کا حسن [illegible] شرع [illegible]

[illegible] کا حسن [illegible] معلوم ہوا [illegible] رمضان کے آخری دن کے روزے

کی [illegible] شریعت [illegible] حسن و قبیح کی [illegible]

[illegible] ماتریدیہ [illegible] اس اعتبار سے حسن و قبیح عقلی ہے [illegible]

[illegible] شریعت پر موقوف نہیں ہے۔[1]

لیکن [illegible] معتزلہ کے درمیان فرق یہ ہے کہ [illegible] حسن و قبیح [illegible]

[illegible] عقل [illegible] استحقاق حکم کا موجب

[illegible] شریعت ہے اور معتزلہ کے نزدیک عقل [illegible]

حکم کو واجب کرتی ہے۔[2]

[illegible] امت کا اظہار ان الفاظ میں کیا ہے کہ

[illegible] العقاب

[illegible] العقل [illegible]

[illegible] عن اللہ تعالیٰ[3]

[1] [illegible]

[illegible]

[2] [illegible] عقل

[illegible]

[3] [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۲ [illegible]

[illegible]

شاہ صاحب کی ان تصریحات سے معلوم ہوا کہ ان کے نزدیک

۱ — اللہ کے سوا کوئی حاکم نہیں۔

۲ — [illegible]

[illegible]

۳ — [illegible]

[illegible]

[illegible]

(۳) [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حج)۔ اگر احکام کا مدار ان کے حسن و قبح کی وجہ سے محض عقل پر ہوتا تو جس شخص کو مقامت کی حالت میں مسافر کی سی مشقت ہوتی جیسا کہ تھکے ہوئے ۔۔۔ رکھنے کی رخصت ہوتی، اور خوش حال ۔۔۔ جسے سفر میں مشقت نہیں ہوتی، اس کے لئے روزہ نہ رکھنے کی رخصت نہ ہوتی کیونکہ رخصت کا ۔۔۔ مشقت ہے، اور عقل کا تقاضا یہ ہے کہ جہاں مشقت ہو وہاں رخصت ہو، جہاں مشقت نہ ہو رخصت نہ ہو۔

لیکن جب شریعت نے اس کے برعکس حکم دیا تو معلوم ہوا کہ اشیاء و افعال میں ان کے حسن و قبح کا مدار عقل کے بجائے اللہ کے حکم پر ہے۔

اشیاء و افعال کے حسن و قبح کے معاملہ میں شاہ صاحب کا یہ مسلک بالکل وہی ہے جیسا اہل سنت کا مسلک ہے خواہ وہ اشاعرہ ہوں یا ماتریدیہ، کیونکہ اشاعرہ اور ماتریدیہ میں بھی کوئی فرق نہیں۔ اہل سنت کا مسلک خود شاہ صاحب کے بیان میں یہ ہے۔

الحسن والقبح بمعنی کون الفعل سبباً للثواب والعقاب مأخوذ من

الشرع لا العقل

۷۔ مطلق و مقید

مطلق و مقید کی تعریف | مطلق کی تعریف اس طرح کی جاتی ہے۔

— ھو ما دلّ على الماھیة بلا قید۔ لہ

— ۔۔۔ من غیر شرط ۔۔۔ لہ

مقید چونکہ مطلق کا مقابل ہے اس لئے اس کی تعریف بھی اس طرح کی جاتی ہے۔

— ھو ما دلّ على الماھیة بقید من قیودھا۔ لہ

— ۔۔۔ شرط ۔۔۔ لہ

مطلق کا مقید پر حمل | اطلاق اگر مطلق ہو مقید نہ ہو تو اسے اس کے اطلاق پر عمل کیا جائے گا اور اگر مقید ہو تو اسے تقیید پر حمل کیا جائے گا۔ لہ

لیکن اگر ایک جگہ مطلق ہو، دوسری جگہ مقید تو اس کی چند صورتیں ہیں۔

۱ — مطلق و مقید، سبب اور حکم دونوں میں مختلف ہوں، اس صورت میں بالاتفاق مطلق کو مقید پر حمل نہ ہوگا۔ لہ

۲ — سبب اور حکم دونوں میں متحد ہوں، تو اگر دونوں تقیید و نفی سبب میں ہو تو احناف کے نزدیک

لہ ۔۔۔ ص ۳۰۳

لہ تفسیر ۔۔۔ ج ۲ ص ۔۔۔ اصل یہ ہے کہ مطلق کی دو قسمیں ہیں ۔۔۔ مطلق حقیقی کی ہے اور دوسری مطلق اضافی کی ۔۔۔ تقسیم ۔۔۔ ایضاً ۔۔۔ علامہ آمدی لکھتے ہیں کہ ۔۔۔ کو مطلق کہتے ہیں ۔۔۔ علامہ ۔۔۔ نے ۔۔۔ لکھا ہے ۔۔۔

لہ ۔۔۔

لہ ایضاً

لہ ایضاً، التنقیح و التوضیح ج ۱ ص ۔۔۔

لہ ۔۔۔ ص ۔۔۔ کفارہ قتل میں ۔۔۔ ظہار ۔۔۔ صیام شہرین متتابعین ۔۔۔ صیام ثلاثة ایام ۔۔۔ (التشریح الاسلامی ص ۔۔۔)

مطلق، مقید پر محمول نہ ہوگا بلکہ ان میں سے ہر ایک پر عمل واجب ہوگا اور شوافع کے نزدیک محمول ہوگا۔ اور اگر اطلاق و تقیید حکم میں ہے تو [illegible] بالاتفاق مطلق، مقید پر محمول ہوگا اور ثانی میں بالاتفاق محمول نہ ہوگا۔

۳۔ حکم میں مختلف ہوں، خواہ سبب میں متحد ہوں یا نہ ہوں [illegible] دونوں [illegible] تو بالاتفاق مطلق، مقید پر محمول نہ ہوگا۔

۴۔ حکم میں متحد اور سبب میں مختلف ہوں تو احناف کے نزدیک مطلق، مقید پر محمول نہ ہوگا، شوافع کے نزدیک محمول ہوگا۔

اس تفصیل سے معلوم ہوا کہ مطلق کے مقید پر حمل [illegible] بعض صورتیں [illegible] اور بعض میں احناف اور شوافع کا اختلاف ہے۔ [illegible] احناف کے نزدیک مطلق، مقید پر اس وقت محمول ہوگا جب حکم اور سبب دونوں میں اتحاد ہو اور اطلاق و تقیید سبب میں نہ ہو بلکہ حکم میں ہو۔ امام شافعی کے نزدیک صرف حکم میں اتحاد ہو تو مطلق مقید پر محمول ہوگا خواہ سبب میں اتحاد ہو یا نہ ہو اور خواہ اطلاق و تقیید سبب میں ہو یا حکم میں۔

[illegible] التوضیح [illegible] ص ۶۳ [illegible] ص ۲۱۲

[illegible]

کیونکہ امام شافعی کے نزدیک حمل کے لئے سبب کا لحاظ کئے بغیر صرف اتحاد حکم کافی ہے اور احناف سبب کا بھی لحاظ کرتے ہیں اور اتحاد کی وجہ سے حمل کے قائل ہوتے ہیں۔

احناف و شوافع کے اس اختلاف کو حسب ذیل مثالوں سے سمجھا جا سکتا ہے۔

— کفارہ ظہار کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

«فتحریر رقبة من قبل ان يتماسا»

اور کفارہ قتل خطا میں اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ

«فتحریر رقبة مؤمنة»

کفارہ ظہار میں رقبہ مطلق ہے اور کفارہ قتل خطا میں مومنہ کی قید کے ساتھ مقید ہے۔ یہاں سبب میں اختلاف ہے [illegible] حکم میں اتحاد [illegible] کفارہ قتل خطا [illegible] اور [illegible] مطلق و مقید کے [illegible] ہر جگہ موجود ہے۔ امام شافعی کے نزدیک چونکہ مطلق کو مقید پر حمل کرنے کے لئے صرف حکم میں اتحاد کافی ہے خواہ سبب مختلف ہی ہو اس لئے وہ اس موقع پر مطلق کو مقید پر حمل کر کے کفارہ ظہار میں بھی مومنہ کی قید کا لحاظ کرتے ہیں۔

امام ابو حنیفہ کے نزدیک چونکہ حکم میں اتحاد کے ساتھ ساتھ سبب میں اتحاد بھی ضروری ہے اس لئے وہ اس موقع پر مطلق کو مقید پر حمل نہیں کرتے اور کفارہ ظہار میں مطلق کو اپنے اطلاق پر [illegible]

۲۔ صدقۃ الفطر کے بارے میں ایک روایت میں ہے "[illegible] کل حر وعبد" اور دوسری روایت میں ہے "[illegible] عن کل حر وعبد من المسلمین"

[illegible] حکم اور سبب [illegible] اتحاد ہے [illegible] اطلاق و تقیید حکم میں [illegible] مطلق [illegible] دوسری جگہ مسلمین کی قید کے ساتھ مقید

[illegible] ۲ [illegible] ۹۸

[illegible] ج ۳ ص ۱۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اس کے بعد لکھتے ہیں۔

[illegible]

اس سے یہ بات معلوم ہوگئی کہ شاہ صاحب [illegible] نہیں، لیکن [illegible] شاہ صاحب شرح موطا کے باب میں [illegible] [illegible] شاہ صاحب [illegible] کے علم میں بھی ہیں [illegible] [illegible] ہیں، کیونکہ شاہ صاحب [illegible] میں لکھتے ہیں۔

[illegible]

اور جب شاہ صاحب اس مسئلہ میں امام ابو حنیفہ کے مذہب [illegible] ہے کہ اس روایت [illegible] [illegible] [illegible] روایت بھی مذکور ہے۔

پھر اگر شاہ صاحب نے [illegible] ہے کہ [illegible] اطلاق و تقیید کے حکم کے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ہو۔

اس پوری گفتگو کا حاصل یہ ہے کہ شاہ صاحب کے نزدیک [illegible] حکم میں [illegible] نہیں۔ واللہ اعلم۔ [illegible] ہے۔

[illegible]

باب
اجماع

اجماع

اجماع کے معنی اصطلاحاً اجماع کی تعریف یہ ہے

اتفاق مجتہدی عصر من امۃ محمد صلی اللہ علیہ وسلم علی امر شرعی [illegible]

شاہ صاحب اور اجماع کی تعریف [illegible] اجماع کی تعریف [illegible] اس پر گفتگو [illegible] اجماع کی [illegible]

تعریف کو من [illegible] کیا گیا ہے [illegible]

۱- کہ مجتہدین کا اتفاق ہو۔

۲- مجتہدین ایک ہی عصر کے ہوں۔

ملے [illegible] ص ۲۵۹

[illegible]

[illegible] اجماع کی [illegible]

[illegible]

[illegible]

(۱) الاتفاق [illegible]

(۲) [illegible]

(۳) [illegible]

[illegible]

(۴) [illegible]

(۵) [illegible]

[illegible]

[illegible]

(۶) [illegible]

[illegible]

۳- ان مجتہدین کا تعلق امت [illegible] سے ہو۔

۴- اتفاق کسی [illegible] پر ہو۔

[illegible] کے مطالعہ کا تعلق ہے شاہ صاحب نے کہیں مستقلاً اجماع کی تعریف [illegible] اجماع [illegible] ان امور [illegible] لیکن اس [illegible] کہ [illegible] اجماع کی کیا تعریف ہوگی

[illegible]

اتفاق مجتہدین کی قید

[illegible] اتفاق مجتہدین [illegible]

[illegible] مجتہدین کے اتفاق ہی کا نام اجماع ہے

عصر واحد کی قید

[illegible]

[illegible] اتفاق [illegible]

[illegible] شاہ صاحب بھی لحاظ [illegible] اجماع [illegible] کوئی بھی اس کا [illegible] مجتہدین [illegible] کسی بات پر [illegible]

اجماع [illegible] ہوگا

ملے [illegible] ص ۲۵

ملے [illegible] ص ۲۶

ملے [illegible] امت کے اتفاق [illegible]

[illegible] اجماع کی [illegible]

[illegible]

[illegible] اتفاق

[illegible]

[illegible]

[illegible] اجماع [illegible] (ص ۸۳)۔

مجتہدین کے امت محمدیہ میں سے ہونے کی قید

ایک مقام پر حضرت صدیق و فاروق [illegible] فصلے [illegible] گفتگو [illegible] ہیں

[illegible] اسلام [illegible]

[illegible] اجماع کی ایک مستقل حیثیت ہے [illegible] اجماع کی اس حیثیت [illegible] اسلام کے [illegible] مجتہدین کے اتفاق کا [illegible] (علیہ الصلوٰۃ والسلام) ہی کے مجتہدین ہوں گے

اس کے علاوہ [illegible] صاحب سے اجماع کے بارے میں [illegible] مجتہدین کا امت محمدیہ میں سے [illegible] اجماع [illegible] میں سے کسی سے بھی [illegible] اس قید کا [illegible] صاحب اس کی مخالفت کبھی نہیں کریں گے

امر شرعی کی قید

البتہ [illegible] صاحب کے کلام سے یہ بات واضح نہیں ہوتی کہ اجماع [illegible] امر شرعی [illegible] کی قید کا [illegible] ظاہر ہے کہ ان [illegible] اس کے [illegible] شرعی امور [illegible] صورت میں [illegible] امور [illegible]

لیکن [illegible] کوئی مقام نہیں [illegible] صاحب [illegible] غیر شرعی [illegible] اتفاق کو [illegible] اجماع [illegible] واللہ اعلم۔

اجماع کی حجیت

[illegible] اجماع ایک شرعی حجت ہے [illegible] واجب ہے [illegible]

سلہ قمر ۱۰: [illegible]

سلہ آمدی [illegible]

[illegible] کی مخالفت [illegible]

[illegible] اجماع کا انکار [illegible]

[illegible] اجماع [illegible]

[illegible] صاحب [illegible] اصول [illegible]

[illegible]

[illegible] اجماع [illegible]

[illegible] صاحب اجماع [illegible] احکام میں [illegible] اجماع سے [illegible]

سلہ [illegible] اجماع [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ص ۲۷۶ [illegible]

[illegible] ابراہیم [illegible]

[illegible]

[illegible] اجماع [illegible] والنص [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] اجماع [illegible]

[illegible]

ایک جگہ لکھتے ہیں۔

"[illegible]"

دوسری جگہ لکھتے ہیں

"[illegible]"

ایک اور جگہ لکھتے ہیں

"[illegible]"

شاہ صاحب نے اصولی طور پر اجماع کو اصل امت کی حیثیت سے [illegible] علماً مختلف [illegible] اجماع کی مختلف [illegible] مثلاً ایک موقع پر حضرت [illegible] حضرت صدیق کی افضلیت [illegible] لکھے ہیں

"[illegible] اہل سنت باجماع [illegible]"

ایک اور موقع پر اجماع سے حضرت ابوبکر کی خلافت پر استدلال کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

"[illegible] انعقاد اجماع [illegible]"

[illegible] اجماع سے استدلال کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

"[illegible]"

[illegible] مسائل ہیں جن میں شاہ صاحب نے اجماع سے استدلال کیا ہے۔

[illegible] ص ۵۶	[illegible] ص ۵۴
ایضاً ص [illegible]	ایضاً ص ۲۸
[illegible] ص [illegible]	[illegible] ص [illegible]

اجماع کی قطعیت یا ظنیت

اجماع قطعی حجت ہے یا ظنی اس میں اہل اصول کا اختلاف ہے اور اس سلسلہ میں حسب ذیل [illegible] ملتے ہیں

۱. قطعی حجت ہے [illegible]

۲. ظنی حجت ہے [illegible]

۳. [illegible] اجماع کی حجت [illegible] اجماع [illegible] ظنی ہے [illegible] اجماع سکوتی [illegible] ظنی ہے [illegible]

۴. [illegible]

[illegible]

[illegible]

شاہ صاحب کے نزدیک اجماع کی قطعیت یا ظنیت

[illegible] کی تصریح کی ہے کہ اجماع حجت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اجماع کی حجیت کے دلائل

[illegible]

[illegible]

عام طور سے کتب اصول میں [illegible] آیات ملتی ہیں جن سے اجماع کی حجت پر استدلال کیا جاتا ہے۔ اگرچہ بعض حضرات مثلاً سرخسی اور صدر الشریعہ [illegible] نے ان کے علاوہ بھی [illegible] سے استدلال کیا ہے۔

اجماع کی حجیت پر جن احادیث سے استدلال کیا جاتا ہے وہ ہی کثیر ہیں [illegible] جا سکتا ہے کہ یہ احادیث متواتر المعنی ہیں اور کسی نے ان کا انکار نہیں کیا [illegible] کہ اجماع ایک حجت قطعیہ ہے [illegible]

کتب اصول میں اس مسئلہ کی جو احادیث ملتی ہیں ان ہی سے [illegible] مختلف طرق کے ساتھ [illegible] وجہ سے ان کے [illegible] وہ یہاں اس قسم کی احادیث ہیں [illegible] حدیث [illegible]

ہر حدیث کے [illegible] کتب احادیث میں ملتے ہیں

۱ - لن تجتمع أمتي على الضلالة [illegible]

۲ - يد الله مع الجماعة [illegible]

۳ - لا تزال طائفة من أمتي ظاهرين [illegible]

۴ - عليكم بالسواد الأعظم [illegible]

۵ - من فارق الجماعة [illegible] ربقة الإسلام عن عنقه [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۶ - [illegible] رسول الله [illegible]

[illegible]

۷ - [illegible]

۸ - [illegible] وسيصير [illegible]

[illegible]

۹ - [illegible] الشيطان [illegible]

۱۰ - [illegible]

[illegible] اور حجیت اجماع کے دلائل

[illegible] حجیت اجماع کے مسئلہ میں گزشتہ صفحات میں جن [illegible] کا ذکر کیا گیا ہے [illegible] ان تمام [illegible] کو [illegible]

[illegible]

[illegible] اجماع کو حجت قطعیہ ثابت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ابو داؤد [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] رسول الله صلی الله علیہ وسلم [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہی ہیں اور ان احادیث میں سے حدیث [illegible] علی الضلالۃ [illegible]
دلالت کرتی ہیں [illegible]

لیکن شاہ صاحب فرماتے ہیں کہ اگرچہ جمہور [illegible] اجماع کی حجیت [illegible]
ہیں مگر [illegible] اجماع کی [illegible]
میں ایک [illegible] جاتا ہے لکھتے ہیں۔

"[illegible] صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]"

دوسری جگہ لکھتے ہیں۔

"[illegible]"

گو شاہ صاحب کے نزدیک [illegible] کا مجموعہ [illegible]
کسی اجماع کی حجیت [illegible] نہیں ہوتی۔

ان دو اقتباسات [illegible]
اس کے [illegible] اجماع کی حجیت [illegible]
کے بعد لکھتے ہیں۔

"[illegible]"

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] مسلمان ان سے قبول کریں

[illegible]

۳ — [illegible]

۴ — [illegible]

معصوم [illegible]

۵ — مسئلہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] اجماع کی حجیت ثابت [illegible]

[illegible]

[illegible]

اس کے سوا اور کچھ نہیں ہوتا کہ [illegible] پیدا ہو جاتا ہے

[illegible]

اجماع کی حجیت [illegible] ہے

[illegible]

[illegible]

منکر اجماع کا حکم

معلوم ہو چکا ہے کہ [illegible] اس کی مخالفت کرنے والا [illegible]

[illegible] کا اتفاق ہے

[illegible]

مطابق اعلیٰ منقول ہوتے

[illegible]

[illegible]

شاہ صاحب کے نزدیک منکر اجماع کا حکم

[illegible]

حق ہو کہ ان کے نزدیک کیا حکم ہے

[illegible]

گن لوگوں کا اجماع معتبر ہے

[illegible]

اہلبیت اجماع کے بارے میں شاہ صاحب کی تحقیق [illegible] شاہ صاحب فرماتے ہیں کہ

[illegible]

ہر یکساں است۔

[illegible]

۱ — [illegible]

[illegible]

[illegible]

الف: بچے اور مجنون

ب: [illegible]

ج: عام مسلمان [illegible]

[illegible]

[illegible]

اصحاب ظواہر [illegible]

۲ [illegible]

[illegible]

[illegible]

سے [illegible]
سے [illegible]
سے [illegible]

[illegible]

جمع صحابہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

امام شافعی [illegible]

[illegible]

صاف بتا رہے ہیں کہ شاہ صاحب [illegible] اجماع کو تسلیم کرتے ہیں کیونکہ امام شافعی [illegible] صحابہ کے ساتھ مخصوص نہیں ہے بلکہ ہر زمانے کے مجتہدین کے اتفاق کو اجماع کہتے ہیں۔

ایک جگہ فرماتے ہیں۔

[illegible]

لفظ خصوصاً [illegible]

[illegible]

[illegible]

گویا [illegible]

وقوع اجماع کے بارے میں شاہ صاحب کے متضاد بیانات

[illegible]

لیکن اس باب میں ان کے متضاد بیانات [illegible] ۔

مثلاً ایک جگہ لکھتے ہیں۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اجماع کس طرح وقوع میں آتا ہے

[illegible]

۱ — [illegible]

۲ — [illegible]

۳ — [illegible]

[illegible]

[illegible]

بظاہر یہ معلوم ہوتا ہے کہ شاہ صاحب [illegible] اجماع کے بارے میں [illegible]

[illegible]

شاہ صاحب کے نزدیک اجماعِ صحابہؓ کی اہمیت

[illegible]

شاہ صاحب [illegible]

[illegible]

اسی طرح ایک جگہ لکھتے ہیں:

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دوسری جگہ لکھتے ہیں

[illegible]

ایک شبہ کا ازالہ

[illegible]

شیخین کا اجماع

[illegible]

[illegible]

شاہ صاحب کے کلام سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ شیخین یا خلفاء [illegible] کو حجت [illegible] ان سے اختلاف بھی [illegible] اجماع نہیں [illegible] صاحب کے نزدیک [illegible] کے ساتھ ساتھ یہ بھی ضروری ہے کہ [illegible] ممکن ہو [illegible] سے قبول کرے۔

البتہ شیخین یا خلفاء اربعہ کے علاوہ [illegible] صحابہ کو اس سے اختلاف [illegible] الاجماع [illegible] اور اس کی وجہ یہ ہے کہ اگر خلیفہ کے حکم کو نہیں [illegible] خلافت [illegible] ساتھ صاحب خلافت کی [illegible]

اہل حرمین کا اجماع

حرمین یعنی مکہ و مدینہ کے [illegible] کسی مسئلہ پر اتفاق کرلیں تو بعض لوگوں کے نزدیک [illegible] کی مخالفت [illegible] جمہور کے نزدیک ان کا اجماع ان کے مخالفین پر حجت نہیں۔

شاہ صاحب اہل حرمین کے اتفاق کو اجماع کی ایک شکل [illegible] خلفاء کا حکم بھی ان کے موافق ہو۔ چنانچہ شاہ صاحب [illegible] اجماع [illegible] ہوئے لکھتے ہیں

"اجماع [illegible] اہل حل و عقد [illegible] یا ذی [illegible] حکم [illegible] اہل حرمین [illegible]" [illegible]

[illegible]

اہل مدینہ کا اجماع

اگر اہل مدینہ کسی قول پر اجماع [illegible] کی مخالفت [illegible] کے نزدیک اہل مدینہ کا اجماع دوسروں پر حجت [illegible] ہوگا

[illegible] بھی حجت ہوگا

شاہ صاحب ایک موقع پر لکھتے ہیں

"[illegible]"

شاہ صاحب [illegible] اور اس سے معلوم ہوتا ہے کہ [illegible] کا اجماع شاہ صاحب کے نزدیک بھی اجماع نہیں [illegible]

اکثریت کا اجماع

اگر اکثریت کسی مسئلہ پر متفق ہو اور اقلیت مخالفت کرے تو اس کے بارے میں حسب ذیل چند اقوال ملتے ہیں۔

۔ جمہور کے نزدیک اجماع منعقد نہ ہوگا۔

[illegible]

۳ - محمد بن جریر طبری، ابوبکر رازی، ابو الحسین خیاط معتزلی [illegible] روایت کے مطابق امام احمد بن حنبل کے نزدیک منعقد ہو جاتا ہے۔

۳ - اگر اقلیت کی تعداد تواتر تک نہ پہنچی ہو تو ان کی مخالفت کی صورت میں اجماع منعقد ہو جاتا ہے۔

۴ - اگر ایک جماعت [illegible] اجتہاد [illegible] اس کی مخالفت کا اعتبار ہوگا [illegible] منعقد ہو جائے گا۔ [illegible]

۵ - اکثر کا قول حجت ہوگا، اجماع نہ ہوگا۔

۶ - اکثر کی اتباع مستحب ہے اگرچہ اس کے خلاف بھی جائز ہے۔

شاہ صاحب کے کلام سے مستنبط ہوتا ہے کہ [illegible] اختلاف کے باوجود اکثریت کے اتفاق کو اجماع کہتے ہیں۔ چنانچہ اجماع کی تعریف [illegible] ایک جگہ لکھتے ہیں:

[illegible]

شاہ صاحب کی اس عبارت [illegible] مقصود [illegible] جہاں [illegible] اجماع [illegible]

[illegible]

---

۱ آمدی ج ۱ ص ۱۲۰ ۲ ایضاً

۳ ایضاً ۴ ایضاً ۵ ایضاً

۶ قرۃ العینین ص ۲۵۳، ۲۵۵۔

اس سے اختلاف ہو جاتا ہے۔

معلوم ایسا ہوتا ہے کہ شاہ صاحب [illegible] مراد لی ہے خصوصاً [illegible] خلاف [illegible] کی [illegible] واضح [illegible]

[illegible]

شاہ صاحب [illegible] استعمال کیا ہے [illegible]

[illegible]

[illegible]

اجماع کی سند

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

متاً ایک قلیل جماعت اس کی بھی قائل ہے کہ اجماع کے لیے کسی مستند کی ضرورت نہیں [illegible] اللہ تعالیٰ ارباب اجماع کو اس کی توفیق دے سکتا ہے کہ وہ کسی صحیح سند کے بغیر بھی صواب پر متفق ہو جائیں۔

جو لوگ اجماع کے لیے کسی سند کو ضروری قرار دیتے ہیں ان میں سے کسی کا اس میں اختلاف نہیں [illegible] اگر یہ سند ظنی ہو مثلاً خبر واحد یا قیاس تو کیا اجماع کی سند بن سکتی ہے۔

[illegible]

[illegible]

جو لوگ اس کے قائل ہیں کہ اجماع کی سند ظنی بھی ہو سکتی ہے ان تمام کا اس پر اتفاق ہے کہ [illegible] اجماع کی سند بن سکتی ہے [illegible]

۱۔ [illegible]

۲۔ [illegible]

۳۔ [illegible]

۴۔ [illegible]

[illegible]

[illegible] ۱۳۵

[illegible]

شاہ صاحب اجماع کے لئے کسی سند کو ضروری قرار دیتے ہیں اور کتاب وسنت، قیاس جیسی چیزیں ان کے نزدیک اجماع کی سند بن سکتی ہیں، اور جس اجماع کی کوئی شرعی سند نہ ہو اسے وہ دین میں تحریف کا ایک سبب قرار دیتے ہیں۔ چنانچہ فرماتے ہیں:

"وجماعة ... [illegible] ... بعد ذلك ... [illegible] ... الا ... [illegible] ... [illegible] ... [illegible] ..."

شاہ صاحب نے یہاں جو کچھ فرمایا ہے اس کا خلاصہ یہ ہوا:

۱۔ اجماع کے لئے کوئی سند ہونی چاہئے ... [illegible] ... سنت کی ... [illegible] ... ہیں جو کسی ... سے ... ہو۔

۲۔ جس اجماع کی سند ... [illegible] ... نہ ہو ... [illegible] ... یہود و نصاریٰ کے ... [illegible] ... ہیں۔

شاہ صاحب نے اس ... [illegible] ... کیا ہے ... [illegible] ... موقع پر ... [illegible] ...

... [illegible] ...

سے الحجۃ البالغہ ... [illegible]

سے ... ص ...   سے ... ص ۲۲۰

اجماع کے لئے کسی سند شرعی کے ضروری ہونے کے متعلق ہی ایک جگہ اجماع خلافت کے لئے ... [illegible] ... شاہ صاحب لکھتے ہیں:

"... [illegible] ... [illegible] ... [illegible] ... الخ"

شاہ صاحب نے خلافت صدیق کے اثبات کے لئے ... [illegible] ... اس سلسلہ میں ... ایک ... روایت بھی نقل کی ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس اجماع کی سند کیا تھی ... [illegible] ...

"روی ... [illegible] ... [illegible] ... [illegible] ... [illegible] ..."

... [illegible] ... قیاس ... [illegible] ... جس کی سند ... [illegible] ...

خلاصہ یہ ہوا کہ اجماع کی ... [illegible] ... شاہ صاحب بھی ... [illegible] ...

سند شرعی سے متعلق اجماع کے قواعد ... [illegible] ...

سے ... ص ۵۹   سے ... ص ۲۲۵ ... ۲۰۷

سے ... ص ...

[illegible]

فائدہ تحقیقہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سلہ کشف بزدوی ج ۳ ص ۲٦٣ — سلہ ایضاً ص ۲٦۵

سلہ ایضاً ص ۲٦۳ — سلہ ایضاً

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سلہ مرہ ص ۲۳

[illegible]

اجماعِ سکوتی | اگر ایک مجتہد کوئی بات کہے اور یہ بات اس کے عصر والوں تک پہنچ جائے لیکن وہ اس کا انکار کریں نہ اقرار بلکہ سکوت اختیار کریں تو اصطلاح میں اسے اجماع سکوتی کہا جاتا ہے۔

جو لوگ اجماع سکوتی کا اعتبار کرتے ہیں وہ اس کے لئے دو باتوں کا لحاظ رکھتے ہیں ایک یہ کہ [illegible] عادت کی [illegible] اس سکوت پر [illegible] گذر جائے۔

اجماع سکوتی کی حجیت [illegible] کے بارے میں [illegible] اقوال ہیں

۱- یہ اجماع ہے اور حجت [illegible] کے مطابق [illegible] ہے۔

۲- یہ اجماع [illegible] اہل اصول کی ایک جماعت [illegible] اور [illegible] اکثر احناف [illegible] مذہب ہے۔

[illegible]

۳- یہ حجت ہے اجماع نہیں [illegible]

۴- اجماع بھی ہے اور حجت بھی [illegible]

۵- اگر [illegible] اجماع ہوگا ورنہ نہیں

۶- [illegible]

[illegible]

شاہ صاحب ... اہل و سنت کو تسلیم کرتے ہیں چنانچہ ایک جگہ فرماتے ہیں:

" و سکوت ... تدوین مذاہب اجماع است ... "

شاہ صاحب نے اجماع سکوتی کو اصولی طور پر ... خلافت ... استدلال بھی کیا ہے ... اجماع سکوتی سے استدلال بھی کیا ہے ... فرماتے ہیں ۔

" ... اجماع صحابہ ... خلافت صدیق اکبرؓ ... عبد اللہ ... "

خلافت صدیقی کے ... شاہ صاحب نے اجماع صحابہ ... اجماع سکوتی ہی ہے کیونکہ اس مسئلہ میں ... منقول نہیں ... شاہ صاحب ... ہیں ۔

(بقیہ حاشیہ ... گزشتہ)

- ... [illegible]

۲۔ ... [illegible]

۳۔ ... قائل ہیں ... [illegible]

۴۔ ... اجماع سکوتی ... [illegible]

... [illegible]

" ... خلافت ابی بکر الصدیق ... "

... [illegible]

... [illegible]

شاہ صاحب ... اجماع سکوتی کو ... کیونکہ اجماع ... [illegible]

... اجماع سکوتی ... [illegible]

... [illegible]

... اجماع ... [illegible]

... ج ۲ ص ۱۵۱ ...

... ص ۸۳

"بعض اجماع دلالۃ وجہ آں دلالت است و آں آنست کہ سکوت بعض [illegible] حسب اجماع است [illegible]"

حاصل یہ ہوا کہ [illegible] اجماع سکوتی [illegible] بعض [illegible] سے [illegible] اجماع سکوتی [illegible] حجت [illegible] مسئلہ [illegible] سے [illegible]

اجماع علی قولین

[illegible] اگر [illegible] کسی مسئلہ میں اختلاف کریں [illegible] دو قول [illegible] تیسرا قول اختیار کرنا [illegible] میں اختلاف ہے۔

۱۔ عموم کے [illegible] جائز نہیں۔

۲۔ بعض مشائخ [illegible] بعض [illegible] جائز ہے [illegible]

[illegible] ج ۱ ص ۳۸

[illegible] اجماع علی قولین [illegible]

[illegible] اگر [illegible]

[illegible]

[illegible] آمدی ج ۱ ص ۱۳۷ [illegible]

[illegible]

[illegible] ج ۱ ص ۱۳۷

۳۔ آمدی [illegible] کہ اگر تیسرا قول [illegible] دونوں قول [illegible] اجماع کی مخالفت ہوتی ہے لیکن اگر [illegible] کسی [illegible] اجماع [illegible]

[illegible] جائز [illegible]

"[illegible] است [illegible] است [illegible] است [illegible]"

[illegible] آمدی ج ۱ ص ۳۷ [illegible]

[illegible]

[illegible] آمدی ج ۱ ص ۱۳۷

[illegible] آمدی ج ۱ ص ۱۳۵

[illegible] اجماع [illegible] آمدی [illegible]

[illegible] قرہ ص

اسی طرح ایک جگہ فرماتے ہیں۔

" اختلاف مثلی نہیں کہ ہر جگہ ادعائی ہو بلکہ ... " ؎

لیکن شاہ صاحب کے کلام میں اس کی صریح نص نہیں کہ وہ اس تفصیل سے بھی متفق ہیں یا نہیں جو شاہ اسمٰعیل نے کی ہے

شاہ صاحب کا مزاج چونکہ جمع و تطبیق کا مزاج ہے اس لیے توقع یہی ہے کہ ان کو اس تفصیل سے اتفاق ہوجاتا ہے۔ واللہ اعلم

؎ ازالہ ج ۲ ص ۸۵ ۔

باب

قیاس

قیاس

قیاس کی تعریف قیاس کے لغوی معنی ہیں اندازہ کرنا [illegible] اور اصطلاحی طور پر قیاس کی تعریف میں [illegible] کا اختلاف ہے۔ امام الحرمین کہتے ہیں کہ قیاس کی حد حقیقی [illegible] قیاس کی بعض اہم تعریفات حسب ذیل ہیں:

۱۔ [illegible] الحکم [illegible]

۲۔ حمل معلوم علیٰ معلوم فی اثبات حکم [illegible]

۳۔ [illegible] الاصل [illegible]

شاہ صاحب [illegible] قیاس کی تعریف [illegible] ان کی بعض تحریروں [illegible] قیاس کی تعریف [illegible] ایک جگہ لکھتے ہیں:

"[illegible] القیاس [illegible] الحکم [illegible] الحکم" [illegible]

دوسری جگہ لکھتے ہیں

"[illegible] القیاس [illegible]

[illegible] القیاس [illegible]" [illegible]

اس موضوع پر شاہ صاحب نے قیاس کی جو تعریف بیان کی ہے وہ [illegible] بیان کی ہے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] شاہ صاحب بھی قیاس کی اس تعریفات سے متفق ہیں

[illegible] قیاس کی [illegible] اور [illegible]

[illegible]

[illegible]

قیاس کی حجیت [illegible] قیاس شرعی حجت ہے [illegible] لیکن صحابہؓ اور تابعین میں سے [illegible] امام مالکؒ، امام ابو حنیفہؒ، امام شافعیؒ، امام احمد بن حنبل اور اکثر فقہاء [illegible] شرعی حجت ہے [illegible]

[illegible] ایک جگہ لکھتے ہیں۔

"[illegible]" [illegible]

ایک جگہ لکھتے ہیں:

"[illegible]

[illegible]" [illegible]

شاہ صاحب [illegible] کے [illegible] قیاس [illegible] کی

[illegible]

رائے اور قیاس کا فرق [illegible] استعمال کیا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] توجیہ [illegible]
[illegible] کی دو سبب [illegible] صحیح [illegible]

[illegible]

[illegible] عباس [illegible]

لیکن [illegible] بالاتفاق [illegible]

عباس کی [illegible] کتاب [illegible]

شاہ صاحب [illegible] مختلف [illegible] تفصیل
کے ساتھ بیان کیا ہے [illegible] شاہ صاحب کے [illegible]
ہوتی [illegible] ہیں۔

۱۔ [illegible]

[illegible]

[illegible] (ایضاً ص ۸۰)

[illegible]

[illegible]

[illegible] شاہ صاحب [illegible] سے
[illegible] ہیں

[illegible]

[illegible] لوگوں کی [illegible]

کرتا ہے کہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اس کے بعد لکھتے ہیں۔

[illegible]

[illegible]

۴ - [illegible]

[illegible] الحقائق [illegible]

اس کے بعد شاہ صاحب لکھتے ہیں [illegible]

[illegible]

۵ - ایک جگہ مصریح میں جو عبارت ہیں لکھتے ہیں۔

[illegible]

[illegible] کی روشنی میں شاہ صاحب نے [illegible]

[illegible]

۱ - [illegible]

[illegible]

۲ - [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ہے

[illegible]

[illegible] لکھتے ہیں کہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] عام

[illegible]

[illegible]

[illegible] معلوم ہوگا

[illegible] معلوم ہوگا۔

[illegible]

قیاس کے ارکان

[illegible]

(مأخذ حاشیہ ... [illegible])

[illegible]

حکم اصل کے لیے شرائط [illegible]

حکم اصل کے معنی معقول ہوں [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

علت کی تعریف

[illegible]

علت کہتے ہیں لہٰذا اس کی [illegible] کے [illegible]

[illegible] کا نہیں ہے۔

[illegible] صاحب [illegible] کا [illegible] احکام [illegible]

[illegible] مطلب [illegible] کے [illegible]

[illegible] لوگوں کی [illegible]

اطلاع نہیں کرسکتے۔

[illegible] کی شکل میں [illegible] کو معلوم

کرلیا جائے [illegible] کو معلوم ہوتا ہے۔

اس طرح [illegible] کا [illegible] کیا جاسکتا ہے [illegible]

کے احکام بھی معلوم کرسکتے ہیں۔

[illegible] صاحب [illegible] مثال [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اس [illegible] معلوم کیا جاسکتا ہے۔

[illegible]

[illegible] مسلم [illegible] ص ۲۰۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

(حاشیہ [illegible])

[illegible] ج ص ۹۳ ۹۴

[illegible]

[illegible]

[illegible] صاحب لکھتے ہیں کہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] صاحب [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ج ص ۹۳ ۹۴ [illegible]

[illegible] ج ص ۹۳ ۹۴ ایضاً

[illegible]

[illegible]

[illegible] اس کا [illegible]
[illegible]

[illegible] کے [illegible]
[illegible]
کسی [illegible]
مثلاً [illegible]
[illegible]
اس [illegible]

۴ ۔ [illegible]
مثلاً [illegible]
[illegible]
[illegible]

حکمت [illegible]
[illegible]

حکمت [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible] ایضاً
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] حوالہ سابقہ

[illegible] اور اس کے [illegible]
[illegible]

۲ ۔ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۳ ۔ [illegible]
[illegible]
[illegible]

۵ ۔ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

امام ابو حنیفہ اور عراق کے عام علماء [illegible] کی بنا پر [illegible]
ہے کیونکہ وہ استحسان کے قائل ہیں

[illegible]

مثلاً [illegible] بھی موجود ہے [illegible]
[illegible] حکمت [illegible]
جو تو حکمت کے [illegible] علت [illegible]
[illegible]
کیا گیا ہے [illegible]

۸. [illegible]
تحریم خمر کی تعلیل [illegible] جمہور علت کے [illegible]
کی تعلیل [illegible]

[illegible] صاحب کے [illegible]
[illegible]

۱۔ [illegible] علیہ وسلم [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] علت [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

۲۔ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] ایک [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]

۳۔ [illegible]

[illegible]

[illegible] الخمس بمعنى [illegible]

[illegible]

[illegible]

شاہ صاحب [illegible]

۴ — [illegible]

[illegible]

یہاں شاہ صاحب نے [illegible]

یہ بھی [illegible]

[illegible]

۵ — [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سلہ [illegible] ص ۹۳

سلہ [illegible]

سلہ [illegible] ص ۱۳۰ — سلہ ایضاً

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۶ — [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] شاہ صاحب [illegible]

[illegible]

اس سے یہ بھی [illegible]

۷ — [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۸ — [illegible]

[illegible]

[illegible]

سلہ [illegible] ص ۳۳۰

سلہ [illegible] — سلہ ایضاً [illegible]

[illegible]

اس سے ثابت ہوتا ہے کہ [illegible]

[illegible]

مواقف الراوی کی احادیث پر [illegible] لکھے ہیں

[illegible]

معلوم ہوا کہ [illegible]

اوصاف کثیرہ بھی [illegible] ہو سکتی ہے

[illegible]

اس سے معلوم ہوا کہ [illegible]

[illegible]

[illegible] ص ۲۸۶

[illegible]

[illegible] صاحب کی اس [illegible]

[illegible]

لیکن جب کسی چیز کو حکم کی [illegible]

اگر کسی موقع پر [illegible]

[illegible]

اس سے معلوم ہوا کہ [illegible] کو [illegible] انبیاء علیہم السلام کا کام ہے

اسی باب [illegible] [illegible] سے [illegible] ہوئی ہے [illegible] میں [illegible] کی [illegible] کی صورت [illegible] [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] [illegible] [illegible] بھاگ سے ہو جاتی ہے

لیکن [illegible] اس [illegible] [illegible] [illegible] کسی چیز کو [illegible] [illegible] کر دے

[illegible] حکم کی حقیقی علت [illegible] حکم و مصالح کو اگر علت کہا جاتا ہے تو [illegible] [illegible] مصالح پر مبنی ہوتے ہیں۔

چنانچہ شاہ صاحب فرماتے ہیں

"[illegible] [illegible] [illegible] مصالح [illegible] کے احکام [illegible] علت [illegible]" [1]

اسی موضوع پر لکھتے ہیں۔

"[illegible] [illegible] مصالح [illegible]" [2]

ایک موقع پر لکھتے ہیں

"[illegible]"

[1] حجۃ اللہ ص ۲۳

[2] مکتوبات ص ۳۲ [3] ایضاً

[illegible] التکلیف [illegible] الآخرۃ

[illegible] [illegible]

[illegible] حکم کی اصل علت و حکمت [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] گمان غالب ہو

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] اتفاق ہے کہ

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] " [3]

اسی موضوع پر لکھتے ہیں:

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] الآخرۃ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[1] [illegible] ص ۲۰۳

[2] اصول تشریع ص ۲۸

[3] [illegible] ص ۳

[illegible]

[illegible]

گو شاہ صاحب یہاں … [illegible]

[illegible]

گویا یہاں … [illegible]

[illegible]

شاہ صاحب … [illegible]

[illegible]

١١ ربیع الاول ١٣٩٩ … [illegible]

[illegible]

An Essay on the Sunnah P. 10, 11

[illegible]

لیکن … [illegible] … دینیات کی اصطلاحات میں اور صوف … [illegible]

[illegible]

ص ١٨ … ایضاً

مسالک علت

علت کی دریافت کے طریقوں کو مسالک علت کہتے ہیں

مسالک علت کی تعداد میں اختلاف ہے جن میں سے چند حسب ذیل ہیں جو اثباتاً یا نفیاً عام کتب اصول میں ملتے ہیں

اجماع، نص، ایماء، مناسبت، سبر و تقسیم، طرد، دوران، شبہ، تنقیح مناط۔ ان میں اول الذکر تین مسالک نقلی ہیں اور باقی استنباطی[1]

۱۔ اجماع: علت کی دریافت کا یہ طریقہ ہے کہ کسی عصر میں اس پر اجماع ہو جائے کہ فلاں وصف فلاں حکم کی علت ہے۔ مثلاً مال میں صغر ولایت کے لئے صغر کا علت ہونا[2]

جمہور اصولیین اجماع کو مسالک علت مانتے ہیں۔ اجماع کے [illegible] ضروری نہیں کہ قطعی ہو، ظنی اجماع بھی مسلک علت ہو سکتا ہے[3]

۲۔ نص صریح: نص صریح کی علت پر دلالت کی دو صورتیں ہیں:

ا۔ نص ایسے صریح الفاظ پر مشتمل ہو جو صرف علیت کے لئے وضع کئے گئے ہیں اور جن میں علیت کے سوا کوئی دوسرا احتمال نہ ہو۔ مثلاً لعلۃ، لسبب، کی، لاجل یا من اجل ذلک کی وجہ

[1] [illegible]
[2] [illegible]
[3] [illegible]

ب۔ نص میں ایسے الفاظ ہوں جو صرف علیت کے لئے وضع نہیں کئے گئے بلکہ علیت کے علاوہ [illegible] دوسرا معنی بھی [illegible] جیسے لام، باء، ان [illegible]

[illegible]

۳۔ [illegible]

[illegible]

[1] [illegible]
[2] [illegible]
[3] [illegible]
[4] [illegible]
[5] [illegible]
[6] [illegible]

[illegible] کی متعدد [illegible] میں [illegible] اس کی قریب قریب [illegible]

[illegible]

۴۔ [illegible]

[illegible]

۵۔ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بعض [illegible] کی عبارت کے لئے کافی سمجھتے ہیں اور بعض حضرت [illegible] کافی نہیں سمجھتے [illegible] کو بھی ضروری قرار دیتے ہیں۔ [illegible]

پھر ان میں سے بعض لوگ [illegible] وصف کی [illegible] میں یہ [illegible] دونوں حالتوں میں [illegible] مصالح [illegible] وصف کی [illegible]

بعض حضرات [illegible] وصف [illegible] کو [illegible] دلیل سمجھتے ہیں [illegible] کے [illegible] دلیل ہے [illegible] سورج [illegible] اصول کے [illegible] وصف کی علیت [illegible] ابوالحسن [illegible] آمدی [illegible] صاحب کا بھی [illegible] مذہب بھی یہی ہے [illegible]

[illegible] تنقیح [illegible] ص [illegible]

[illegible] ایضاً۔ مثلاً ایک شخص [illegible]

[illegible]

[illegible] کشف [illegible]

[illegible]

رآمدی [illegible] ص [illegible]

[illegible] ارشاد ص ۲۲

[illegible] ص ۶۱

[illegible] ارشاد ص [illegible]

[illegible] تنقیح [illegible] ص [illegible] مسلم [illegible] ص ۳۰۶

۸ شبہ [illegible] وصف کو کہتے ہیں جو مناسب [illegible] مناسبت کا وہم ہوتا ہو [illegible] شارع نے اس کی طرف [illegible] کو بھی [illegible] کہتے ہیں [illegible]

[illegible] شبہ [illegible] علماء [illegible] غزالی [illegible] قائل ہیں [illegible]

[illegible] اس میں سے بعض [illegible] بعض [illegible] علماء [illegible] بعض کے [illegible]

۹ [illegible] تنقیح اور تخریج مناط [illegible] ہے اس کی تحقیق [illegible] اور اس کی تخریج [illegible]

[illegible] جزئیات میں [illegible] ہیں [illegible]

[illegible] آمدی [illegible] ص ۳۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ص [illegible]

[illegible] آمدی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] آمدی [illegible]

بعض علماء وصف [illegible] کے ساتھ [illegible] کے [illegible]
اس وصف کی تعیین میں [illegible] پر یقین کے ظہور میں دلالت کرتا ہے
[illegible] کسی [illegible] علت [illegible]
[illegible] ہے
[illegible] کے [illegible] اس [illegible]
قائل ہیں [illegible]
اس کے منکر ہیں [illegible]

[illegible] کے قائل ہیں، اگرچہ [illegible]
[illegible]

(بقیہ حاشیہ از صفحہ گزشتہ)

[illegible]

شاہ صاحب کے نزدیک مسالک علت

شاہ صاحب کے نزدیک مسالک علت کی تعداد [illegible]

[illegible] لکھتے ہیں

[illegible]

[illegible] کے [illegible] بیان کئے [illegible]

ہیں [illegible] پر [illegible] گیا؟

[illegible] لکھتے ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible] جمیع دلائل شرعیہ [illegible]

[illegible]

معلوم شد [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مذکورہ اقتباسات سے [illegible] معلوم ہوتا ہے کہ [illegible] مسالک علت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حکم اسی کا نام دوران ہے

[illegible] شاہ صاحب کے [illegible]

[illegible]

[illegible] شاہ صاحب نے جمیع دلائل شرعیہ کو [illegible]

سلہ مقدمہ [illegible] ص ۲۰

اور سب میں متاخرین بھی [illegible] ہیں۔

اس موقع پر [illegible] علت کی تعیین کے سلسلہ میں جمیع دلائل شرعیہ کی [illegible]

[illegible]

[illegible]

معلوم ہو [illegible] دلائل شرعیہ [illegible] شاہ صاحب [illegible] مسالک علت [illegible]

[illegible] جمیع دلائل شرعیہ [illegible] شاہ صاحب

[illegible]

[illegible]

[illegible] کا ذکر بھی شاہ صاحب [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] شاہ صاحب [illegible]

[illegible] کو علت کے لئے متعین

کرنے کا طریقہ کیا ہے؟

سلہ [illegible] ص ۲

سلہ [illegible] ص ۱۲۸

جب کسی مناسب وصف کے ساتھ ایسے دو صاف الفاظ ہو جائیں جن کا حکم ہی کوئی اثر نہ ہو، جیسے کہ طردی اوصاف، توان اوصاف کو وصف مناسب سے علیحدہ کرنے کا طریقہ "تنقیح مناط" ہے، اور جب کسی محل میں چند مناسب اوصاف جمع ہوں، توان میں سے کوئی وصف ہوگا اس کی تعیین کا طریقہ سبر و تقسیم ہے۔

گویا وصف مناسب سے غیر موثر اوصاف کو علیحدہ کرنے کے طریقے دو طریقے ہیں تنقیح اور سبر و تقسیم۔

لہذا اس مسلک علت کو شاہ صاحب تجربہ سے تعبیر کرتے ہیں۔ تحلیل کے بعد اس کی دو صورتیں ہوتی ہیں، مناط وصف سے ... اسی طرح جس طرح مجتہد اپنی ... کی تفصیل ہوتی ہیں، دوسری میں ایک عمل اور سبر کا ہوا۔

اور جب تجربہ علت، تنقیح مناط اور سبر و تقسیم دونوں میں سے کسی ایک کے تحت ہوتا ہے، تو یہ کوئی جدا گانہ مسلک علت نہ ہوا۔

غالباً یہی وجہ ہے کہ شاہ صاحب ... میں جہاں معرفت علت کے طریقے لکھے ہیں وہاں تجربہ کو ذکر نہیں کیا، البتہ سبر و تقسیم کا ذکر کیا ہے، اور تنقیح مناط کے بجائے تحلیل مناط کا ذکر کیا ہے۔

اس تفصیل کے بعد یہ نتیجہ نکلا کہ شاہ صاحب کے نزدیک مسالک علت صرف وہی ہیں جو پہلے ذکر کئے جا چکے۔

شاہ صاحب نے مسلک علت کی حیثیت سے اجماع کا ذکر نہیں کیا، تا ہم اجماع کے مسلک علت ہونے کا ذکر مالکی، حنفی، شافعی اور حنبلی اصولیین سب ہی کرتے ہیں، مگر شاہ صاحب جہاں کہیں بیان کرتے ... کہا جاتا ہے کہ ... دلائل شرعیہ ہیں ... صاحب تسلیم کرتے ہیں اور جانتے ہیں ... "وہ اس ثلاثہ اصول شریعت اجماع است" ...

ا۔ اصول الفقہ، ج ۲، ص ... ۲۔ ایضاً

۳۔ ... تجربہ کو علت ... اصل طریقہ ... سبر و تقسیم ... کے ساتھ ... کوئی فرق نہیں ... [illegible] ... اور تنقیح مناط ... تجربہ ہی کی ... صورتیں ... گئی ہیں

۴۔ ... ج ۲، ص ۲۳۳ ... ص ۱۳۰ ... ج ۲، ص ۲۹۵ ۵۔ ... ج ۱، ص ۹۵

... میں اس کی وضاحت بھی ضروری ہے کہ تمام اصولیین اس کو مسلک علت تحریر کرتے ہیں، اور اس کے ساتھ اشارہ بھی لفظ ... کا ذکر نہیں کرتے، اور شاہ صاحب نے "... الاشارة" ... لکھا ہے ... وہ سب ... مسالک علت ... سے ... شامل کرتے ہیں۔

... شاہ صاحب نے ... اس لئے کہ ... اور اقتضاء بھی ... کی طرح ... اور ... دلالت ... قسم ہیں جیسے کہ دلالت کی بحث ... کہ ... کی طرح ... اسی طرح ...

... اور ... بھی ... سکتے ہیں

... صاحب ... مسالک علت میں سے ... مسلک ایماء اور مسلک سبر و تقسیم ... کی مثالیں بھی لکھی ہیں ... ترتیب کی مثال ... کی ... مسلک ... "کل مسکر حرام" ... کی حالت ... مسلک سبر و تقسیم کی مثال ...

... کی مثال ہے "انو ... " ... "والسارق والسارقة فاقطعوا"۔

ان میں سے ... کی مثال کے علاوہ باقی تمام مسالک علت کی مثالیں ... جو ... کتب اصول میں ملتی ہیں ... ہر ... کی جو مثال ... ہے ... محل نظر ہے۔

... مثال ... شاہ صاحب نے ... دلائل شرعیہ کی ... مثالیں ... جیسا کہ معلوم ہو چکا۔

اگر ... مثال ... "... " اور "والسارق والسارقة فاقطعوا" کو ... تب ... مثال صحیح ہوتی، کیونکہ کلام شارع میں ... کے ... علت ... کی دلیل ہے ... اور ... مسلک ... کی مثال ... ہے ... پیش کر رکھی ہیں۔

۱۔ ... ص ۳۹ ... ج ۲، ص ۲۹۵

ممکن رہا اور [illegible] کی ان آیات کے ساتھ شاہ صاحب کا ان سے متعلق احادیث کی [illegible]
کرنا سمجھ میں نہیں آتا کہ کس تعلق سے ہے

بظاہر یہ معلوم ہوتا ہے کہ شاہ صاحب ان احادیث کو [illegible]
اگر کتاب [illegible] حدیث [illegible]
[illegible]
اور کتاب وصف کے تمام دلائل کو [illegible] کر حکم لگایا جائے

لیکن اگر [illegible] شاہ صاحب کا [illegible]
[illegible] مسالک [illegible]
بہرحال شاہ صاحب کی [illegible]
[illegible]
فرق واضح نہیں ہوتا

[illegible] مثال میں شاہ صاحب [illegible]
کے نزدیک یہ مثال مسالک [illegible] کی مثال ہے۔

اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ [illegible]
[illegible] شاہ صاحب نے ان دونوں کو [illegible]
ذکر کیوں کیا ہے۔

واقعہ یہ ہے کہ اصولیین ان دونوں کو جدا جدا مسالک [illegible]
کہ معلوم ہو چکا، جو یہ ہے کہ وصف مناسب [illegible] ہوتا ہے، [illegible] مناسب [illegible]
[illegible] اوصاف اس کے ساتھ مختلط ہو کر اس کی علیت میں اشتباہ پیدا کر دیتے ہیں اور تنقیح [illegible]
ان اوصاف مختلطہ کو علیحدہ کیا جاتا ہے

اور سبر و تقسیم [illegible]
[illegible]
میں علت بننے کی صلاحیت ہے اور سبر [illegible]

[illegible] وصف کی تعیین کر دیتی ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] مسالک [illegible]
[illegible]

[illegible] مسالک [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بیان میں یہ لکھنا کہ معرفت مناسبت عقلیہ ہے

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کے نزدیک نفس کے تعدیہ کا سبب علت کا علم ہے [illegible] اور اسی کو اعتبار کہتے ہیں جیسا کہ معلوم ہو چکا۔ مگر اس کے ساتھ ساتھ ان کے نزدیک اعتبار کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ [illegible] سبب کو حکم کی قید سے اس تعدیہ کے لیے کافی [illegible] بلکہ اس کے ساتھ عقلی [illegible] بھی [illegible]

شاہ صاحب نے [illegible] علت کے بیان پر اکتفا ہی نہیں کیا بلکہ [illegible] تصریحات میں [illegible] علت کی تعیین کے لیے ان میں سے بعض مسالک کا نام بھی لیا ہے [illegible]

۱۔ [illegible] حدیث [illegible] وضوء [illegible] دوسری حدیث [illegible] کان اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] وضوء [illegible]

ان احادیث سے معلوم ہوا کہ [illegible] وضوء [illegible]

سوال یہ ہے کہ [illegible] اور [illegible] شاہ صاحب نے اس کی [illegible] نقل کی ہیں۔

[illegible] کہتے ہیں کہ [illegible] نقض وضوء [illegible] حدیث میں [illegible] کا ذکر [illegible]

[illegible] امام ابو حنیفہ [illegible] ساجد کو بھی [illegible] جو شخص [illegible] [illegible] حکم میں ہے

[illegible] یعنی [illegible] کے حکم میں ہے [illegible] کے حکم میں

[illegible] کو نقل کرنے کے بعد شاہ صاحب لکھتے ہیں

[illegible] مصالح [illegible] اصطلاح واستنباط [illegible]

شاہ صاحب کی اس عبارت میں [illegible] کے الفاظ سے ثابت ہوتا ہے کہ [illegible] کی شان ہے

[illegible] صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] بالرطب [illegible] [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]

شاہ صاحب [illegible] علت کے [illegible] کیا ہے

علت کے [illegible] ایک [illegible] حکم کے ساتھ کوئی [illegible] کا ذکر [illegible] شارع [illegible] [illegible] کی حیثیت کی [illegible] [illegible] آپ سے پوچھا گیا [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] کے ثبوت کا ذکر کیا جاتا ہے [illegible]

[illegible]

اس حدیث سے مسح کا ثبوت جس طرح ہوا، اس سے شاہ صاحب بھی اس کے قائل ہیں۔

گیا ہے، حالانکہ بالاتفاق اسے ایمان کی مثال میں ذکر کیا جاتا ہے۔

کتب اصول میں عام طور پر یہ دونوں ہی ہیں کوئی فرق نہیں کیا جاتا۔ حتیٰ کہ صاحب تحریر نے اس کی تصریح کر دی ہے کہ یہ ایمان ہی کا دوسرا لقب ہے۔

لیکن علامہ ابن ہمام لکھتے ہیں کہ جب احادیث میں خاص طور پر ذکر کیا گیا تو جس میں حکم کے ساتھ وصف کا ذکر ہے معلوم ہوا کہ اس طرح امر ان امور کو بیان کرتے ہیں۔ اس سبب و وصف مطلب نہ ہوا، تو قرآن اور سنت کی حدود کو دیکھا جاتا ہے، اس کی مثال میں خشی جو ہے اس کا ذکر کیا ہے جس میں وصف کے بجائے نظیر وصف کا ذکر ہے اور اس کی تصریح کی ہے کہ اس قسم کی صورت کو اصولیین سبب علی الحمل نہیں کہتے ہیں۔

لیکن معلوم ہوتا ہے کہ شاہ صاحب ایسا وصف ملاتے ہیں جو کہ شبہ سے بھی دور ہے کوئی فرق نہیں کرتے۔ اگر فرق کرتے تو شبیہ است کے بجائے "ایماء است" لکھتے کیونکہ یہ اسی کی مثال ہے۔

۳ - اگر کوئی شخص سوتے میں خواب دیکھے اور اسے احتلام ہو جائے تو شاہ صاحب فرماتے ہیں کہ منی کا معتاد طریقہ سے نکلنا یہ شاہ صاحب کے نزدیک علامہ میں ملزوم کے انضمام کا شبہ ہے۔ اس کا شبہ کے ساتھ معتاد طریقہ سے نکلنا بعینہ شبہ کے نزدیک اس کی تنقیح ہے۔ اس کے بعد شاہ صاحب لکھتے ہیں:

"وامی حتی ... اس سب ... ہوا اگر ... الرجال ... علامت ... کہ ... حصل الزوم ... علت ... حصل ... ہیں ... گے"

سلہ جمہ ج ۳ ص ۲۰

سلہ ... ج ۲ ص ۴۱۰ ... ۱۳۶۹ ... ۳۲۰

سلہ مسلک ج ص ۵ ۵

شاہ صاحب نے بھی اسے ... کی دلیل مستنبط کرنے کے قاعدے سے بیان کی ہے کہ پہلے ... کا اعتبار کیا اور ... سمار کرنے ... حقیقتاً انزال ... لازم علت کی جستجو ... نظر ہی ... ہو

نا ... سے پہلے وصف کا اعتبار، پھر اس طرح کیا کہ حدیث منصوص کے خلاف ہے وہ ... وصف کا اعتبار اس طرح کیا کہ غسل کے لئے ... کی سببیت یا ترتیب معقول نہیں، جس ... وصف ... لازم ... ہی علت سے معلوم ہو گیا۔

۴ - وہ ... کے بارے میں ... احادیث ... کے بعد شاہ صاحب لکھتے ہیں:

"جیسے ... نوم ... وغیرہ ... اسے ... الحیاء ... ہیں ... فا ... ناقض ... قسمت ... ہے کہ ... زوال العقل ... ہی ہے" سلہ

... ناقض وضو نہیں ... نیز ... نوم کا ناقض وضو ہونا منصوص ہے ... وصف ... جو حق بھی ہے ... اس ... نوم ... وصف ... سبب ... پر ... شاہ صاحب نے ... مناط کے قاعدے سے ... وصف مناسب ہے ... علت قرار دیا جائے ... زوال العقل ... ہو گی ... اس طرح ... کا بھی وہی حکم ہو گا جو نوم کا ہے ... بھی ناقض وضو ہوں گے۔

... کے سلسلہ میں اس جیسے کا ذکر بھی ضروری ہے جو شاہ صاحب کے ان الفاظ سے ... ہوتی ہے۔

"... ست ... واصل ... ہے" سلہ

... تنقیح کے سلسلہ میں اس بات کو ملحوظ رکھنا ضروری ہے کہ ... قیاس اور استخراج علت کے ... وصف ... مناسب ... کی حدود میں داخل ... کیونکہ ... صاحب کی ... ہے تاکہ اس کی وجہ سے غیر منصوص کا اس سے

سلہ ... ج ۱ ص ۳۰   سلہ ایضاً ص ۳

الحاق کیا جائے۔ اسی کو قیاس سمجھتے ہیں ... دلیل ہے لیکن ... کوئی شرعی دلیل نہیں

وصف مناسب تشریع حکم کے مقصد کا حصول لازمی کرتا ہے

وصف مناسب سے تشریع حکم کے مقاصد کے حصول کے اعتبار سے اس کی حسب ذیل قسمیں کی جاتی ہیں

۱ — حصول مقصد یقینی ہو۔ مثلاً بیع سے ثبوت ملک اور ... کا حصول۔

۲ — حصول مقصد ظن کے درجہ میں ہو ... [illegible] ... کے مقصد کا حصول ... [illegible]

۳ — حصول مقصد ... شک ... [illegible] ... حفظ عقل کے لئے ... [illegible]

۴ — حصول مقصد ... وہم ... مثلاً ... آئسہ کی ... توالد و تناسل کے مقصد کا حصول اگرچہ عقلاً ممکن ہے مگر عادۃً بعید ہے۔

جو لوگ مناسبت کے قائل ہیں ان کے نزدیک ان میں سے پہلی اور دوسری قسمیں بالاتفاق درست ہیں لیکن بعض حضرات تیسری قسم ... اور بعض چوتھی قسم ... کو درست نہیں سمجھتے۔

[illegible]

لیکن اگر مقصد کے عدم حصول کا یقین ہو ... [illegible]

... [illegible]

[illegible] ... عدم حصول [illegible]

... [illegible]

[illegible]

[illegible]

اس طرح مسئلہ میں یکون الحکم موقوفاً یقیناً ہو سکے شاہ صاحب نے اگر صرف علت پر بطریق یقین ہو جاتا ہے۔ دوسرے یہ کہ مقصد یعنی علت پائی جائے جو یعنی شریعت میں جس حصہ کا اعتبار کیا گیا ہے وہ فی الواقع متحقق بھی ہو

اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اگر علت سے مقصد کا حصول بطریق یقین ہو تو شاہ صاحب کہتے ہیں کہ اس سے تو تعلیل درست ہوگی ہی، اگر علت سے حصول مقصد بطریق ظن ہو تو شاہ صاحب کہتے ہیں کہ اس صورت میں بھی تعلیل درست ہو

لیکن جہاں علت سے مقصد کا حصول بطریق شک یا بطریق وہم ہو تو اس سے بھی تعلیل درست ہے یا نہیں؛ اس کا ثبوت شاہ صاحب کے کلام سے نہیں ملا، اگرچہ ان کا سیاق یہی ہے کہ ایسی تعلیل صحت کا شاہ صاحب انکار نہیں کرتے، کیونکہ اس کی صحت متفق علیہ ہے اور جس میں حصول مقصد بطریق وہم ہوتا ہے۔

البتہ جہاں علت سے مقصد حاصل ہو نے کا یقین ہو تو شاہ صاحب سے بعد میں سے قریب تر ہیں۔ شاہ صاحب نے اس کی مثال بھی دی ہے جس کی تفصیل یہ ہے کہ اگر کوئی شخص کسی سے ایک مدت تک دور رہے اور ایسی صورت میں شریعت نے استبراء رحم کا حکم دیا ہے تاکہ بچہ بو رحم کا کے پانی کا اختلاط ہو کر اختلاط نسب کی صورت پیدا نہ ہو سکے۔ یہ استبراء حکم ہے تحفظ نسب کے لئے اور حفاظت نسب مقصود ہے۔ مگر کوئی شخص ایسی لڑکی خریدے جو کسی ایسے شخص سے خریدی ہو جس کا ذکر ہو یا کسی اور طرح یقینی ہو کہ اس کے رحم میں کچھ نہیں ہے تو بھی استبراء کا حکم ہو جاتا ہے تو یہ وہ صورت ہوگی جس میں علت سے مقصد کے عدم حصول کا یقین ہے

امام ابو حنیفہؒ ایسی صورت میں بھی استبراء کا حکم دیتے ہیں اور امام شافعیؒ یہ حکم نہیں دیتے لیکن شاہ صاحب کے نزدیک اس صورت میں حکم کیا ہے اس کی صراحت نہیں ہوتی۔ حنفیہ کے حق میں یہ صورت قریب ہی سے ہے۔

مقاصد کے اعتبار سے مناسب کی تقسیم

مقاصد تین قسم کے ہوتے ہیں (۱)۔ ضروری۔ جو کلیات خمس کہلاتے ہیں جیسے حفظ دین، حفظ نفس، حفظ عقل، حفظ نسب، اور حفظ مال ہے

ہ آمدی ۳ ص ۳۹۰ مسلم الثبوت مع فواتح ج ۲ ص ۲۹۲ بالکل ص ۴۰

جان کے لئے قصاص مقصود ہے، قصاص کے ذریعہ حفظ نفس مقصود ہے۔ دوسرے ہم شراب کی حرمت کے ذریعہ حفظ عقل مقصود ہے، زنا کی سزا کے ذریعہ حفظ نسب مقصود ہے اور چوری کی سزا کے ذریعہ حفظ مال مقصود ہے

جس کے بغیر انسان کی زندگی تو باقی رہ سکتی ہے مگر تکلیف اور حرج کے ساتھ ہو

(۲)۔ حاجی ۔ ان سے مراد وہ مقاصد ہیں جن کی حیثیت ضروری کی نہیں مگر انسان کی ان کی ضرورت ہوتی ہے، یعنی کسی چیز کے حصول میں ان کے بغیر حرج ہو، مثلاً بیع، اجارہ، مضاربت، مساقات اور ایسی ہی دوسری چیزیں

(۳)۔ تحسینی ۔ جو اچھی عادتوں اور مکارم اخلاق کی رعایت کے لئے ہوں جیسے نجاست کی حرمت اور شراب کی حرمت [illegible]

مقاصد کے تحفظ کے لئے شاہ صاحب نے مناسب کی تقسیم کی ہے ان کے نزدیک ان کلیات خمس کی حفاظت ہر شریعت کا مقصود ہے اور شریعت کا مقصد ان کلیات خمس کی حفاظت ہے۔ حاجیات اور تحسینات کا درجہ ان کے بعد آتا ہے

ایک موقع پر شاہ صاحب لکھتے ہیں۔

"اصل مقاصد شریعت ... [illegible]

[illegible]

[illegible]"

ہ آمدی ج ۳ ص ۳۹۰ مسلم الثبوت ج ۲ ص ۲۶۳ ارشاد ص ۲۰۶ ہ [illegible] ص ۳۷۷

مسلم الثبوت ج ۲ [illegible] ہ آمدی مسلم الثبوت [illegible] کفایت کی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہ [illegible] ص ۹۰

گویا شاہ صاحب کے نزدیک ضروریاتِ خمس یہ ہیں: حفظِ نفس، حفظِ مال، حفظِ عقل، حفظِ عرض اور حفظِ ملت۔ اور قصاص، حدودِ سرقہ و شرب، قذف و ارتداد کو ان ضروریاتِ خمس پر دائر کر دینے کا مطلب یہ ہے کہ قصاص حفظِ نفس کے لئے مشروع ہوا ہے، حدِ سرقہ حفظِ مال کے لئے، حدِ شرب حفظِ عقل کے لئے، حدِ قذف حفظِ عرض کے لئے اور حدِ ارتداد حفظِ ملت کے لئے۔

گویا یہ پانچ حدود شاہ صاحب کے کلام میں لف و نشر مرتب کے طور پر ضروریاتِ خمس سے متعلق ہیں۔

البتہ ان ضروریاتِ خمس کے سلسلہ میں عام اصولیین اور شاہ صاحب کے بیان میں کچھ فرق ملتا ہے۔

۱۔ عام اصولیین جیسا کہ معلوم ہو چکا ہے، حسبِ ذیل مقاصد کو ضروریاتِ خمس کہتے ہیں:

حفظِ دین
حفظِ نفس
حفظِ عقل
حفظِ نسب
حفظِ مال

اور حفظِ عرض، یہ وہ مقصد ہے جس کا اضافہ متاخرین نے کیا ہے جیسا کہ معلوم ہو چکا۔ لیکن متاخرین نے یہ اضافہ اس طرح کیا ہے کہ ان ضروریاتِ خمس کو اپنی جگہ برقرار رکھ کر اور حفظِ عرض کو چھٹے نمبر پر رکھا، یہ نہیں کیا کہ ان ضروریاتِ خمس میں سے کسی کو علیحدہ کر کے اس کی جگہ حفظِ عرض کو رکھا ہو۔

لیکن اس کے برخلاف شاہ صاحب نے ضروریاتِ خمس میں سے حفظِ نسب کو نکال کر اس کی جگہ حفظِ عرض رکھ دیا ہے، حقیقت یہ ہے کہ حفظِ نسب اور حفظِ عرض شریعت کے دو مستقل اور جداگانہ مقاصد ہیں جن کے لئے شریعت نے دو مستقل حدود رکھی ہیں۔ حفظِ نسب کے لئے حدِ زنا اور حفظِ عرض کے لئے بقول شاہ صاحب حدِ قذف۔

نسب و عرض میں اولیت نسب کو حاصل ہے، اور حدِ قذف کا مقصد اگرچہ یہ بھی ہے کہ تہمت لگا کر کسی کی عزت برباد نہ کی جائے۔ لیکن غور کیا جائے تو اس کا مرجع بھی حفظِ نسب ہے کیونکہ حدِ قذف ہر تہمت کے لئے مشروع نہیں، اس کی شریعت صرف زنا کی تہمت کے لئے ہے اور جس طرح زنا براہِ راست حفظِ نسب کا دشمن ہے اسی طرح زنا کی تہمت بھی نسب میں اشتباہ پیدا کر کے بالواسطہ حفظِ نسب پر اثر انداز ہوتی ہے۔

اس لئے حفظِ نسب کو ضروریاتِ خمس سے نکال کر اس کی جگہ حفظِ عرض کو مقاصدِ خمس میں سے شمار کرنا درست نہیں، صحیح صورت یہی ہے کہ حدِ قذف کو تکملات میں سے قرار دیا جائے جیسا کہ پہلے ذکر کیا جا چکا۔

۲۔ اسی طرح شاہ صاحب نے عام اصولیین کے برخلاف حفظِ دین کے بجائے حفظِ ملت کو ضروریاتِ خمس میں سے شمار کیا ہے۔

ظاہر ہے کہ دین اور ملت دو جدا جدا چیزیں ہیں۔ معمول عقائد و اعمال کے مجموعے کا نام دین ہے، اور ملت کہتے ہیں امتِ مسلمہ کو۔ ملت دین پر مبنی ہوتی ہے دین ملت پر مبنی نہیں ہوتا۔ اس لئے دین کی حفاظت ملت کی حفاظت پر مقدم ہے لہٰذا صحیح یہی معلوم ہوتا ہے کہ حفظِ دین کو مقاصدِ خمس میں سے شمار کیا جائے تا کہ اس کے ضمن میں حفظِ ملت کا تحقق بھی ہو جائے۔

شاہ صاحب نے حفاظت ملت کے مقصد سے جہاد کی مشروعیت لکھی ہے، لیکن عام اصولیین جو حفظ دین کو مقاصد خمسہ میں سے شمار کرتے ہیں، وہ لکھتے ہیں کہ اسی مقصد کے لئے جہاد مشروع ہوا ہے۔

بلاشبہ جہاد بھی حفاظت ملت کا ذریعہ ہے لیکن اس میں ملت کی حفاظت دین کی حفاظت کے ضمن میں ہوتی ہے۔ یا یوں کہا جا سکتا ہے کہ حفظ دین جہاد کا اولین مقصد ہے اور حفظ ملت ثانوی۔

باب

استدلال

استدلال

گزشتہ صفحات میں معلوم ہو چکا ہے کہ چوتھی صدی ہجری تک اس پر اتفاق ہو گیا ہے کہ شرعی حجت [illegible] بعض حجتیں جیسے عرف، اجماع اور قیاس کی حجیت کو تسلیم کیا گیا ہے [illegible] کی اتباع میں مسلمانوں کا [illegible] چار حجتوں کو [illegible] تسلیم کرتا ہے: کتاب، سنت، اجماع اور قیاس۔

کتاب و سنت کے احکام اگرچہ [illegible] کافی ہیں، [illegible] کی طرف رجوع کرنا ضروری ہوتا ہے [illegible] چونکہ تمام مسائل کے لئے ناکافی ہیں، اس لئے قیاس کی طرف رجوع کرنا پڑتا ہے [illegible] اجماع [illegible] کی حجیت [illegible] قطعی دلائل سے بھی ثابت ہے۔

قیاس کا دائرہ اگرچہ بہت وسیع ہے لیکن [illegible] کی وسعت کے باوجود [illegible] کے لئے تنگ ہو جاتا ہے [illegible] بہر حال کسی حکم منصوص اور علت جامعہ کا وجود ضروری ہے۔

چنانچہ ایسے مسائل جن کا حکم قیاس سے بھی معلوم [illegible] اس کا شرعی حکم معلوم کرنے کے لئے [illegible] ہیں، [illegible] استصحاب، استحسان اور مصالح مرسلہ وغیرہ ہے جنہیں استدلال کے جامع لفظ سے تعبیر کیا جاتا ہے۔

[illegible] کے یہاں ایسے مسائل میں استصحاب سے کام لیتے ہیں۔ چنانچہ ان کے یہاں استصحاب کی اتنی کثرت ہے کہ [illegible] قیاس سے کام [illegible] اہل ظاہر [illegible] استصحاب سے کام لیتے ہیں۔

امام مالکؒ ایسے مواقع پر مصالح مرسلہ سے کام لیتے ہیں، امام ابو حنیفہؒ استحسان سے اور امام شافعیؒ استصحاب سے۔

امام مالکؒ کے یہاں چونکہ مصالح مرسلہ کا دائرہ [illegible] وسیع ہے اس لئے [illegible]

کہ استصحاب ہی سے کام لیں۔ امام ابو حنیفہؒ کے یہاں استحسان کی حجیت [illegible] [illegible] استصحاب سے بڑی حد تک [illegible] امام شافعیؒ چونکہ [illegible] استحسان [illegible] استصحاب کی طرف [illegible]

استدلال کے معنی استدلال کے لغوی معنی ہیں طلب دلیل [illegible] مطلوب [illegible] اور علماء کی اصطلاح میں [illegible] نص، اجماع [illegible] کے سوا کوئی [illegible] [illegible] استدلال [illegible] مقصود [illegible] دلیل کا [illegible]

استدلال کی قسمیں مختلف [illegible] استدلال کی مختلف قسمیں ذکر کی ہیں جن میں [illegible] اہم اقسام حسب ذیل ہیں:

۱۔ [illegible] یا دلیل اقترانی و استثنائی
۲۔ [illegible] ۳۔ استقراء ۴۔ [illegible] ۵۔ استحسان
۶۔ مصالح مرسلہ ۷۔ استصحاب ۸۔ کشف و الہام
۹۔ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تلازم یا قیاس اقترانی واستثنائی

۔ [illegible] کے درمیان تلازم، وہی ہے جو قیاس اقترانی اور استثنائی سے مستفاد ہوتا ہے۔ ؎

قیاس اقترانی وقیاس استثنائی [illegible] منطق کی قسمیں ہیں۔ قیاس منطق [illegible] قول کو کہتے ہیں جو ایسے قضایا سے مرتب ہو جن کے تسلیم کر لینے سے [illegible] دوسرے قول کو تسلیم کرنا لازم آئے۔ ؎

اگر لازم [illegible] بالفعل مذکور نہ ہو تو ایسے قیاس کو اقترانی اور اگر مذکور ہو تو ایسے قیاس کو استثنائی کہتے ہیں۔ ؎

؎ اگر [illegible] تلازم [illegible] قیاس [illegible]
؎ تقریر ص ۵۳ ؎ حاشیہ [illegible] ص ۱۳۷
؎ [illegible] ص ۳۳۳

قیاس منطقی کی [illegible] دو قسمیں ہیں اقترانی اور استثنائی [illegible] قیاس [illegible] [illegible] ص ۳۳۲
[illegible]
[illegible]
قیاس استثنائی کو استثنائی اس لئے کہتے ہیں کہ اس میں [illegible]
اقترانی کو [illegible] اقترانی کہتے ہیں [illegible] ص ۳۳۳
[illegible]
[illegible] ص ۳۳۳
قیاس اقترانی واستثنائی کی [illegible]
قیاس استثنائی کی مثال [illegible]
[illegible]
قیاس اقترانی کی مثال یہ ہے کل [illegible] مسکر وکل مسکر حرام [illegible]
[illegible]

شاہ صاحب تلازم یعنی قیاس اقترانی و استثنائی [illegible] کے قائل ہیں اور [illegible]
[illegible] شاہ صاحب [illegible] ہے۔

چنانچہ [illegible] [illegible] الکلام میں شاہ صاحب [illegible] کی مخالفت [illegible]
[illegible] لکھے ہیں:

[illegible]
[illegible] رحمہ اللہ علیہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ؎

[illegible] لکھے ہیں:

[illegible] اقترانیہ و استثنائیہ [illegible]
[illegible] ؎

[illegible] شاہ صاحب نے اس موضوع پر [illegible]
[illegible] رسالہ [illegible] ہیں۔

اسی طرح ایک جگہ [illegible] کے اثبات کے [illegible] لکھتے ہیں: ؎
[illegible]
[illegible] قیاس اقترانی [illegible]
[illegible] ؎

؎ [illegible] ص ۱۳۵ ؎ [illegible] ص ۳ [illegible]
؎ [illegible]

ان [illegible] سے ثابت ہوتا ہے کہ شاہ صاحب کے نزدیک [illegible] کے علاوہ [illegible]
قیاس، [illegible] اور [illegible] استحسان [illegible] احکام [illegible]
[illegible]
[illegible]

مدرک حکم کے انتفاء سے حکم کا انتفاء [illegible]
[illegible]
[illegible]

شوافع اس کے قائل ہیں۔ احناف اس کے قائل نہیں [illegible]
دلیل عدم نہیں۔[illegible]

شاہ صاحب شوافع کی طرح عدم دلیل سے عدم حکم کے قائل ہیں [illegible]
[illegible] کے سلسلے میں لکھتے ہیں
[illegible]
[illegible]

اس میں [illegible] عدم دلیل سے عدم حکم کو [illegible] ہے

[illegible]

استقراء

کسی کلی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

استقراء بھی [illegible] منطقی [illegible]

استقراء [illegible] شاہ صاحب بھی قائل ہیں [illegible] کام
[illegible] شاہ صاحب لکھتے ہیں۔
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]

بعض صحابہ کے وقت استقبال [illegible] قبلہ کا مسند میں لکھتے ہیں۔

[illegible] امت کو صحابہ [illegible] اتفاق [illegible]

[illegible] کے مسند میں لکھتے ہیں۔

[illegible] اس کے بعد لکھتے ہیں [illegible]

[illegible]

حضرت [illegible] لکھتے ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شریعت سابقہ — شریعت سابقہ جو ہمارے لئے بھی شریعت ہیں یا نہیں اس میں تفصیل ہے اور اس مسئلہ میں کتب اصول میں جو کچھ ملتا ہے اس کا خلاصہ یہ ہے کہ جہاں تک عقیدہ کا تعلق ہے اس میں کوئی اختلاف نہیں

علماء کا اس پر اتفاق ہے کہ

۱ - اگر شریعت سابقہ اسلامی کتب [illegible] سے ثابت ہو اور [illegible] تحریف کی وجہ سے غیر معتبر ہیں وہ ہمارے لئے شریعت نہیں

۲ - جس سابق شریعت کو ہماری شریعت نے منسوخ کر دیا ہے وہ ہمارے لئے قابل عمل نہیں۔

سلہ [illegible]

سلہ [illegible]

سلہ [illegible]

[illegible]

سلہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۳ - جس شریعت کو ہماری شریعت نے باقی رکھا ہے وہ ہمارے لئے بھی شریعت ہے اس لئے نہیں کہ وہ سابقہ شریعت میں تھی بلکہ اس لئے کہ وہ اب ہماری شریعت ہے

لیکن جس شریعت کا مصادر اسلامی میں ذکر ہے مگر ان کے منسوخ یا مقرر کی کوئی دلیل نہیں

کیا وہ بھی ہمارے لئے شریعت ہیں اس میں علماء کا اختلاف ہے۔

احناف [illegible] بعض اصحاب شافعی اور ایک روایت کے مطابق امام احمد کا

مسلک یہ ہے کہ وہ ہمارے لئے بھی شریعت ہیں اور بعض اصحاب شافعی [illegible] ایک روایت کے

مطابق امام احمد [illegible] اور معتزلہ کے نزدیک وہ ہمارے لئے شریعت نہیں

[illegible] مختلف [illegible] شاہ صاحب کا مسلک یہ ہے

[illegible] شاہ صاحب نے اس مسئلہ میں [illegible] گفتگو کرتے ہوئے

[illegible] پیش کرتے ہیں

وکتبنا علیہم فیہا ان النفس بالنفس

قرآن کریم میں ایک موقع پر ارشاد فرمایا گیا۔

یا ایہا الذین آمنوا کتب علیکم القصاص فی القتلی الحر بالحر والعبد بالعبد والانثی بالانثی (الآیۃ)

دوسرے موقع پر فرمایا گیا

وکتبنا علیہم فیہا ان النفس بالنفس (الآیۃ)

ان دونوں آیتوں کو سامنے رکھ کر احناف و شوافع کا اس مسئلہ میں اختلاف ہوا کہ عبد کے عوض حر کو قتل کیا جائے گا یا نہیں، احناف کے نزدیک قتل کیا جائے گا [illegible] کے نزدیک قتل نہ کیا جائے گا۔

احناف نے دوسری آیت [illegible] کہ دوسری آیت میں [illegible] کی قید کے بغیر مطلق نفس کے عوض نفس کا قتل [illegible] ناسخ ہے

سلہ [illegible]

[illegible] الترغیب والترہیب [illegible]

سلہ البقرۃ [illegible] سلہ المائدۃ [illegible]

اور اس طور پر یہ اصولی مسئلہ اٹھتا ہے کہ دوسری آیت میں تو بعد تقریر کے بعد جو رب [illegible] ورثاء کے حکم کی [illegible] ہے۔ اس لئے یہ مسئلہ دراصل اس پر منحصر ہے کہ اگر [illegible] دو مختلف ہوں کے بعد [illegible] جو ان [illegible] ہیں۔

عموماً احناف [illegible] ہیں [illegible] احناف کے موافق ہیں [illegible] مخالف [illegible] جیسا کہ معلوم ہو چکا۔

شاہ صاحب اس مسئلہ میں احناف کے خلاف ہیں [illegible] اس مسئلہ پر [illegible] کرتے ہوئے احناف کا نسخ کا قول نقل کر کے ساتھ ساتھ لکھتے ہیں۔

وتوجیہ ایضاً [illegible] النص بالنص [illegible] [illegible] النص بالنص [illegible]

اس عبارت میں شاہ صاحب نے [illegible] اصولی [illegible] رائے کا اظہار بھی کیا ہے اور احناف کے استدلال کی تردید بھی کی ہے۔

جہاں تک اصولی مسئلہ کا تعلق ہے، شاہ صاحب کی اس عبارت [illegible] سے معلوم ہوتا ہے کہ [illegible] قیاس کی [illegible] اگر قرآن میں سے نقل کیا گیا تو بھی [illegible] جائز نہیں۔ بلکہ [illegible] اس وقت عمل جائز ہے جب قرآن میں دوسری جگہ اس کے خلاف حکم [illegible] [illegible] کے الفاظ سے معلوم ہوتا ہے کہ شاہ صاحب [illegible] کے حکم پر مطلقاً عمل جائز نہیں۔ کیونکہ [illegible] کہ اس میں نسخ یا تقریر کی تعیین [illegible]

گویا اگر قرآن میں ورثاء کا کوئی حکم نقل کیا گیا اور [illegible] شاہ صاحب کے نزدیک اصل یہ ہے کہ اس پر عمل جائز نہیں۔ اسی لئے شاہ صاحب [illegible]

سے مسوی ج ۲ ص ۱۳۶ ۔ سے ایضاً ۔

[illegible] کے الفاظ استعمال کئے ہیں جو قائل [illegible] کسی چیز کے [illegible] کرتے ہیں۔

اور جہاں تک احناف کے استدلال کا تعلق ہے، شاہ صاحب نے اس کی تردید اس طرح کی ہے کہ ورثاء کے حکم پر عمل اس وقت جائز ہے جب کہ دوسری جگہ قرآن میں اس کے خلاف حکم [illegible] اس کے [illegible] میں دوسری جگہ اس کے خلاف حکم موجود ہے یعنی النفس بالنفس [illegible] ہیں تو ورثاء کے حکم پر عمل جائز نہیں کیونکہ [illegible] کا سوال پیدا ہو۔ [illegible] ورثاء کے حکم پر عمل اس [illegible] [illegible] دوسری جگہ قرآن میں اس کے خلاف [illegible] بلکہ اس کے حکم پر مطلقاً عمل جائز ہو تب [illegible] آیتوں میں تعارض نہیں کیونکہ [illegible] صورت [illegible] النفس بالنفس کو [illegible] قرار دیا جا سکتا ہے۔

[illegible] دونوں آیتوں میں [illegible] نسخ کا سوال پیدا ہو۔

استحسان

امام ابوحنیفہؒ، امام مالکؒ اور امام احمد بن حنبلؒ استحسان کے قائل ہیں اور اسے اثبات حکم کے لئے حجت شرعیہ سمجھتے ہیں، امام شافعیؒ اس کے منکر ہیں۔[1]

شاہ صاحب استحسان کے مسئلہ میں امام شافعیؒ کے ساتھ ہیں۔[2]

لیکن شاہ صاحب نے اس مسئلہ میں جو کچھ کہا ہے اس پر گفتگو کرنے سے پہلے یہ عرض کرنا ضروری ہے کہ استحسان کے کیا معنی ہیں، اس کی کتنی قسمیں ہیں، اور امام شافعیؒ نے کس قسم کے استحسان کی مخالفت کی ہے۔

استحسان کے معنی

استحسان کے لغوی معنی ہیں کسی چیز کو اچھا سمجھنا۔[3] اصولیین نے استحسان کی تعریف مختلف الفاظ میں کی ہے۔ [illegible] صدر الشریعہ نے استحسان کی جو تعریف کی ہے وہ سب سے زیادہ جامع ہے یعنی "ھو دلیل یقابل القیاس الجلی"۔[4]

[1] الاحکام ج ۴ ص ۱۱۸ ... [illegible]
[2] آمدی ج ۴ ص ۱۳۶ ... [illegible]
[illegible]
[3] آمدی ج ۴ ص ۱۳۶
[4] توضیح ج ۲ ص ۸
[5] تنقیح ج ۲ ص ۸ ... [illegible]
(۱) [illegible]
(۲) [illegible]
(۳) [illegible]
(۴) [illegible]
(۵) [illegible]
(۶) [illegible]

استحسان میں قیاس سے جس ... [illegible] ... استحسان کی چھ اقسام شمار کی جاتی ہیں — استحسان الکتاب، استحسان السنۃ، استحسان الاجماع، استحسان القیاس، استحسان الضرورۃ اور استحسان العادۃ۔

[illegible]

(۱) [illegible]

(۲) [illegible]

(۳) [illegible]

[illegible]

(۱) [illegible] (آمدی ج ۳ ص ۱۳۶)

(۲) [illegible] (... ج ۳ ص ۱۳۶)

(۳) [illegible] (... ج ۳ ص ۳۰)

(باقی حاشیہ برصفحہ آئندہ)

Toobaa-elibrary.blogspot.com

استحسان کی ایک قسم استحسان الضرورۃ ہے یعنی کسی مصلحت کی وجہ سے قیاس کو ترک کر دیا جائے [illegible]

امام مالکؒ مصلحت [illegible] کو مطلقاً قبول کرتے ہیں [illegible]

[illegible]

(۳) استحسان [illegible]

[illegible]

(۴) [illegible]

(۵) [illegible]

(۶) [illegible]

سے الکافی [illegible]

[illegible]

استحسان کی کوئی قسم شوافع اور احناف کے درمیان مختلف فیہ نہیں

استحسان کی اصل کے قائل سبھی ہیں تو یہ بالاتفاق

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

معلوم ہوا کہ کتاب سنت اجماع اور ضرورت کی وجہ سے قیاس کو ترک کر دینے میں شوافع اور حنابلہ کا کوئی اختلاف نہیں۔

۳۔ استحسان [illegible] القیاس: اس کی صورت یہ ہے کہ بعض صورتوں میں [illegible] کے وقت قوی کے مقابلہ میں ضعیف قیاس کو ترک کر دیا جاتا ہے [illegible] ہے کہ اس کی [illegible] مخالفت کیا [illegible]۔

علامہ عبدالعزیز بخاری لکھتے ہیں: "[illegible]" [1]

اور آئندہ [illegible] معلوم ہوگا کہ استحسان کی اس قسم [illegible]

۴۔ استحسان بالعادۃ: علامہ آمدی اس کے متعلق لکھتے ہیں: "[illegible] علی العدول عن حکم الدلیل [illegible]" [2]

اسی طرح استاذ ابو زہرہ [illegible] استحسان کے قائل [illegible] [3]

لیکن حقیقت حال یہ ہے کہ [illegible] مالکی اور شافعی علماء کی بھی اس مسئلہ میں [illegible] تصریحات ملتی ہیں۔

قرافی مالکی لکھتے ہیں:

"[illegible]" [4]

علامہ سیوطی شافعی لکھتے ہیں:

"[illegible]" [5]

۱؎ کشف [illegible] ج ۴ ص ۳
۲؎ ایضاً ج ۴ ص ۳
۳؎ ابو زہرہ [illegible] ص ۲۶۰
۴؎ الاستحسان ص ۹۰
۵؎ ایضاً
۶؎ آمدی ج ۳ ص ۲۹
۷؎ [illegible]

[illegible]

[illegible] [1]

[illegible] [2]

[illegible] [3]

[illegible] [4]

۱؎ آمدی ج ۳ ص [illegible]
۲؎ [illegible]
۳؎ [illegible] ص ۹۲
۴؎ ایضاً
۵؎ [illegible] ص ۲۰۱
۶؎ [illegible] ص ۹۰
۷؎ [illegible] ص ۹۲

بہت سے حضرات کی جانب [illegible] اہل عراق [illegible]

خلاصہ یہ نکلا کہ [illegible]

۵ استحسان [illegible]

[illegible]

[illegible]

امام شافعی نے بھی استحسان سے کام لیا ہے

[illegible] امام شافعی [illegible]

وہ لکھتے ہیں:

"وقد نقل عن الشافعي [illegible] استحسن [illegible]

[illegible]

[illegible]

أن [illegible]"

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کہتے ہیں۔

امام شافعی [illegible] استحسان کی [illegible]

[illegible]

[illegible]

امام شافعی دراصل استحسان بالتشہی کے خلاف ہیں

[illegible] استحسان کی مخالفت کی ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لیکن [illegible] استحسان کی کسی قسم کے خلاف نہیں

[illegible] کس قسم کے استحسان ہیں؟

[illegible] امام شافعی [illegible]

[illegible]

"[illegible]

[illegible]"

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] الاحسان و التحسین [illegible]

[illegible]

الیہ جائے" پر ہی ہوتا ہے لیکن حنفی استحسان کی کسی قسم کو بھی امام شافعی کی اس عبارت کے بالکل خلاف ہے۔ [illegible]

استحسان کے بارے میں [illegible] کی بات [illegible] امام شافعی سے ہوئی اور بعض کے تعصب میں بھی یہ صاحب آئے ہیں، جب کہ شافعی مصنفین کی کتب میں استحسان کو [illegible] میں سے شمار کیا گیا ہے اور اس کی اجازت بھی دی جاتی ہے کہ

«[illegible]» [illegible]

اور اس کے بارے میں امام غزالیؒ فرماتے ہیں کہ

«[illegible] من الأصول الموهومة الاستحسان» [illegible]

بہاسی موقع پر [illegible] گے جاتے ہیں۔

«[illegible] الأئمة [illegible] الإمام [illegible] وقد [illegible] وجوه و [illegible] الأئمة والاستحسان [illegible] في أدلة الشرع [illegible]» [illegible]

امام شافعیؒ، مالکی استحسان المصلحہ کے بھی خلاف ہیں

امام شافعیؒ جس طرح استحسان [illegible] حنفی کے خلاف ہیں اسی طرح استحسان المصلحہ کی اس صورت کے بھی خلاف ہیں جو خود امام مالکؒ کے ہاں معتبر ہے چنانچہ وہ لکھتے ہیں۔

[illegible] الاستحسان [illegible] والقول بأنه [illegible] المحكمين [illegible] أحمد [illegible] الإسلامي [illegible]

[illegible] ص [illegible]

[illegible]

[illegible] ص [illegible]

[illegible] «[illegible] الاستحسان» [illegible] ص [illegible]

[illegible]

«ولا استحسان [illegible] الشافعي» [illegible]

دوسری جگہ لکھتے ہیں

«[illegible] مالك [illegible] الأمر [illegible] النص [illegible] الاستحسان [illegible]»

اس سے معلوم ہوا کہ امام شافعیؒ نے استحسان کی [illegible] وصل بیتھان مصلحہ کی اسی صورت کی مذمت ہے جس کے قائل صرف امام مالکؒ ہیں [illegible] کہ استحسان [illegible] امام شافعیؒ کے نزدیک استحسان [illegible] ہے [illegible] واسد علم

[illegible] مرسلہ کو بھی جس امام مالک [illegible] شرعی [illegible] استحسان ہی کی [illegible] [illegible] چونکہ [illegible] امام شافعیؒ کے نزدیک [illegible] اس لئے [illegible] استحسان کی [illegible]

[illegible] ص ۲۹۹ [illegible] الأدلة [illegible] ص ۳۶

[illegible] ص [illegible]

[illegible] استحسان [illegible] امام [illegible] [illegible] استحسان [illegible] ص [illegible]

[illegible] استحسان [illegible] الاستحسان [illegible] الإنسان [illegible] ص ۱۲۳

[illegible] ص [illegible]

[illegible] (ص ۲۹)۔

استحسان کے سلسلہ میں اس پہلی بحث سے یہ معلوم ہوا کہ امام شافعی مطلق استحسان کے خلاف نہیں بلکہ مالکی استحسان یا مصلحت یا استحسان بالنص کے مخالف ہیں۔

شاہ صاحب اور استحسان

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اس کی نامور گی شاہ صاحب مطلقاً استحسان ... کے خلاف ہیں۔ اس سے یہی [illegible] وہ الفوز الکبیر میں [illegible] لکھتے ہیں۔

[illegible]

[illegible] انقلاب [illegible] شروع نہیں کیا

[illegible] یہ اشتباہ رفع ہو جاتا ہے۔

[illegible]

ایک جگہ لکھتے ہیں۔

[illegible]

[illegible]

ایک موقع پر شاہ صاحب امام شافعی کے اصول و فروع کی ترتیب بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

[illegible]

یہاں شاہ صاحب نے [illegible] کی ترجمانی اپنے الفاظ میں کی ہے [illegible]

شاہ صاحب کے اس بیان سے ہمیں [illegible] باتیں معلوم ہوتی ہیں۔

۱- [illegible]

۲- [illegible]

[illegible]

۳- [illegible] کی شہادت میں کوئی [illegible] نہیں۔

[illegible]

۴ قیاس کے مقابلہ میں کسی دلیل اور حکم کا ترجیح پانا یہی اصل اور اسی کو استحسان کہا جاتا ہے
۵ - بعض قسم کے بیع جن کو کئی سال کی تعدیر ... قیاس کے مقابلہ میں ... ظاہر ہے جسے لوگ استحسان کہتے ہیں

اس سے معلوم ہوا ہے کہ اس موقع پر شاہ صاحب کا مقصد ان میں استحسان کی اس قسم پر ... کرنا ہے جسے احناف کی اصطلاح کے مطابق استحسان قیاسی کہا جاتا ہے۔ ... جس کو شاہ صاحب نے ... سے تعبیر کیا ہے ... لئے ... کئے ہیں۔

شاہ صاحب نے اس استحسان کی مثال میں ... کے مقابلہ میں استحسان سے کام لیا گیا ہے۔ اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ شاہ صاحب ... استحسان کی اسی قسم سے تعرض کرتے ہیں جسے استحسان ... کہا جاتا ہے۔
گو شاہ صاحب کے ... کا ... کہ ... مستحسن ... شدہ اسی استحسان ... آتا ہے

بہرحال ان ... بیانات کو سامنے رکھنے سے ... ہوتا ہے کہ شاہ صاحب ... استحسان کے خلاف ہیں ... استحسان ... ان ... کی ... ہو گا ... ایک صورت ہے

...

... شاہ صاحب کی ... ان ... استحسان ... شاہ صاحب ... استحسان ... شاہ صاحب کی ... استحسان ... ہوتا ہے
... لیکن شاہ صاحب ... قیاس ... کا ... نام ... اختیار کیا ہے۔

... معلوم ہو چکا ہے کہ امام شافعیؒ کی تنقیدوں کا نشانہ ... استحسان کی ہی ... سکتی ہے
... حدیث کی تشریح کرتے ہوئے کہ بعض ... العالمین ... لکھتے ہیں
... الاصحاب ...
...
... امام شافعیؒ ... اس سے معلوم ایسا ہوتا ہے کہ ... امام شافعیؒ سے ... شاہ صاحب بھی ہیں۔
لیکن ... امام شافعیؒ کی استحسان کی مخالفت کو استحسان ... کی مخالفت پر محمول کیا ہے ... شاہ صاحب کے ... واللہ اعلم

— ——

مصالح مرسلہ

مصالح تین طرح کے ہوتے ہیں۔

ایک وہ جن کے اعتبار کی شریعت سے شہادت ملی ہو [illegible] ان کے معتبر ہونے میں کسی کا اختلاف نہیں۔ [1]

دوسرے وہ جن کے غیر معتبر ہونے کی شریعت سے شہادت ملی ہو [illegible] ان کے غیر معتبر ہونے میں کسی کا اختلاف نہیں۔ [2]

تیسرے وہ کہ شریعت سے ان کے اعتبار کی شہادت ملی ہو اور نہ عدم اعتبار کی [illegible] انہی کو مصالح مرسلہ [illegible] [3]

[illegible]

بالاجماع [illegible] [4]

[illegible]

[illegible]

مصالح مرسلہ [illegible]

[illegible]

اس موضوع پر تحقیق مقام کے لئے مزید تفصیل کی ضرورت ہے۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۲ ـ [illegible]

۳ ـ [illegible]

گویا امام شافعیؒ اور امام احمدؒ [illegible]

جہاں تک [illegible]

ــ [illegible]

چنانچہ ابن دقیق العید لکھتے ہیں:

[illegible]

اور قرافی لکھتے ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۲ ـ جمہور حنفیہ اور امام شافعیؒ [illegible] امام مالکؒ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اگر مصالح مرسلہ [illegible] شہادت [illegible] کے ہاں ان کی مصلحت کے لئے [illegible]

مصلحت [illegible]

۲ - [illegible]

۳ - [illegible]

اور [illegible] مصالح [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ص ۳۶۶

[illegible] ص ۳۲۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] مصالح مرسلہ کے سلسلہ میں اگرچہ اختلاف ہے [illegible] ان مصالح کے بارہ میں [illegible]

[illegible]

۱ - [illegible]

۲ - [illegible] مصالح شریعت کے عام مقاصد کے [illegible]

۳ - ان مصالح کا تعلق حاجیات سے ہو۔

[illegible] واللہ اعلم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ص ۳۳۰

[illegible] ص ۲۲۷

مصالح مرسلہ کے بارے میں شاہ صاحب کی رائے

مصالح مرسلہ کے بارے میں شاہ صاحب کے خیالات بہت حد تک وہی ہیں جو امام مالک اور امام شاطبی [illegible] استحسان اور مصالح مرسلہ دونوں کو عقل، سوچ کے تحت لا کر انھیں ایک شرعی [illegible] ان پر یک طرح کی سند [illegible] شاہ صاحب کے کمال [illegible]

مجتہد [illegible] اس کے [illegible] معلوم ہو جاتا ہے کہ شاہ صاحب کی مراد یہ ہے کہ اپنی عقل سے کسی مصلحت کو سمجھ کر حکم کو اس پر [illegible] شاہ صاحب استحسان اور مصالح مرسلہ دونوں کو ایک ہی وقت [illegible]

جیسا کہ معلوم ہو چکا مصالح مرسلہ میں ہوتا یہ ہے کہ کسی خاص حکم کی [illegible] کے بجائے حکم کا استناد عام اصول [illegible] شریعت کی طرف کیا جاتا ہے [illegible] صاحب ہر صورت [illegible] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مخصوص [illegible] کسی حکم کے لئے [illegible] قرار دیئے

چنانچہ ایک جگہ [illegible] پر گفتگو کرتے ہوئے لکھتے ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible] لکھتے ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شاہ صاحب کی اس عبارت سے معلوم ہوا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اجتہاد کی یہ صورت بھی تھی کہ آپ معاملہ شرع [illegible] صریح کی روشنی میں کسی مصلحت کو سمجھ کر حکم کو [illegible] اس سے یہاں بھی کہہ سکتے ہیں کہ [illegible] بھی [illegible]

[illegible] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مخصوص ہے اور کسی دوسرے [illegible] نہیں اس کی وضاحت شاہ صاحب ان الفاظ میں کرتے ہیں کہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گویا شاہ صاحب کے نزدیک [illegible] اس نوع کی

من [illegible]

اس [illegible] ہوگئی کہ [illegible] کا کام [illegible] سنت کا [illegible] تعلیل بالمصلحۃ [illegible]

[illegible]

[illegible]

اسی لئے شاہ صاحب ان لوگوں پر تنقید کی ہے جو تفصیل بلا مصلحت مستقل کو بالمصالح المرسلہ کہتے ہیں جبکہ استقلال کی بحث میں معلوم ہو چکا کہ جو شخص استحسان یا استدلال یا مصالح المرسلہ کے بیوپاری ہیں یہ سمجھتا ہے کہ یہ مسئلہ شریعت کے بغیر کوئی حکم دے اور حکم الہوی ہے اس کا خیال صحیح ہے اور امام شافعی رحمہ اللہ یا شاہ ولی اللہ

استصحاب

استصحاب کے معنی استصحاب کے لغوی معنی ہیں ساتھ رہنا یا صحبت کا استمرار اور اصول فقہ کی اصطلاح میں ماضی کا جو حکم ثابت ہو اس کو استصحاب کہا جاتا ہے۔

استصحاب کی اقسام مختلف اہل علم نے اپنے اپنے طرز کے مطابق استصحاب کی مختلف قسمیں لکھی ہیں لیکن سب اصول کے جیسے کہ ہم ان اقسام کا تذکرہ کرتے ہیں کہ استصحاب کی سب سے اول چار قسمیں ہیں جو یہ ہیں

۱۔ استصحاب عدم اصلی
۲۔ استصحاب حکم شرعی
۳۔ استصحاب الاجماع
۴۔ استصحاب مقلوب

[illegible]

[illegible]

	١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	
١	—	—	مستحب حال العمل [illegible] في الأصل		—	—	مستحب [illegible]		[illegible] ص ٤٩
٢	—	مستحب [illegible]	مستحب [illegible]			مستحب [illegible]	مستحب [illegible]		[illegible]
٣	—	مستحب [illegible]	—		—	—	مستحب [illegible]	—	[illegible] ص ١٣٣
٤	مستحب [illegible]	مستحب [illegible]	—	—	—	مستحب [illegible]	مستحب [illegible]	مستحب [illegible]	[illegible]
٥	مستحب [illegible]	مستحب [illegible]	—	—	—	مستحب [illegible]	—	مستحب [illegible]	[illegible]
٦	مستحب [illegible]	—	—	مستحب [illegible]	—	—	مستحب [illegible]	—	[illegible] ص ١٣٣

	١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	
٧	[illegible]	مستحب [illegible]	مستحب [illegible]		مستحب [illegible]	—	مستحب [illegible]	—	[illegible]
٨	—	مستحب [illegible]	مستحب [illegible]	—	—	مستحب [illegible]	—	—	[illegible] ص ٣٩١
٩	مستحب [illegible]	مستحب [illegible]	مستحب [illegible]	مستحب [illegible]	—	—	—	—	[illegible]
١٠	مستحب [illegible]	—		مستحب [illegible]	—	—	—	—	[illegible]
١١	مستحب [illegible]	—		مستحب [illegible]	—	مستحب [illegible]	مستحب [illegible]	مستحب [illegible]	[illegible]
١٢	—	مستحب [illegible]	مستحب [illegible]	—	—	—	—	—	[illegible]

اس کی تفصیل یہ ہے کہ

۱۔ استصحاب البراءۃ الاصلیہ، استصحاب البراءۃ، استصحاب العدم الاصلی یا استصحاب العدم [illegible] استصحاب حکم العقل یا استصحاب حال العقل یہ ایک ہی مفہوم کی مختلف تعبیرات ہیں۔ [illegible] چنانچہ [illegible] الشیرازی [illegible] استصحاب حال [illegible] استصحاب حکم العقل کے [illegible] استصحاب العدم یا استصحاب العدم الاصلی کے [illegible] معلوم ہو سکتا ہے۔ [illegible]

[illegible]

اسی طرح استصحاب الوصف [illegible] استصحاب [illegible] کیونکہ [illegible] کی مثال [illegible] کان [illegible] استصحاب حکم [illegible] ابن قیم [illegible] کی [illegible] استصحاب [illegible]

استاد [illegible] استصحاب [illegible] استصحاب حکم [illegible] کی تحت [illegible]

[illegible] استصحاب حکم العقل [illegible] استصحاب [illegible] ہی ہے

۳۔ استصحاب حکم الشرع [illegible] الشرع [illegible] استصحاب حکم [illegible]

[illegible] العقل [illegible] الشرع [illegible]

سلہ [illegible] التشریع ص ۳۱۴

سلہ اصول التشریع الاسلامی ص ۲۹

سلہ [illegible] ج ص ۳۳

سلہ اصول التشریع الاسلامی ص ۱۶۸

[illegible] الشرع کے ساتھ [illegible] اصول الشرع [illegible]

استصحاب الدلیل، استصحاب العموم اور استصحاب النص [illegible] مختلف [illegible] استصحاب الدلیل [illegible] الرابعۃ استصحاب [illegible] کان [illegible] معلوم ہوا کہ استصحاب الدلیل [illegible] استصحاب العموم اور استصحاب النص [illegible]

[illegible] استصحاب [illegible] ثبوت [illegible] استصحاب الدلیل یا استصحاب العموم والنص استصحاب کی قسم ہی نہیں [illegible] مستقل قسم [illegible] ذکر ہی نہیں کیا

[illegible] استصحاب [illegible] استصحاب حکم الشرع کے تحت [illegible]

استصحاب کی حجیت

[استصحاب کے حجت ہونے یا نہ ہونے کے بارے میں [illegible] اس مسئلہ میں حسب ذیل چار اقوال ملتے ہیں۔]

۱ - مطلقاً حجت ہے یعنی اثبات کے لئے بھی اور دفع کے لئے بھی [illegible] [illegible] مسلک ہے۔ احناف میں سے [illegible] بھی [illegible] شامل ہیں [illegible]

۲ - مطلقاً حجت نہیں یعنی [illegible] اور دفع کے لئے [illegible] [illegible]

۳ - [illegible] حجت ہے اثبات کے لئے حجت نہیں [illegible] شمس الائمہ [illegible] [illegible] کی اکثریت اسی کی قائل ہے۔

۴ - صرف [illegible] حجت ہے [illegible] کے لئے حجت نہیں۔

۵ - اس سے صرف ترجیح کا کام لیا جا سکتا ہے [illegible] امام شافعیؒ سے نقل کیا [illegible] [illegible]

۶ - اگر استصحاب کرنے والا اس سے صرف [illegible] [illegible] حجت ہے لیکن اگر وہ اس سے [illegible] [illegible] وہ اس کے اثبات کی [illegible] حجت نہیں [illegible] [illegible] اصحاب شافعی سے نقل کیا ہے۔

اس تفصیل سے معلوم ہو گیا [illegible] کی اکثریت استصحاب کو مطلقاً [illegible]

[illegible] ص ۲۹ — [illegible] ارشاد ص ۲۳۵
[illegible] — [illegible] ایضاً
[illegible] ایضاً — [illegible] ارشاد ص ۲۳۵
[illegible] ایضاً — [illegible] ارشاد ص ۲۳۸
[illegible] ایضاً

[illegible] کی اکثریت [illegible] حجت [illegible] اصحاب کے [illegible] استصحاب [illegible] [illegible] [illegible]

استصحاب کی [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کا ثبوت [illegible] [illegible] [illegible] ثبوت [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] لیکن [illegible] [illegible] تقسیم کر دیا جائے گا۔

[illegible]

[illegible] ص ۲۷۳ ——
[illegible]

علامہ تفتازانی [illegible]

[illegible]

[illegible]

استصحاب کے بارے میں شاہ صاحب کی رائے

شاہ صاحب کے کلام میں [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] استصحاب کے قائل ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کشف و الہام

[illegible]

کے لئے اس پر عمل واجب ہے لیکن اس کے لئے جائز نہیں کہ دوسروں کو بھی اس کی دعوت [illegible]

[illegible] امام سہروردی [illegible] ابن [illegible] [illegible] کا مسلک یہی ہے [illegible]

۲ — صاحب الہام کے لئے حجت ہے لیکن دوسروں کے لئے [illegible] ابن [illegible] کا مسلک یہی ہے [illegible] اور حنفیوں کا مسلک یہ ہے کہ اس پر عمل جائز نہیں ہے

شاہ صاحب [illegible] کشف کو قطعی سمجھتے ہیں لیکن دوسروں کی حد تک [illegible] [illegible] ہیں کہ انہیں [illegible] اور [illegible] کے حصول کا کشف ہوا ہے فرماتے ہیں

"[illegible] [illegible] [illegible] کشف [illegible] [illegible]

شاہ صاحب چونکہ صوفی مشرب بھی ہیں [illegible] ان کی زندگی میں بھی کشف [illegible] ان کی [illegible] [illegible] سے ثابت ہوتا ہے کہ کشف و الہام کی روشنی میں [illegible] [illegible] کی روشنی میں [illegible] زندگی [illegible] کے [illegible] ہیں۔ [illegible] کے کشف اور ان کے واقعات [illegible] صاحب [illegible] حجت تسلیم نہیں کرتے۔ چنانچہ ایک موقع پر صوفیہ کے قطب، غوث [illegible] [illegible] مہدی کے وجود پر گفتگو کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

"[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] ایک جگہ صوفیہ کے واقعات [illegible] کے [illegible] میں لکھتے ہیں

"[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]"

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

باب

اجتہاد

اجتہاد

اجتہاد کی حقیقت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اجتہاد کے سلسلہ میں دو فاسد گمانوں کی تردید

[illegible]

مجتہدین کی اقسام

[illegible]

(۱) مجتہد مستقل، (۲) مجتہد مطلق منتسب، (۳) مجتہد فی المذہب، (۴) مجتہد فی المذہب [illegible]

یا متبحر فی المذہب [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] تسمیہ [illegible]

[illegible]

[illegible] مجتہد مطلق منتسب [illegible]

[illegible]

[illegible] مجتہد مستقل [illegible]

[illegible]

بہر حال یہ تو غزالی تشبیہ ہے، رہا معاملہ لغت کا، اس میں بھی ضروری ہے کہ ضمنی استعارات اور ہولناک وغیرہ کا استعمال بھی ایسے عیوب اگر طریقہ سے کیے گئے سالقین سے کیا ہو، لیکن ما بعد کے بعض مصالح سے منسوب ہو گئے وہ نظیر ہو نظیر بن گئیں، اور ایک کو وجہ پر قیاس کرے اور اس میں قدرت ہو کہ کوئی ایسی بات کر سکیں ایجاد کرے جس میں کسی سابق سے پہلا حصہ ہے، ہاں اگر کسی مسلک کو اختیار کرے، مثلاً شوافع اور مالکی کے مسلک ... کی رعایت ضروری ہے کہ ہر جزو میں کر سکتا ہے۔ ہر علمی استعارات میں ... ہو گئے اور مجتہد مطلق منتسب کے درجہ میں ہو گا اور اگر ... تخریج ... کے طریقہ کی پیروی کرتا ہو تو مجتہد فی المذہب کے درجہ میں ہو گا۔

مجتہد مطلق کے متفق علیہ شرائط

اجتہاد کے اصول جو قیاس کو حجت مانتے ہیں ان کے نزدیک مجتہد مطلق کے لئے پانچ چیزوں کا علم ضروری ہے:

(۱) کتاب اللہ (۲) سنت (۳) اجماع (۴) قیاس (۵) لغت عرب

شاہ صاحب نے بھی امام بغوی کے حوالہ سے ان پانچ چیزوں کا علم مجتہد مطلق کے لئے ضروری قرار دیا ہے۔ البتہ اجماع کے بجائے "علم اقاویل سلف" لکھا ہے۔

اجماع چونکہ "علم اقاویل سلف" کا ایک جزو ہے، اس سے اتنا تو معلوم ہو گیا کہ اجماع کی شرطیت سے شاہ صاحب کو بھی انکار نہیں۔ یہاں مفصل گفتگو اجماع کی بحث میں کی جائے گی۔

ابھی اسی پر تفصیل کی جاتی ہے کہ ان میں سے کس چیز کا کتنا علم ضروری ہے۔

کتاب | کتاب میں مجتہد کے لئے کس کا علم ضروری ہے:

۱۔ صرف آیات احکام کا علم، جن کی تعداد پانچ سو ہے۔[۱] لیکن ان آیات کا حافظ ہونا لازمی

۱؎ الانصاف ص ۷۳   ۲؎ عقد ص ۸

۳؎ مستصفیٰ ج ۲ ص ۳۵۰، المعتمد ج ۲ ص ۲۹۲ ... کی بھی یہی تعداد بتائی ہے، ارشاد ص ۲۵۰

لیکن ابن امیر الحاج لکھتے ہیں کہ یہ تعداد ظاہر کے اعتبار سے ہے، یا اس اعتبار سے کہ احکام پر ان آیات کی دلالت، دلالت مطابقی ہے ... تفسیر القرآنی ... التقریر ج ۲ ص ۳۹۰ ... اس تعداد پر انحصار نہ ہو گا کیونکہ قصص و امثال ... احکام کا ... ص ۲۵۰

مجتہد ان آیات کے مواقع کا علم ضروری ہے تاکہ بوقت ضرورت ان کی طرف رجوع کر سکے۔[۱]

۲۔ کتاب کے اقسام کا علم جیسے خاص، عام، مشترک، مجمل، مفسر وغیرہ کا علم۔[۲]

۳۔ ناسخ و منسوخ کا علم۔[۳]

۴۔ کتاب کے لغوی اور شرعی معانی کا علم۔[۴]

شاہ صاحب فرماتے ہیں کہ مجتہد مطلق کے لئے لغت و تفسیر کے اعتبار سے کتاب کا علم ضروری ہے۔[۵] کتاب کے صرف اسی حصہ کا علم ضروری ہے جو احکام سے متعلق ہے۔[۶] قصص و امثال اور مواعظ کا علم ضروری نہیں۔[۷] یہ بھی ضروری نہیں کہ پورا قرآن حفظ ہو۔[۸] کتاب کے خاص و عام، مطلق و مقید، مجمل و مبین، ناسخ و منسوخ، محکم و متشابہ، نص، ظاہر، اور ندب و وجوب کا علم بھی ضروری ہے۔[۹]

حفظ قرآن کے سلسلہ میں یہ بات واضح ہو جانی چاہیے کہ شاہ صاحب کے نزدیک صرف آیات احکام کے علم کی ضرورت ہے حفظ کی ضرورت نہیں۔ وہ صراحت کے ساتھ لکھتے ہیں کہ پورے قرآن کا حفظ ضروری نہیں، یہ بھی لکھتے ہیں کہ آیات احکام کا حفظ ضروری ہے۔ لیکن اس کے بجائے صرف یہ لکھتے ہیں کہ ان کا علم ضروری ہے۔

مگر کتاب کے سلسلہ میں جن چیزوں کے علم کی ضرورت بتائی گئی ہے ان کے بارے میں شاہ صاحب کا مسلک بھی وہی ہے جو سب کے مسلک کے مطابق ہے۔

۱؎ مستصفیٰ ج ۲ ص ۳۵۰، التوضیح ج ۲ ص ۱۱۸

حنفیہ کے نزدیک پورے قرآن کا حفظ ضروری نہیں ... آیات احکام کا حفظ بھی ضروری نہیں ... کے نزدیک حفظ ضروری ہے ... کشف ... ص ۱۱۳۵ ... شافعی ... حفظ قرآن ضروری ... صحابہ علم ... (تیسیر ج ۴ ص ۱۸۱)

۲؎ کشف بزدوی ج ۴ ص ۱۱۳۵

۳؎ التوضیح ج ۲ ص ۱۱۸   ۴؎ ایضاً

۵؎ تلویح و کشف بزدوی حوالہ جات سابقہ

۶؎ ... ص ۴   ۷؎ عقد ص ۲۰، الانصاف ص ۵

۸؎ عقد ص ۸   ۹؎ ... ص ۳۷، عقد ص ۵

۱۰؎ عقد ص ۵

تاکہ [illegible] حدیث جیسی [illegible] کتاب کے موافق [illegible] معلوم ہو سکے کیونکہ
سنت در اصل کتاب کا بیان ہے [illegible] کتاب کے خلاف نہیں ہو سکتی [illegible]
[illegible] کا علم بھی [illegible] کے لئے ضروری ہے [illegible]
علم ضروری ہو [illegible] ان کے بعد میں شاہ صاحب [illegible] کی بات ہے۔

۳ ۔ اجماع: اجماع کے مسئلہ میں [illegible] مجتہد مطلق کے لئے مواقع اجماع کا
علم ضروری ہے [illegible] اجماع کے خلاف فتویٰ نہ دے [illegible]
[illegible] کا علم بھی ضروری قرار دیا ہے۔

[illegible] مواقع کا علم ضروری نہیں، بلکہ [illegible]
جان لینا کافی ہے کہ اس کا فتویٰ اجماع کے خلاف نہیں ہے [illegible]
[illegible]
[illegible] اجماع [illegible]
[illegible] مجتہد مطلق کے لئے شرط ہے [illegible] کا علم ہو [illegible]
اجماع ہے [illegible] اختلاف [illegible]
[illegible]

اجماع و اختلاف کے مواقع کا [illegible] ضروری نہیں بلکہ [illegible] جان لینا کافی ہے کہ
جس مسئلہ میں حکم لگایا جا رہا ہے وہ اجماع کے خلاف نہیں [illegible] معلوم ہو کہ اس کا [illegible]
[illegible]
صرف اس کے [illegible]

[illegible] کے اقوال ہیں۔ صرف ان اقوال کا علم ضروری ہے جو احکام سے متعلق
ہوں [illegible] کتب حصہ کا علم ہونا چاہیے تاکہ [illegible] ان کے اقوال
کی [illegible] اور جزئی اجماع کا [illegible]

[illegible] شاہ صاحب [illegible] مجتہد مطلق کے لئے
[illegible] اقوال سلف [illegible] اجماع [illegible]
[illegible] صاحب [illegible]
[illegible] اجماع کے علم کو ضروری قرار دیا ہے۔
[illegible] اجماع کے شرط [illegible] شاہ صاحب کو
[illegible]

۴ ۔ [illegible] کے احکام [illegible] مقبول اور مردود [illegible]
[illegible] مجتہد مطلق کے لئے ضروری ہے [illegible]

[illegible] مجتہد مطلق کے لئے [illegible] کا علم [illegible] ضروری
[illegible] کا علم بھی اس کے لئے ضروری ہے

۵ ۔ علم عربیت: صرف، نحو، لغت، معانی اور بیان یہ تمام علوم، علوم عربیت میں شامل ہیں
[illegible] ان تمام علوم کا علم ضروری [illegible] لیکن [illegible]
[illegible] لغت اور نحو کا علم ضروری [illegible]

لغت اور نحو کا [illegible] علم ضروری ہے [illegible]

[illegible]

[illegible]

مجتہد مطلق کے بعض مختلف فیہ شرائط

۱ [illegible]

[illegible]

۲ [illegible]

[illegible]

۳ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مجتہد مطلق کی دو قسمیں

مجتہد مطلق کی دو قسمیں ہیں مستقل اور منتسب، یا مجتہد مستقل اور غیر مستقل۔

مجتہد مستقل [illegible]

[illegible]

[illegible]

(الانصاف ص ۶۲-۶۳)

[illegible]

مجتہد منتسب

[illegible]

[illegible]

مجتہد منتسب کی دو قسمیں

[illegible]

مجتہد مطلق منتسب کا طریقِ کار

[illegible]

مجتہد مستقل … کا بیان

[illegible]

اس طرح بیان کرتے ہیں کہ

[illegible]

شاہ صاحب … ہیں کہ

مجتہد فی المذہب

[illegible]

مجتہد فی المذہب کے بارے میں بھی ہے

[illegible]

شاہ صاحب لکھتے ہیں کہ

[illegible]

۱۔ وہ مسائل جو ظاہر مذہب میں موجود ہیں

۲۔ وہ مسائل جو ابو حنیفہ اور صاحبین سے بطور روایت شاذہ مروی ہیں

۳۔ وہ مسائل جو متاخرین کی تخریج کا نتیجہ ہیں لیکن جمہور اصحاب مذہب نے ان پر اتفاق کر لیا ہے

۴۔ وہ مسائل جو متاخرین کی تخریج کا نتیجہ ہیں لیکن جمہور اصحاب نے ان پر اتفاق نہیں کیا۔ [illegible]

پہلی قسم کے مسائل کا حکم یہ ہے کہ مجتہد فی المذہب انہیں ہر صورت میں قبول کرے گا، خواہ وہ اصول کے موافق ہوں یا مخالف۔ اسی لئے صاحب ہدایہ وغیرہ مسائل تخریج کے ذکر میں [illegible] اہتمام سے کام لیتے ہیں۔

دوسری قسم کے مسائل کا حکم یہ ہے کہ مجتہد فی المذہب انہیں صرف اسی صورت میں قبول کرے گا جب [illegible] بعض روایات شاذہ کی تصحیح کی گئی ہے

تیسری قسم کے مسائل کا حکم یہ ہے کہ مجتہد فی المذہب [illegible] کے مطابق فتویٰ دے گا

چوتھی قسم کے مسائل کا حکم یہ ہے کہ مجتہد فی المذہب انہیں اپنے مذہب کے اصول و قواعد پر پیش کرے گا، اگر موافق ہوں گے تو قبول کرے گا ورنہ ترک کر دے گا

امام ابو حنیفہ اور صاحبین کے اختلاف کی صورت میں مجتہد فی المذہب کا طریقہ

اگر کسی مسئلہ میں ابو حنیفہ اور صاحبین کا اختلاف ہو تو اس کا حکم یہ ہے کہ مجتہد فی المذہب ان میں سے اس قول کو ترجیح دے گا جو دلیل کی رو سے زیادہ قوی اور [illegible] کے لحاظ سے زیادہ قرین قیاس ہو [illegible]

[illegible]

۱؎ عقد ص ۲۵ ۳؎ ایضاً

۲؎ ایضاً ص ۲۹

مجتہد فی الفتیا یا متبحر فی المذہب

مجتہد فی الفتیا کا مرتبہ مجتہد فی المذہب سے کم ہوتا ہے [illegible] مذہب میں متبحر ہو گیا ہے

اسے اس پر منصب حاصل ہے کہ مذہب کی متعارض روایات میں سے ایک کو دوسرے پر ترجیح دے سکے

متبحر فی المذہب سے مراد یہ ہے کہ وہ صحیح العلم ہو [illegible] اصحاب کلام [illegible] مذہب سے واقف ہو، اہل مذہب کے کلام کے معانی [illegible]

اس کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ [illegible] اس صورت میں [illegible] کوئی ایک صورت پیدا ہو جائے [illegible] اس کے پاس اپنے علم میں کوئی صحیح اور معتمد علیہ سند [illegible] موجود ہو

متبحر فی المذہب کو اپنے مذہب کے خلاف کوئی حدیث ملے تو کیا کرے

اس مسئلہ میں بڑی طویل بحث ہے کہ اگر متبحر فی المذہب کو اپنے مذہب کے خلاف کوئی صحیح حدیث ملے، تو کیا اس کے لئے جائز ہے کہ وہ اپنے مذہب کو چھوڑ دے اور اس حدیث پر عمل کرے؟

شاہ صاحب نے اس مسئلہ میں [illegible] تین قول نقل کئے ہیں۔

پہلا قول یہ ہے کہ حدیث پر عمل کرے اور مذہب کو چھوڑ دے

دوسرا قول یہ ہے کہ [illegible] مذہب کے خلاف عمل کرنا جائز نہیں [illegible]

۱؎ عقد ص ۴؎ ایضاً ص ۵۱

۲؎ ایضاً ص ۵؎ ایضاً

۳؎ ایضاً ص ۵۱ ۶؎ ایضاً

۷؎ ایضاً ص ۸؎ ایضاً ۵۹

[illegible] اگر کسی شخص کو [illegible]

[illegible]

ہوتی ہے [illegible]

[illegible]

دوسرے امام کا مذہب اختیار کرے [illegible]

مذہب پر عمل کرے [illegible]

امام غزالی [illegible] لیکن [illegible]

ضعیف ہے [illegible]

لیکن آمدی، ابن حاجب، ابن ہمام [illegible]

اور [illegible] مذاہب اربعہ کا اتفاق بھی ہے [illegible]

[illegible] امام [illegible]

[illegible]

[illegible] امام کی تقلید کرے [illegible]

۲ بعض کہتے ہیں [illegible]

[illegible]

[illegible] کہتے ہیں کہ اس طرح کی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۵ [illegible] امام کی تقلید [illegible]

[illegible]

۶ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] امام [illegible]

[illegible]

[illegible]

مذہب (؟) اگر وہ شرح صدر ہو جائے تو اس صورت میں اختیار ہے کہ دوسرے امام کے مذہب کو اختیار کر لے جائے بشرطیکہ اس شرح صدر کی وجہ ہوا جس اس ہو اور نفس نہ ہو۔ جو حلال کرنے میں کوئی ایسی وجہ ہو جو شریعت میں معتبر ہے۔

ج: اگر اس سے دوسرے کا حق متعلق ہو یا قاضی اس کے مذہب کے خلاف فیصلہ کر دے تو اس صورت میں اپنے مذہب کے خلاف دوسرے امام کے مذہب پر عمل واجب ہے۔

مذاہب اربعہ میں مجتہدین کی کیفیت | احمد حضرت شاہ صاحب نے مفصل کے ساتھ بیان کیا ہے کہ مذاہب اربعہ میں سے کسی مذہب میں کتنے ایسے

مجتہدین پیدا ہو سکتے ہیں اور ہم صاحب نے کس مذہب میں پیروان کا اضافہ ہوا۔ اس کا حاصل یہ ہے کہ جو ...

امام ابو حنیفہؒ کے مذہب میں بیسویں صدی کے بعد کوئی مجتہد مطلق منتسب پیدا نہیں ہوا۔ البتہ کہ مجتہد مطلق منتسب صرف وہ ہو سکتا ہے جو علم حدیث کا محدث بھی ہو اور ... استقلال رکھتا ہو ... امام ابو حنیفہ ... جس سے یہ ثابت ہے کہ ... اس لئے اس سے اجتہاد فی المذہب ہی مراد ہے۔

امام مالکؒ کے مذہب میں مجتہدین منتسب کم ہوئے ہیں ... ابوعمر ابن عبد البر، قاضی ابو بکر ابن العربی وغیرہ کے علاوہ کوئی منتسب مجتہد نہیں ہوا۔

امام احمدؒ کا مذہب پہلے بھی کم تھا اور اب بھی کم ہے۔ ... صدی کے آخر تک اس مذہب میں طبقہ بعد طبقہ مجتہدین پیدا ہوتے رہے ہیں۔

امام شافعیؒ کے مذہب میں مجتہدین مطلق مجتہدین فی المذہب، اصولیین، محققین، مفسرین اور شارحین حدیث سب سے زیادہ پیدا ہوتے رہے ہیں۔ ... مذہب کے لحاظ سے مذہب ... اور امام کے اصول کے ... قوی ہے۔ ... امام ... اس مذہب کے وجہ ... سے تائید کی جاتی ہے ... دو وجہ کو ... کے ہیں۔

سب سے زیادہ وہ وجہ ہے کہ ... جاتا ہے۔

یہ حضرت شاہ ... واقل اصحاب مجتہد مطلق تھے۔ ان میں سے کوئی بھی تمام مجتہدات میں امام شافعیؒ کی تقلید نہیں کرتا تھا ... انہوں نے تقلید ... کے ... مسئلے میں اس امام کے اصحاب سے وہی راہ اختیار کی۔

اسی سے امام شافعیؒ تو دوسری صدی کے مجدد ہیں جیسے کہ معلوم ہے۔

امام شافعیؒ کے مذہب کا مدار مشہور ... احادیث ہیں۔ ... دوسرے مذہب کو نصیب نہیں ہوا۔ موطا، بخاری، مسلم، ابو داؤد، ترمذی، ابن ماجہ، دارمی، مسند شافعی، سنن نسائی، سنن دار قطنی، سنن بیہقی، شرح السنہ ... امام شافعیؒ کے مذہب کا مادہ ہیں۔

... امام شافعیؒ کے مذہب سے ... محروم رہے گا اور کسی شخص کو علم اس وقت تک نہیں آ سکتا جب تک کہ وہ امام شافعیؒ اور ان کے اصحاب ... نہ کرے۔

درک طبیعی ... مقدمات ... الکتاب

کیا اجتہاد میں تجزی ہو سکتی ہے؟ | کیا یہ جائز ہے کہ ایک شخص ایک باب یا ایک مسئلہ میں مجتہد ہو اور دوسرے باب یا دوسرے مسئلہ میں مجتہد نہ ہو؟ اس میں اختلاف ہے۔

بعض لوگ اس کے عدم جواز کے قائل ہیں۔ لیکن علمائے محققین کی اکثریت اس کے جواز کی قائل ہے۔

امام ... کا مسلک اس مسئلہ میں ... ہے۔

... حاصل ... کرنا ... اس کی تفصیل یہ ہے کہ ... شرائط ... دو قسم کے ہیں ... قوت استنباط ... معرفت ... اس ... صحیح ... کی معرفت۔

اور ابن ہمام لکھتے ہیں

"[illegible]" [1]

ابن امیر الحاج لکھتے ہیں

"[illegible]" [2]

[illegible] میں ہے

"[illegible]" [3]

[illegible] معلوم ہوتا ہے کہ [illegible]

ان تصریحات سے معلوم ہوا کہ اگر کوئی شخص [illegible]

[illegible] ہو جائے

[illegible]

[illegible] نہیں ہو سکتا۔

[1] [illegible] ص ۳۲۲
[2] [illegible] ص ۱۹۰
[3] [illegible] ص ۲۸

کیا ہر مجتہد مصیب ہوتا ہے؟

نظری مسائل کی دو قسمیں ہیں۔ قطعی اور ظنی۔ پھر قطعیات تین قسم کے ہیں

۱۔ عقلی، مثلاً حدوث عالم، وجود صانع [illegible] وغیرہ

۲۔ اصولی، مثلاً اجماع، قیاس اور خبر واحد کی حجیت [illegible] قطعی ہیں۔

۳۔ [illegible]

[illegible] [1]

[illegible]

[illegible] [2]

[illegible] [3]

[illegible] [4]

[illegible]

[illegible] [5]

[illegible]

۲۔ [illegible] [6]

[1] [illegible] ص ۳۴۳
[2] [illegible] ص ۳۶۳
[3] [illegible]
[4] [illegible]
[5] [illegible] ص ۱۰۰
[6] [illegible] ص ۳۹

[illegible] ان کی [illegible] سے منقول ہے۔

۳ — [illegible] ہر مجتہد مصیب ہوتا ہے، امام ابو یوسف، امام محمد [illegible]
اہل عراق اور اصحاب مالک کا یہی مسلک ہے۔

علمی مسائل میں اگرچہ اختلاف ہے کہ ہر مجتہد مصیب ہوتا ہے [illegible] لیکن اس پر سب کا اتفاق ہے کہ [illegible] مسائل میں [illegible] ہوتی ہے۔

شاہ صاحب کی تحریر سے ایک اشتباہ اور اس کا ازالہ

شاہ صاحب لکھتے ہیں کہ شیخ ابوالحسن اشعری، قاضی [illegible]
امام محمد، ابن سریج [illegible] جمہور متکلمین اس کے قائل ہیں کہ ہر مجتہد مصیب ہوتا ہے۔

شاہ صاحب کی یہ بات اگرچہ صحیح ہے لیکن اس سے یہ متبادر ہوتا ہے کہ شاید یہ تمام حضرات اس مسئلہ میں بھی متفق ہیں [illegible] حالانکہ حقیقت اس کے برعکس ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ ان حضرات [illegible] کہ ہر مجتہد مصیب ہوتا ہے [illegible] امام ابو یوسف اور امام محمد [illegible] اور قاضی [illegible] شیخ ابوالحسن اشعری [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] اصحاب [illegible]

اجتہاد [illegible]

[illegible]

اجماع کی دو قسمیں

[illegible]

۲ — [illegible]

[illegible]

اختلاف کی چار قسمیں

[illegible] اختلاف کی چار قسمیں [illegible]

۳ — [illegible]

[illegible]

[illegible] ہوتا ہے)۔

۱۔ جس میں [illegible] ہر مجتہد مصیب ہوتا ہے۔

۲۔ [illegible] ہر مجتہد مصیب ہوگا۔

[illegible]

وہ صورتیں جن میں صرف ایک مجتہد مصیب ہوگا

[illegible] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]

۲۔ [illegible]

۳۔ [illegible]

وہ صورتیں جن میں ہر مجتہد مصیب ہوگا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۱۔ [illegible]

۲۔ [illegible]

۳۔ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۵ [illegible]

٦ [illegible]

اصابتِ مجتہد کے مبحث کا خلاصہ

[illegible]

[illegible]

سوال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خطا جائز تھی یا نہیں؟

[illegible]

۳ - دینی اور دنیاوی امور میں آپؐ کے لئے اجتہاد جائز تھا۔ شرعی احکام میں جائز نہ تھا۔

● صرف حربی امور میں اجتہاد جائز تھا۔

اس تفصیل سے معلوم ہوا کہ [illegible] طور پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے [illegible] قائل ہیں۔

اس مسئلہ میں شاہ صاحب کی رائے

شاہ صاحب اس مسئلہ میں [illegible] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول [illegible] جن امور [illegible] کی دو قسمیں ہیں

۱ - وہ امور جن کا تعلق تبلیغ رسالت سے ہے

۲ - وہ امور جن کا تعلق تبلیغ رسالت سے نہیں

جن امور کا تعلق تبلیغ رسالت سے ہے شاہ صاحب نے ان کی چار قسمیں کی ہیں

- علوم معاد اور عجائب ملکوت [illegible]

۲ - شرائع [illegible] اور ارتفاقات کا ضبط، فضائل اعمال، [illegible] وحی پر مبنی ہیں اور بعض اجتہاد پر

۳ - حکمت مرسلہ اور مصالح [illegible] تبلیغ رسالت سے متعلق ہیں [illegible] بعض علاوہ [illegible] جزئی شعار تھے

اس کا حاصل یہ ہوا کہ [illegible] متعلق نہیں [illegible] کوئی [illegible] نہیں

سلہ [illegible] ج ۲ ص [illegible]

ملہ ایضاً - علامہ [illegible]

سلہ [illegible] ج ص ۱۲۸ ، ۱۲۹

[illegible] امور میں [illegible] تمام چیزیں [illegible] ہیں

[illegible]

اسی طرح [illegible] شاہ صاحب [illegible] ایک [illegible]

[illegible] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]

[illegible]

[illegible] حکم [illegible]

[illegible]

[illegible] کی [illegible]

[illegible] تمام امور [illegible] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]

[illegible]

[illegible] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اجتہاد [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] اگرچہ [illegible] لیکن ان کے [illegible]

[illegible] آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] قائل ہیں

[illegible]

[illegible] اصحاب حدیث [illegible]

[illegible] شاہ صاحب کا مسلک [illegible]

[illegible] اصحاب حدیث [illegible] واللہ اعلم

سلہ [illegible]   ملہ ایضاً ص [illegible]

[illegible]

کیا ... کا مجتہد صحابی ہونا جائز ہے؟

[illegible]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اجتہاد کی نوعیت

[illegible]

شاہ صاحب اس مسئلہ میں ان شوافع کے ساتھ ہیں جو ہر دور میں مجتہد مطلق منتسب کا وجود ضروری مانتے ہیں۔

شاہ صاحب نے علامہ سیوطی کے حوالہ سے ابن الصلاح، نووی اور رافعی کے جو اقوال نقل کئے ہیں، ان کا خلاصہ یہ ہے

۱۔ چونکہ اجتہاد فرض کفایہ ہے اس لئے ہر دور میں مجتہد کا ہونا ضروری ہے

۲۔ مجتہد مستقل کا وجود [illegible] تیسری صدی ہجری کے بعد سے مجتہد مستقل پیدا نہیں ہوا

۳۔ البتہ ہر دور میں مجتہد مطلق منتسب کا وجود ضروری ہے۔ کیونکہ [illegible] فرض کفایہ مجتہد [illegible] نہیں ہوتی۔

۴۔ اگر کسی زمانہ کے عام لوگ اجتہاد کو ترک کر دیں تو سب گنہگار ہوں گے۔[۱]

اور سیوطی کی عبارت شاہ صاحب کے ہیں جو یہ لکھتے ہیں:

"الاجتهاد في كل عصر فرض بالكفاية [illegible] المستقل [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]"[۲]

مستقل کا ہے اور نہ مجتہد منتسب مذہب کا، جبکہ مجتہد مطلق منتسب [illegible] ہے معلوم ہو چکا

گویا شاہ صاحب کی بھی یہی رائے ہے کہ ہر دور میں مجتہد منتسب کا وجود لازمی ہے [illegible] فرض کفایہ ہے۔ [illegible] شاہ صاحب کے نزدیک [illegible] حتیٰ کہ اگر کسی زمانے کے عوام اجتہاد کو ترک کر دیں تو سب گنہگار ہوں گے کیونکہ فرض کفایہ کا حکم یہی ہے

[۱] الانصاف ص ۶۵

[۲] مسوی شرح مؤطا ج ۲ ص ۹۱

شاہ صاحب کے نزدیک ہر دور میں اجتہاد کے فرض کفایہ ہونے کے وجوہ

شاہ صاحب کے نزدیک ہر دور میں اجتہاد کے فرض کفایہ ہونے کے دو وجوہ ہیں

۱۔ مسائل کثیرۃ الوقوع اور غیر محصور۔

۲۔ ان میں احکام الٰہی کی معرفت واجب ہے [illegible] اس [illegible] کافی ہے

۳۔ اس [illegible] میں بھی [illegible] اختلاف [illegible] کی طرف رجوع کے بغیر [illegible] کیا جا سکتا ہے [illegible] مسائل کا شرعی حل [illegible] اور اتفاقات کی صورت میں [illegible] کی طرف رجوع کر کے ان کا حل دریافت کریں، یہ کام مجتہد ہی کر سکتا ہے

---

[۱] مسوی شرح مؤطا ج ۲ ص ۱۱

تقلید

تقلید کے معنی [illegible]

[illegible]

تقلید کا حکم [illegible]

[illegible]

تقلید کے بارے میں شاہ صاحب کا نظریہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

شاہ صاحب کے نزدیک تقلید کا جواز

[illegible]

مذاہب اربعہ کی تعیین کے جواز پر امت کا اجماع

[illegible]

مذاہب اربعہ کو اختیار کرنے کی تاکید

[illegible]

مذاہب اربعہ کی تقلید [illegible]

[illegible]

چنانچہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مقلدین [illegible]

[illegible]

[illegible] تقلید کا وجوب [illegible]

[illegible]

[illegible] واجب [illegible] حرام؟

[illegible]

امام معین کی تقلید کا وجوب اور اس کی وجہ

شاہ صاحب کی اس بات پر [illegible] سے [illegible] شاہ صاحب سے [illegible]

[illegible]

[illegible] واجب [illegible]

[illegible] واجب ہوگا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اس کا خلاصہ یہ ہے کہ

۱. [illegible]

۲. [illegible]

۳. [illegible]

۴. [illegible]

۵. [illegible]

[illegible]

[illegible] کرنا واجب ہوگا

[illegible]

[illegible] واجب [illegible]

[illegible]

[illegible] واجب ہو جاتی ہے

[illegible] مذہب کی تقلید کی وجوب کی صورت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کن لوگوں کے لئے تقلید واجب ہے

اجتہاد و تقلید کے اعتبار سے ہم پوری امت کو حسب ذیل چار طبقات میں تقسیم کر سکتے ہیں

۱ - وہ لوگ جو تمام ابواب شریعت میں مجتہد ہوں۔

۲ - وہ لوگ جو بعض ابواب یا بعض مسائل شریعت میں مجتہد ہوں تمام میں نہیں۔

۳ - وہ اہل علم جو [illegible]

۴ - عامی شخص جسے اجتہاد [illegible] کوئی علم نہ آتا ہو۔

- پہلے طبقہ کے لئے تقلید حرام ہے۔

- دوسرے طبقہ کے بارے میں تفصیل ہے کہ جو لوگ اجتہاد جزوی کے قائل ہیں ان کے نزدیک ان لوگوں کے لئے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

- تیسرے طبقہ کے بارے میں [illegible] [illegible]

- چوتھے طبقہ کے لئے تقلید واجب ہے۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نیز اس کی تائید اس سے بھی ہوتی ہے کہ [illegible] ایک موقع پر [illegible] کے مجتہد کا حال بیان کرنے کے بعد لکھتے ہیں کہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گویا اس مسئلہ میں شاہ صاحب کا وہی مسلک ہے [illegible]

کن لوگوں کے لئے تقلید حرام ہے

شاہ صاحب چار قسم کے لوگوں کے لئے تقلید کو حرام قرار دیتے ہیں

۱ - وہ شخص [illegible] اجتہاد [illegible] ہو [illegible]

۲ - وہ شخص جس پر صاف ظاہر ہو جائے [illegible]

[illegible]

قابل غور یہ بات ہے کہ شاہ صاحب [illegible] کا مقام مجتہد کی سطح [illegible] نہیں ہو سکتا

[illegible]

۳ - وہ عامی جو [illegible]

[illegible]

عامی کا حکم

[illegible]

[illegible]

پھر عامی کے لئے ہے خواہ اس نے کسی معین مذہب کا التزام کیا ہو یا نہ کیا ہو ت

۲ عامی اگر کسی معین مذہب کا پابند ہے تو اس کے لئے اس مذہب کی مخالفت جائز ہے یا نہیں؟ اس میں بھی اختلاف ہے لیکن علامہ نووی اور ان کے [illegible] لکھتے ہیں کہ [illegible] کے نزدیک راجح یہ ہے کہ اس کے لئے اس مذہب کی مخالفت جائز نہیں ہے ت

۳ عامی اگر کسی معین مذہب کا پابند نہیں [illegible] تو [illegible] کس مذہب کی [illegible] تقلید کرے [illegible] اس میں بھی اختلاف ہے لیکن [illegible] ہے ت

شاہ صاحب نووی کے حوالے سے لکھتے ہیں [illegible] اس [illegible] کہ عامی کے لئے مذہب معین کا التزام ضروری ہے [illegible] صاحب جمع الجوامع نے بھی [illegible] واجب کہا ہے [illegible] لیکن [illegible] کہ کسی مذہب کی تقلید ضروری نہیں [illegible]

نووی نے [illegible] جواب [illegible] کسی مذہب معین کی تقلید ضروری نہیں [illegible]

اس کے [illegible] گفتگو [illegible] اس [illegible]

[illegible]

۴ ۔ شاہ صاحب کو [illegible] عوام [illegible] کسی ایک کے مذہب کے [illegible] کو [illegible]

گویا وہ شخص [illegible] ان کے لئے [illegible] ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کسی معین مذہب کی پابندی کرلی تو [illegible] مذہب سے نکلنا جائز نہیں ہے

اس مسئلہ میں [illegible] کا بھی یہی مسلک ہے [illegible]

[illegible]

مسئلہ [illegible] اور اختیار اخف جائز ہے یا نہیں

اس مسئلہ میں [illegible]

[illegible]

۱ [illegible]

۲ [illegible] ایک مذہب [illegible] جائز نہیں [illegible]

[illegible]

اس مسئلہ میں اصل حقیقت تک پہنچنے کے لئے سب سے پہلے اس پر غور کرنا [illegible] ضروری ہے کہ

[illegible] کی [illegible] ہو سکتی ہیں

ایک شخص [illegible] ہے تو اس کی حسب ذیل وجوہ ہو سکتی ہیں

[illegible] دلیل کی رو سے [illegible]

۱ دلیل کی رو سے [illegible] دلیل اس کے خلاف ہے یا [illegible] کے [illegible] مساوی ہیں [illegible] کی رو سے [illegible] کوئی [illegible]

[illegible] کی خواہش نفس کے مطابق ہے

۲ دلائل کی رو سے [illegible] مساوی ہیں [illegible] دیکھنا ہے کہ ایک

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مسئلہ میں ایک جگہ آسانی ہے دوسری جگہ دشواری، تو عامیین کو شریعت کا حکم سمجھ [illegible]
اختیار کرتا ہے۔

ظاہر ہے کہ دلیل کی رو سے عامیین میں کسی کے [illegible] کو معلوم کر [illegible]
عامی شخص کا کام نہیں، اور اگر کسی صاحب علم و تقویٰ سے معلوم کر لیا [illegible]
ہے تو [illegible] ابن صلاح، ابن حمدان [illegible] [illegible]
[illegible]
اگر [illegible] قرآن [illegible] حدیث [illegible]
[illegible]

اور اگر عامی شخص [illegible]
میں ایسا کرتا ہے یا [illegible]
حکم نہیں [illegible] اور اس میں [illegible]
کو مطلق [illegible]

اگر کوئی شخص اس طرح ہوس کی وجہ سے ایسا کرنا چاہتا ہے تو سے کوئی بھی جائز نہیں دیتا، کیونکہ انسان اتباع شریعت کا مکلف ہے نہ کہ اتباع ہوس کا۔

[illegible] صاحب نے بھی اس ہوس کی اور [illegible] کی وجہ سے ایسا کرنے کو [illegible]
[illegible] دوسری وجہ سے [illegible] صاحب [illegible]
[illegible]

- [illegible] میں روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]
[illegible]
[illegible]

ؔ [illegible] ص ۱۵۲ — ؔ [illegible] بحوالہ [illegible]
ؔ [illegible] ص ۳۲ — ؔ ایضاً
ؔ [illegible]

۲ - رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے۔
[illegible]

۳ - [illegible] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]
[illegible]
[illegible]

۴ - [illegible] اسلام [illegible] آسان ہو
[illegible]

۵ - [illegible] آسان ہو
[illegible]
[illegible]

۶ - رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جن [illegible] آپ ان میں سے [illegible]
[illegible] بشرطیکہ اس میں گناہ نہ ہو۔

۷ - [illegible] اگر
کوئی شخص کسی مجتہد [illegible]
[illegible] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]
[illegible]

[illegible] اگر غور کیا جائے تو [illegible] مسائل اپنی [illegible]
کے [illegible]

[illegible] اس کے لئے جائز ہے کہ [illegible]
[illegible]

ؔ [illegible] ص ۱۳۳ — ؔ [illegible] ص [illegible]
ؔ ایضاً — ؔ [illegible]
ؔ [illegible] ص ۹۰ — ؔ [illegible] ص [illegible]

۳ — جو عامی مذہب معین کا پابند ہو کیا اس کے لئے جائز ہے کہ کسی مسئلہ میں دوسرے امام کے مذہب پر عمل کرے؟

۴ — عامی کے لئے [illegible]

اسی طرح [illegible] مسائل [illegible] حکم کے اعتبار سے بھی یکساں نہیں۔ بعض صورتوں کے حکم میں علماء کا اختلاف ہے کہ

(۱) جائز ہے

(۲) جائز نہیں

(۳) اگر مسئلہ پر عمل کر لیا ہے تو جائز ہے ورنہ جائز نہیں [illegible]

مطلب یہ کہ ان صورتوں میں بھی اختلاف کی اصل بنیاد یہی ہے کہ عامی کے لئے مذہب معین کا التزام ضروری ہے یا نہیں۔

اور جہاں تک مذہب معین کے التزام یا عدم التزام کے بارے میں علماء کے اختلاف کا تعلق ہے یقینی بات یہ ہے کہ یہ اختلاف کسی عمیق نظر یا حقیقی اختلاف پر مبنی نہیں۔

کیونکہ جب ایک عامی کے لئے کسی نہ کسی مذہب کی تقلید ہی ضروری ہے تو اگر وہ کسی معین مذہب کی تقلید نہیں کرتا یا حاجت [illegible] کی وجہ سے [illegible] کچھ نہیں ہوتی کہ وہ جس مذہب میں جو مسئلہ اس کی خواہش کے مطابق ہو اسے لے لے [illegible] اور اس اتباع ہوی کا بالاتفاق ممنوع ہے۔

پس جن لوگوں نے عوام کی اس کمزوری کا لحاظ کیا انہوں نے مذہب معین [illegible] لوگوں کے لئے ضروری قرار دیا تاکہ اتباع ہوی [illegible] کی جا سکے۔

[illegible] ص ۳۰۹ [illegible] ۲۰

چنانچہ شاہ ولی اللہ دہلوی نے [illegible] کی وجہ مذہب معین کے التزام کو ضروری قرار دینے کی یہی وجہ بیان کی ہے

"[illegible]

[illegible]

[illegible]"

اور جن لوگوں نے مذہب معین کے التزام کو ضروری قرار نہیں دیا انہوں نے بھی عدم اتباع ہوی کی شرط لگائی ہے اس لئے نتیجہ کے طور پر بالعموم دونوں اقوال میں کوئی فرق نہ ہوگا۔ کیونکہ اتباع ہوی جس کا [illegible] ہے اس کو تجویز ہی کون کرے گا

عامی کے لئے تقلید کے بارے میں شاہ صاحب کے تجزیہ کا خلاصہ — شاہ صاحب عامی کے لئے مذاہب اربعہ کی تقلید تک محدود

[illegible] لیکن مذہب معین کی پابندی اس کے لئے ضروری نہیں سمجھتے، [illegible] کے علاوہ کسی [illegible] مذہب کا کوئی [illegible] موجود ہے۔ تو وہ اسے جائز سمجھتے ہیں کہ عامی اگر ایک مذہب کا التزام [illegible] کی تقلید کرے [illegible]

[illegible] کسی ایسے شہر میں جہاں مذہب حنفی کے سوا [illegible] صرف حنفی مذہب کی اتباع واجب ہے تو اسی اصول کے مطابق اگر کوئی شخص ایسی جگہ ہو جہاں شافعی یا مالکی یا حنبلی مذہب کے علماء کے سوا کسی اور مذہب کے علماء موجود نہ ہوں تو وہاں اس صاحب کے مسلک کے مطابق [illegible] مذہب کی تقلید واجب ہوگی۔

[illegible] ص ۵۵

اور اسی سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ اگر کوئی شخص ایسی جگہ ہو جہاں ہر مذہب کے علماء موجود ہوں، تو وہاں کسی ایک مذہب کی تقلید واجب ہے۔ بلکہ علماء کو اختیار ہے کہ جس مذہب کے عالم سے چاہے فتویٰ لے۔ اس صورت کا فرق صاحب سے ہو اور برتری کر کے دیا ہے۔ بہرحال شاہ صاحب کے نزدیک ایک مقلد کے لئے مذاہب اربعہ کی تقلید ضروری ہے لیکن مجبوری کے بغیر ایسی کسی معین مذہب کی تقلید ضروری نہیں۔ واللہ اعلم۔

اختتامیہ

اختتامیہ

[illegible]

[illegible]

۷ - دلالت [illegible] کو شاہ صاحب [illegible] دلالت [illegible] کی قسم قرار دیتے ہیں۔ [illegible]

۸ - دلالت [illegible] [illegible]

۹ - مفہوم مخالف احناف کے نزدیک [illegible] [illegible]

۱۰ عام کی دلالت [illegible] قطعی ہوتی ہے [illegible]۔ شاہ صاحب بھی اس دلالت کو قطعی [illegible] ہیں۔ [illegible]

۱۱ - احناف اس کے قائل ہیں کہ عام [illegible] شاہ صاحب بھی کہتے ہیں کہ [illegible] [illegible]

۱۲ احناف کے نزدیک تخصیص [illegible] [illegible]

۱۳ [illegible] شاہ صاحب شوافع کی طرح [illegible] کے قائل ہیں۔ [illegible]

۱۴ احکام کی احناف کے ہاں سات قسمیں ہیں اور شوافع کے ہاں پانچ۔ شاہ صاحب بھی [illegible] [illegible]

[illegible] ص ۳۴۵ [illegible] ص ۳۵۷ [illegible] ص ۳۵۹
[illegible] ص ۳۵۳ [illegible] ص ۳۶۳ [illegible] ص ۳۵۶

۱۵ شاہ صاحب کے نزدیک [illegible] [illegible]

۱۶ استحسان [illegible] [illegible]

۱۷ - استصحاب [illegible] [illegible]

۱۸ [illegible] لیکن شاہ صاحب [illegible] [illegible]

۱۹ شاہ صاحب حنفیہ کے برخلاف شوافع کی طرح [illegible] کے قائل ہیں۔ [illegible]

۲۰ - [illegible] [illegible]

۲۱ [illegible] شاہ صاحب [illegible] [illegible]

[illegible] ص ۳۰۶ [illegible] ص ۵۰۶ [illegible] ص ۳۹۰
[illegible] ص ۵ [illegible] ص ۵۲۶ [illegible] ص ۴۸۹ [illegible] ص ۵۳۲

تتمہ

۳۳ . [illegible]

وآخر دعوانا أن الحمد لله رب العالمين

[illegible]

تتمہ

شاہ صاحب نے فقہ و حدیث سے متعلق کلام زیادہ تر اپنی تین کتابوں میں کیا ہے حجۃ، المسوی اور المصفی۔ تقریباً ہر مسئلہ کا جو کچھ کلام ہے یہاں کی بعض دوسری تصانیف میں اس سلسلہ کے شاذ و نادر جو مسائل ہیں وہ صاحب المسوی اور المصفی میں موجود ہیں۔ اس لئے صرف انہی دو کتابوں "المسوی اور المصفی" کا جائزہ لے کر معلوم کرنے کی کوشش کی گئی ہے کہ مختلف فیہ مسائل میں شاہ صاحب کا کس امام کی طرف کو رجحان ہے

ان میں سے صرف ان ابواب و مسائل کا انتخاب کیا گیا ہے جن میں شاہ صاحب نے خود اختلاف نقل کیا ہے اور جن میں ان کا رجحان صراحتاً بتایا گیا ہے

پہلے مختلف فیہ ابواب و مسائل جن میں شاہ صاحب کا رجحان امام شافعیؒ کی جانب ہے

* رموز "ص" المصفی "م" المسوی۔

نمبر شمار	باب	قول امام شافعی	قول امام ابو حنیفہ	حوالہ
۱	باب وجوب الوضوء الخ	سر کے کسی ادنیٰ حصہ کا یا اس سے متصل بالوں کا مسح فرض ہے۔	چوتھائی سر کا مسح فرض ہے (پورے سر کا مسح فرض ہے۔ امام مالک)	ص ۱ م ۴۳

نمبر شمار	باب	قول امام شافعی	قول امام ابو حنیفہ	حوالہ
۲	باب تطہیر ثوب من بول الصبی الخ	شیر خوار بچہ کے پیشاب پر اس طرح پانی چھڑک دینا کہ پانی اس پر ... طالب تطہیر کافی ہے باقی ساری کی ضرورت نہیں	... دھونا ضروری ہے	م ۱ ص ۹
۳	الاوقات التی یستحب فیہا الصلوٰۃ	(۱) عصر کا وقت ایک مثل سے شروع ہو جاتا ہے (صاحبین کا بھی یہی قول ہے)	عصر کا وقت دو مثل سے شروع ہوتا ہے	ص ۸
۴		(۲) عشاء کا وقت شفق احمر سے شروع ہو جاتا ہے (صاحبین کا بھی یہی قول ہے)	عشاء کا وقت شفق ابیض کے بعد شروع ہوتا ہے	ص م ۶۳
۵	–	(۳) فجر میں تغلیس افضل ہے، اسفار افضل نہیں۔	اسفار افضل ہے۔	۰
۶	–	(۴) عصر میں بھی تعجیل افضل ہے یعنی ایک مثل کے بعد	عصر کی نماز کا وقت دو مثل کے بعد شروع ہوتا ہے	۰
۷	باب من ادرک رکعۃ من الجمع	وقت کے اندر جس نے ایک رکعت پڑھ لی اس کی نماز ادا ہو گئی (صاحبین)	فجر کی نماز کی ایک رکعت پڑھی تھی کہ آفتاب طلوع ہو گیا تو یہ نماز ادا نہ ہو گی	ص ۔ م ۴۶
۸	باب ...	جلسہ میں اطمینان فرض ہے	فرض نہیں ...	ص م ۱۱۳
۹	باب صیغ التشہد	تشہد ابن عباس مختار ہے	تشہد ابن مسعود مختار ہے	ص ۔ م ۱۱۵

نمبر شمار	باب	قول امام شافعیؒ	قول امام ابو حنیفہؒ		حوالہ
۱۰	باب الخصوص [illegible]	اگر [illegible] سنت [illegible] کے لئے مقدم ہے	العلم بالسنة [illegible] القراءة [illegible] مقدم ہے	ص	۳۶
۱۱	باب [illegible]	[illegible] امام کے ساتھ [illegible] نماز [illegible] کوئی بھی امام [illegible]	[illegible] منتخب کا [illegible]	ص	۱۴۰
۱۲	باب [illegible]	[illegible] جماعت پائی۔	جس نے [illegible] جماعت پائی	ص	۱۴۵
۱۳	[illegible]	[illegible] نماز [illegible]	[illegible]	ص	۴۲
۱۴	باب الصلوٰۃ [illegible]	[illegible]	[illegible]	ص	[illegible]
۱۵		[illegible]	[illegible]	ص	۱۵۲

نمبر شمار	باب	قول امام شافعیؒ	قول امام ابو حنیفہؒ		حوالہ
		[illegible]			
۶	باب [illegible]	[illegible]	[illegible] ہے	ص	۵۳
۷	باب [illegible]	[illegible] کے بعد ہے	[illegible] کے بعد ہے	ص	۵۹
۸	باب [illegible]	[illegible]	اگر [illegible]	ص	۱۶۲
۹	باب [illegible]	[illegible]	[illegible]	ص	۹۵

نمبر شمار	باب	قول امام شافعیؒ	قول امام ابو حنیفہؒ	حوالہ
۲۰	باب قضاء [illegible]	تمام فوت شدہ سنتوں کی قضا کرنی چاہیے	سنتوں کی قضا نہیں [illegible] [illegible] جو جاہیں [illegible]	ص ۱۶۵
۲۱	[illegible]	[illegible]	وتر کی نماز واجب ہے	ص ۷۴
۲۲	[illegible]	عید الفطر میں تکبیر میں آواز بلند کرنا چاہیے۔	نماز [illegible] کرنا چاہیے	ص ۱۶۸
۲۳	[illegible]	نماز عید سنت مؤکدہ ہے	نماز عید واجب ہے	ص ۸۶
۲۴		[illegible]	[illegible]	ص ۱۸۰
۲۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ص ۸۸
۲۶		صلوٰۃ کسوف میں جہر کیا جائے	[illegible]	ص ۸۹
۲۷	[illegible]	[illegible] واجب نہیں	واجب ہے	ص ۹۲
۲۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ص ۲۱۱
۲۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ص ۲۱۶
۳۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ص ۲۲۲

نمبر شمار	باب	قول امام شافعیؒ	قول امام ابو حنیفہؒ	حوالہ
۳۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ص ۲۳۸
۳۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ص ۲۴۰
۳۳	[illegible]	[illegible] حج ہوتا	[illegible]	ص ۲۹
۳۴	[illegible]	[illegible]	واجب ہے	ص ۲۴۳
۳۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ص ۳۰۵
۳۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ص ۳۹۶
۳۷	[illegible]	[illegible]	حق شفعہ ہے	ص ۸ ۳
۳۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ص ۳
۳۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ص ۳۷

نمبر شمار	باب	قول امام شافعیؒ	قول امام ابو حنیفہؒ	حوالہ
۳۰	باب اللعان	حد قذف شوہر پر بھی لازم ہوتی ہے۔	شوہر پر حد قذف نہیں۔	ب ۲/۳۶
۳۱	باب طلقتان [illegible]	زوجین میں سے ایک حرہ دوسرا مملوک ہو تو طلاق کے عدد میں مرد کا اعتبار ہے	عورت کا اعتبار ہے۔	م ۳۶/۲
۳۳	باب [illegible]	قرء سے طہر مراد ہے۔	قرء سے حیض مراد ہے	م ۵۶/۲
۳۴	باب [illegible]	کنائی طلاق رجعی ہوتی ہے	کنائی طلاق بائن ہوتی ہے۔	م ۵۸/۲
۳۴	باب [illegible]	معتدہ مبتوتہ سکنیٰ کی مستحق ہے اور نفقہ حاملہ مبتوتہ کی مستحق ہیں۔	نفقہ کی بھی مستحق ہے [illegible]	م ۵۹/۲
۳۵	باب [illegible]	ولاء اعتاق سے ہوتی ہے	ولاء عقد موالات سے بھی ہوتی ہے۔	م ۶۹/۲
۳۶	باب [illegible]	بحر کے تمام جانور حلال ہیں۔	مچھلی کے سوا بحر کے تمام جانور حرام ہیں	م ۸۰/۲
۳۷	باب [illegible]	[illegible] قتل نہیں کیا جائے گا۔	[illegible]	م ۱۰۶/۲

ایسے مختلف فیہ ابواب و مسائل جن میں شاہ صاحب کا رجحان امام ابو حنیفہ کی جانب ہے۔

نمبر شمار	باب	قول امام ابو حنیفہؒ	قول امام شافعیؒ	حوالہ
۱	باب الوضوء من مس [illegible]	عورت کو چھونے سے وضو نہیں ٹوٹتا	ٹوٹ جاتا ہے	ص ۳۳۸/۱
۲	باب [illegible]	مسح [illegible] کی جانب [illegible] کرنا مکروہ ہے	[illegible]	ص ۴/۲
۳	باب [illegible]	اگر کسی جگہ سے [illegible] تو غسل واجب نہیں۔	اسی صورت میں غسل واجب ہے	ص ۵/۲
۴		سنی [illegible] ہے	[illegible]	ص ۹/۲
۵	باب [illegible]	[illegible] (یا [illegible])	[illegible] فرض ہے	ص ۲/۰
۶	باب [illegible]	[illegible] چالیس آدمی کا ہونا ضروری نہیں۔	چالیس آدمی کا ہونا ضروری ہے	ص ۲۳/۲
۷	باب [illegible]	[illegible] شرط نہیں ہے	[illegible] شرط ہے	ص ۳۶/۲

ایسے مختلف فیہ ابواب و مسائل جن میں شاہ صاحب کا رجحان امام مالک کی جانب ہے

نمبر شمار	باب	قول امام مالک	[illegible]	حوالہ
۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

ایسے مختلف فیہ ابواب و مسائل جن میں شاہ صاحب کا رجحان امام احمد کی جانب ہے

نمبر شمار	باب	قول امام احمد	[illegible]	حوالہ
۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

کتابیات

کتابیات

تصانیف شاہ ولی اللہ

۱۔ الارشاد ۔ الارشاد الی مہمات علم الاسناد [illegible]
۲۔ الانتباہ ۔ [illegible]
[illegible]
۳۔ الطاف ۔ الطاف القدس [illegible]
۴۔ الاسماء ۔ [illegible]
۵۔ الانصاف ۔ الانصاف فی بیان سبب الاختلاف مجتبائی دہلی ۱۳۵۵ھ
۶۔ انفاس ۔ انفاس العارفین مطبع احمدی دہلی
[illegible]
۷۔ [illegible] ۔ [illegible]
۸۔ تاویل ۔ تاویل الاحادیث [illegible]
[illegible]
۹۔ تراجم و شرح تراجم ۔ [illegible]
[illegible] ۱۳۶۸ھ ۱۹۴۹ء
[illegible] ۔ [illegible]
[illegible] ۔ [illegible]
۱۲۔ حسن العقیدہ ۔ حسن العقیدہ مطبع احمدی دہلی
۱۳۔ تفہیمات ۔ [illegible]
[illegible] ۱۹۳۶ء
۱۴۔ [illegible] ۔ [illegible]

۱۵۔ [illegible] ۔ [illegible] ۱۳۳۴ھ
۱۶۔ فتح الرحمن ۔ فتح الرحمن فی ترجمۃ القرآن [illegible] ۱۲۸۵ھ
۱۷۔ [illegible] ۔ [illegible]
۱۸۔ فیوض ۔ فیوض الحرمین مطبع احمدی دہلی
۱۹۔ [illegible] ۔ [illegible] ۱۳۱۰ھ
۲۰۔ القول الجمیل ۔ القول الجمیل [illegible]
۲۱۔ مسلسلات ۔ مسلسلات مطبع احمدی دہلی
۲۲۔ [illegible] ۔ [illegible]
[illegible] ۱۳۴۵ھ
۲۴۔ [illegible] ۔ [illegible]
۲۵۔ مکتوبات ۔ [illegible] مطبع احمدی دہلی
مکتوبات [illegible] ۱۸۹۰ء
۲۶۔ مکتوبات ۔ [illegible]
۲۷۔ ہمعات ۔ ہمعات [illegible]
۲۸۔ وصیت نامہ ۔ وصیت نامہ [illegible] مطبع احمدی دہلی
۲۹۔ سرور المحزون ۔ [illegible] کراچی ۱۳۵۸ھ
۳۰۔ [illegible] ۱۹۶۴ء
ماہنامہ برہان دہلی [illegible] ۱۹۴۵ء

دیگر تصانیف

(الف)

۳۱۔ [illegible] ۔ [illegible]
۳۲۔ ابجد العلوم ۔ [illegible]
[illegible]

۳۴ ابو حنیفہ — ابو زہرہ محمد: ابو حنیفہ حیاتہ و عصرہ آراؤہ و فقہہ، ملتزم الطبع والنشر دار الفکر العربی، الطبعۃ الثانیۃ ۱۹۵۵ء

۳۳. الاتقان — السیوطی، جلال الدین عبد الرحمن (ف ۹۱۱ھ) الاتقان فی علوم القرآن، مطبعۃ مصطفی البابی الحلبی مصر، الطبعۃ الثالثۃ ۱۳۷۰ھ / ۱۹۵۱ء

۳۵. اتحاف — صدیق حسن خان، ابو الطیب محمد صدیق القنوجی البخاری (ف ۱۳۰۷ھ) اتحاف النبلاء المتقین باحیاء مآثر الفقہاء المحدثین، مطبع نظامی کانپور ۱۳۰۸ھ

۳۶. احکام — آمدی، سیف الدین ابو الحسن علی (ف ۶۳۱ھ) الاحکام فی اصول الاحکام، مطبعۃ محمد علی صبیح

۳۷. احکام القرآن — الجصاص، الجصاص ابو بکر احمد الرازی (ف ۳۷۰ھ) احکام القرآن، مطبعۃ البہیۃ المصریۃ ۱۳۴۷ھ

۳۸. احکام القرآن — ابن العربی، ابو بکر محمد بن عبد اللہ الاندلسی (ف ۵۴۳ھ) احکام القرآن، مطبعۃ السعادۃ مصر، الطبعۃ الاولی ۱۳۳۱ھ

۳۹. الاحکام — ابن حزم، ابو محمد علی (ف ۴۵۶ھ) الاحکام فی اصول الاحکام، مطبعۃ السعادۃ ... الطبعۃ الاولی ۱۳۴۵ھ

۴۰. ارشاد — الشوکانی، محمد بن علی (ف ۱۲۵۰ھ) ارشاد الفحول الی تحقیق الحق من علم الاصول، مصطفی البابی الحلبی مصر، الطبعۃ الاولی ۱۳۵۶ھ / ۱۹۳۷ء

۴۱. اسنوی — الاسنوی، جمال الدین عبد الرحیم (ف ۷۷۲ھ) نہایۃ السول فی شرح منہاج الاصول، المکتبۃ محمودیۃ التجاریۃ مصر ۱۳۴۰ھ

۴۲. الاشباہ والنظائر — السیوطی، جلال الدین عبد الرحمن (ف ۹۱۱ھ) الاشباہ والنظائر، مصطفی البابی الحلبی مصر، الطبعۃ الاخیرۃ ۱۳۷۸ھ / ۱۹۵۹ء

۴۳. الاشباہ والنظائر — ابن نجیم، زین الدین بن ابراہیم (ف ۹۷۰ھ) الاشباہ والنظائر مع شرح حموی، نولکشور لکھنؤ ۱۳۳۴ھ / ۱۹۱۶ء

۴۴. اصول التشریع الاسلامی — علی حسب اللہ، اصول التشریع الاسلامی، دار المعارف مصر، الطبعۃ الثالثۃ ۱۳۸۳ھ / ۱۹۶۴ء

۴۵. اصول کرخی — الکرخی (ف ۳۴۰ھ) اصول الکرخی، نور محمد کارخانہ تجارت کتب کراچی، الطبعۃ الاولی

۴۶. اصول الفقہ — الخضری، محمد بک، اصول الفقہ، المکتبۃ التجاریۃ الکبری مصر، الطبعۃ الثالثۃ

۴۷. اصول الفقہ — ابو زہرہ محمد، اصول الفقہ، دار الفکر العربی مصر ۱۳۷۷ھ / ۱۹۵۸ء

۴۸. اصول الفقہ — شاکر الحنبلی، اصول الفقہ الاسلامی، مطبعۃ جامعۃ دمشق، الطبعۃ الثانیۃ ۱۳۶۸ھ / ۱۹۴۹ء

۴۹. اصول الجصاص — الجصاص، ابو بکر الرازی (ف ۳۷۰ھ) الفصول فی الاصول، مخطوطہ، کراچی یونیورسٹی لائبریری

۵۰. اصول بزدوی — البزدوی، فخر الاسلام علی بن محمد (ف ۴۸۲ھ) اصول البزدوی، نور محمد کارخانہ تجارت کتب، کراچی

۵۱. اصول سرخسی — السرخسی، ابو بکر محمد (ف ۴۹۰ھ) دار الکتاب العربی مصر، لجنۃ احیاء المعارف النعمانیۃ حیدرآباد دکن ۱۳۷۲ھ

۵۲. اعلام الموقعین — ابن قیم الجوزیۃ، شمس الدین ابو عبد اللہ محمد (ف ۷۵۱ھ) اعلام الموقعین عن رب العالمین، المطبعۃ المنیریۃ

۵۳. الاعتصام — الشاطبی، ابو اسحاق ابراہیم بن موسی الغرناطی (ف ۷۹۰ھ) الاعتصام، مکتبۃ التجاریۃ الکبری مصر

۵۴. الام — الشافعی، الامام محمد بن ادریس (ف ۲۰۴ھ / ۸۱۹ء) الام، مطبعۃ الکبری الامیریۃ بولاق مصر، الطبعۃ الاولی ۱۳۲۵ھ

۵۵. انیس الطالب — امیر شاہ خان ... مرتبہ ابو الحسن ... دہلی، مکتبہ ...

(ب)

۵۶. البحر المحیط — ابو حیان الاندلسی، ابو عبد اللہ محمد بن یوسف الاندلسی الغرناطی (ف ۷۴۵ھ) البحر المحیط، مطبعۃ السعادۃ مصر، الطبعۃ الاولی ۱۳۲۸ھ

۵۷. بخاری — البخاری، ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل (ف ۲۵۶ھ) الجامع الصحیح، مطبع مجتبائی دہلی ۱۳۴۱ھ

۵۸. البرہان — الزرکشی، بدر الدین محمد (ف ۷۹۴ھ) البرہان فی علوم القرآن، دار احیاء الکتب العربیۃ عیسی البابی الحلبی مصر، الطبعۃ الاولی ۱۳۷۶ھ / ۱۹۵۷ء

(ت)

۵۹ تاریخ اہل حدیث — محمد ابراہیم میر سیالکوٹی، [illegible] لاہور [illegible]
لاہور [illegible] ۱۹۵۳ء

۶۰ تاریخ ادبیات — [illegible]
[illegible]

۶۱ [illegible]

۶۲ تاریخ مسلمانان پاک و بھارت — ہاشمی فرید آبادی [illegible]
[illegible] پاکستان ۱۹۵۳ء

۶۳ التحریر — ابن الہمام [illegible] مصر
مصر ۱۳۵۱ھ

۶۴ تخریج [illegible] — [illegible]
[illegible]

۶۵ تذکرہ علمائے حدیث — [illegible]
[illegible]

۶۶ تذکرہ علمائے ہند — رحمان علی [illegible]

۶۷ تذکرۃ الرشید — عاشق الٰہی میرٹھی [illegible]

۶۸ الترمذی — [illegible]
[illegible]

۶۹ الترغیب والترہیب — المنذری [illegible]
مصر [illegible]

۷۰ تفسیر کبیر — رازی [illegible]

۷۱ تفسیر ابن کثیر — [illegible]
[illegible] مصر [illegible]

۷۲ تفسیر منار — محمد رشید رضا [illegible] تفسیر القرآن الحکیم [illegible] مصر [illegible]

۷۳ [illegible] — [illegible]
[illegible]

۷۴ [illegible] — [illegible]
[illegible] مصر [illegible]

۷۵ [illegible] — [illegible]
[illegible]

۷۶ [illegible] — [illegible]

۷۷ [illegible] — [illegible] پاکستان کراچی [illegible]

۷۸ [illegible] — [illegible]
[illegible] مصر [illegible]

۷۹ [illegible] — [illegible]
[illegible] مصر [illegible]

۸۰ [illegible] — [illegible]
[illegible]

۸۱ [illegible] — [illegible] مصر [illegible]

(ث)

۸۲ [illegible] — [illegible]
[illegible]

۸۳ [illegible] — اکرام محمد شیخ [illegible] لاہور [illegible]

(ج)

۸۴ جامع البیان — الطبری ابو جعفر محمد [illegible] جامع البیان عن تاویل آی القرآن
[illegible] الحلبی [illegible]

۸۵ الجامع لاحکام القرآن — القرطبی، ابو عبداللہ شمس الدین محمد (م ۶۷۱ھ) الجامع لاحکام القرآن [illegible] دارالکتب مصر [illegible]

۸۶ جمع — [illegible] جمع الجوامع [illegible] مصر، الطبعۃ الثانیۃ [illegible]

(ح)

۸۸ حاشیۃ میر — الجرجانی، السید الشریف (م ۸۱۶ھ) حاشیۃ علی شرح [illegible] الامیریۃ بولاق، مصر، الطبعۃ الاولیٰ ۱۳۰۹ھ

۸۹ حاشیۃ [illegible] — [illegible] حاشیۃ علی شرح [illegible] المطبعۃ الکبری الامیریۃ بولاق مصر [illegible] ۱۳۲۱ھ

۹۰ حاشیۃ [illegible] — [illegible] حاشیۃ شرح [illegible] الطبعۃ الثانیۃ [illegible]

۹۱ حسن التقاضی — الکوثری، محمد زاہد بن الحسن [illegible] حسن التقاضی فی سیرۃ الامام ابی یوسف القاضی [illegible] مصر ۱۳۶۸ھ / ۱۹۴۸ء

۹۲ حیات [illegible] — مرزا حیرت دہلوی، حیات طیبہ، اسلامی پبلشنگ کمپنی، لاہور

۹۳ حیات ولی — رحیم بخش دہلوی، حیات ولی، مکتبہ سلفیہ، لاہور ۱۹۵۵ء

(خ)

۹۴ [illegible] — دیکھئے "اصول الفقہ"

(د)

۹۵ ابو داؤد — دیکھئے "سنن"

(ر)

۹۶ رد المحتار — ابن عابدین، محمد امین (م ۱۲۵۲ھ) رد المحتار [illegible] مصطفی البابی الحلبی [illegible]

۹۷ الرسالۃ — [illegible] الامام [illegible] مصطفی البابی الحلبی مصر [illegible]

۹۸ [illegible] — [illegible]

۹۹ روح المعانی — الآلوسی، ابو الفضل شہاب الدین السید محمود البغدادی (م ۱۲۷۰ھ) روح المعانی، ادارۃ الطباعۃ المنیریۃ مصر

رود کوثر — اکرام، شیخ محمد اکرام، رود کوثر، فیروز سنز لاہور ۱۹۵۸ء

الرحیم — ماہنامہ، شاہ ولی اللہ اکیڈمی، حیدرآباد سندھ

(ز)

۱۰۲ [illegible] — دیکھئے [illegible]

۱۰۳ [illegible] — دیکھئے [illegible]

۱۰۴ [illegible] — دیکھئے [illegible]

۱۰۵ [illegible] — دیکھئے [illegible]

۱۰۶ [illegible] — دیکھئے THE CONTRIBUTION OF INDIA TO ARABIC LITERATURE

(س)

۱۰۷ سنن — ابو داؤد، سلیمان بن الاشعث (م ۲۷۵ھ) سنن ابی داؤد [illegible] ۱۹۵۵ء

۱۰۸ [illegible] — [illegible] الطبعۃ الاولیٰ [illegible]

۱۰۹ سیرۃ النعمان — شبلی نعمانی، علامہ [illegible]

(ش)

۱۱۰ [illegible] — [illegible]

۱۱۱ شمائل — [illegible]

۱۱۲ [illegible] — [illegible]

۱۱۳۔ شاہ ولی اللہ اور ان کی سیاسی تحریک، سندھی عبید اللہ، شاہ ولی اللہ اور ان کی سیاسی تحریک،
دہلی محمدی پریس، لاہور کتاب خانہ پنجاب، لاہور ۱۹۴۲ء

۱۱۴۔ شاہ ولی اللہ کی تعلیم، علامہ حبیب، شاہ ولی اللہ اور ان کی تعلیم، شاہ ولی اللہ اکیڈمی حیدرآباد
(سندھ) سعید احمد پرنٹنگ پریس ۱۹۶۳ء

۱۱۵۔ شاہ ولی اللہ اور ان کی سیاسی تحریک، ...
فرید کی ۔ اسی ۱۹۴۲ء

۱۱۶۔ شذرات الذہب، الحنبلی عبد الحی بن عماد (م ۱۰۸۹ھ) شذرات الذہب فی اخبار من ذہب،
مکتبۃ القدسی، مصر، ۱۳۵۱ھ

۱۱۷۔ شرح عقود ... الحسنی ...
المطبعۃ الکبریٰ الامیریہ بولاق مصر، الطبعۃ الاولیٰ ۱۳۲۹ھ

۱۱۸۔ شرح المہذب، ... المجموع ... ادارۃ الطباعۃ المنیریہ، مصر

ص

۱۱۹۔ صحیح مسلم، مسلم، ابی الحسین القشیری (م ۲۶۱ھ) صحیح مسلم، المطبعۃ المصریہ، مصر۔

۱۲۰۔ صفۃ الصفوۃ، ابن الجوزی جمال الدین ابو الفرج عبد الرحمن (م ۵۹۷ھ) صفۃ الصفوۃ،
دائرۃ المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن ۱۳۵۵ھ

ط

۱۲۱۔ طبقات الشافعیہ، ... السبکی ... طبقات الشافعیۃ الکبریٰ ...
مطبعۃ ... الطبعۃ الاولیٰ ۱۳۲۴ھ، ۱۹۰۶ء

۱۲۲۔ طبقات ...، جامی ... "ہسٹری آف عربی"

۱۲۳۔ طبقات الحفاظ، ابن الملک ... الطبقات ... طبقات الحنفیہ،
... الکوثری ... ص ۲۵

(ع)

۱۲۴۔ عقد الآلی ناصر، شاہ عبد القدیر (م ۱۲۳۹ھ) عقد الآلی ناصر، مجتبائی، دہلی

۱۲۵۔ ... احمد ... المطبعۃ ... قاہرہ ۱۹۳۵ء

۱۲۶۔ ... مولانا ... مسٹر ... ایم ... دہلی

۱۲۷۔ ... المرسلین ... مطبعہ ... دمشق ...

ع

۱۲۸۔ ... شیخ الاسلام ... زکریا الانصاری ... شرح
... عیسی البابی الحلبی، مصر

ف

۱۲۹۔ فتاویٰ عزیزی، شاہ عبد العزیز، فتاویٰ عزیزی، مجتبائی، دہلی ۱۳۴۰ھ

۱۳۰۔ فتح القدیر، ابن ہمام ... فتح القدیر ... مصطفیٰ البابی
الحلبی مصر، الطبعۃ الاولیٰ ۱۳۵۶ھ، ۱۹۳۷ء

۱۳۱۔ الفروق، القرافی ... الفروق ...
دار احیاء الکتب العربیہ، مکہ مکرمہ، الطبعۃ الاولیٰ ۱۳۴۳ھ

۱۳۲۔ الفرقان، محمد منظور نعمانی، ... شاہ ولی اللہ نمبر ... ۱۳۵۹ھ

۱۳۳۔ الفصل فی الملل، ... الاسلامی، مصطفیٰ البابی الحلبی
مصر، الطبعۃ الاولیٰ ۱۳۶۸ھ، ۱۹۴۹ء

۱۳۴۔ ... الاسلام، دار الکشاف، بیروت
الطبعۃ الثانیہ ... ۱۹۵۲ء

۱۳۵۔ فواتح ... تاریخ الرحموت
شرح مسلم الثبوت، المطبعۃ الامیریہ، بولاق، مصر ۱۳۲۵ھ

۱۳۶۔ فوائد جامعہ، ... محمد ... کتب
کراچی، طبع اول، ۱۳۸۳ھ، ۱۹۶۳ء

۱۳۷۔ الفیروس، ... المکتبۃ التجاریۃ الکبریٰ، مصر۔

۱۳۸۔ ... ۱۳۲۸ھ ... المطبعۃ ... ۱۳۴۴ھ

١٣٩۔ فہرست کتب خانہ رامپور (عربی قلمی) [illegible] ١٩٠٢ء فہرست کتب [illegible]
١٤٠۔ فہرست کتب خانہ [illegible]

(ق)

١٤١۔ القرآن الکریم
١٤٢۔ قاموس المشاہیر، نظامی بدایونی، قاموس المشاہیر، نظامی پریس بدایوں، ١٩٢٦ء
١٤٣۔ قصص الانبیاء [illegible] قصص الانبیاء، مکتبۃ التجاریۃ الکبریٰ مصر، الطبعۃ [illegible]
١٤٤۔ قمر الاقمار عبد الحلیم محمد اللکنوی (م ١٢٨٥ھ) قمر الاقمار حاشیہ نور الانوار [illegible]
بولاق مصر، الطبعۃ الاولیٰ ١٣١٦ھ
١٤٥۔ قواعد التحدیث [illegible] (م ١٣٣٢ھ) قواعد التحدیث [illegible]
[illegible] المکتبۃ [illegible] دمشق

(ک)

١٤٦۔ کتاب الاعتبار۔ حازمی، ابوبکر محمد بن موسیٰ الحازمی [illegible] الناسخ والمنسوخ من الآثار، دائرۃ المعارف
العثمانیہ حیدرآباد دکن، الطبعۃ الثانیہ ١٣٥٩ھ
١٤٧۔ کشاف الزمخشری، ابو القاسم جار اللہ محمود بن عمر الزمخشری (م ٥٣٨ھ) الکشاف عن حقائق
التنزیل وعیون الاقاویل فی وجوہ التاویل، مصطفیٰ البابی الحلبی مصر [illegible]
١٤٨۔ کشف البزدوی [illegible] کشف الاسرار شرح [illegible]
١٤٩۔ کشف الاسرار [illegible] کشف الاسرار [illegible]
[illegible] المطبعۃ الکبریٰ الامیریہ بولاق مصر، الطبعۃ الاولیٰ ١٣٠٨ھ
١٥٠۔ کشف الظنون، حاجی خلیفہ، کاتب چلپی مصطفیٰ بن عبد اللہ، کشف الظنون عن اسامی الکتب والفنون،
المطبعۃ البہیۃ ١٣٦٠ھ/١٩٤١ء

(ل)

١٥١۔ اللمع الشیرازی ابو اسحاق [illegible] اللمع فی اصول الفقہ [illegible]
مصر، الطبعۃ الثانیہ [illegible]

(م)

١٥٢۔ ابن ماجہ دیکھئے سنن
١٥٣۔ مالک [illegible] مالک، [illegible] مصر [illegible] ١٩٥١ء
١٥٤۔ مبسوط السرخسی، ابوبکر محمد بن احمد [illegible] مطبعۃ السعادۃ مصر
الطبعۃ الاولیٰ ١٣٢٤ھ
١٥٥۔ مجمع البیان الطبرسی ابو علی الفضل [illegible] مجمع البیان فی تفسیر القرآن [illegible]
١٥٦۔ [illegible]
١٥٧۔ محاضرات [illegible] جامعۃ الدول العربیہ
معہد الدراسات العربیۃ العالیۃ ١٩٥٠ء
١٥٨۔ مختصر ابن الحاجب، ابو عمرو (م ٦٤٦ھ) مختصر المنتہیٰ الاصولی، المطبعۃ الکبریٰ الامیریہ
بولاق مصر الطبعۃ الاولیٰ ١٣١٦ھ
١٥٩۔ مختصر تنقیح الفصول [illegible] (م ٦٨٤ھ) مختصر تنقیح الفصول
[illegible] المکتبۃ [illegible] دمشق

١٦٠۔ مسلم دیکھئے صحیح
١٦١۔ المستصفیٰ الغزالی [illegible] المستصفیٰ من علم الاصول، المطبعۃ الامیریہ
بولاق مصر ١٣٢٥ھ
١٦٢۔ مسلم [illegible] مسلم [illegible] مصر ١٣٢٥ھ
١٦٣۔ مسلمانوں کے سیاسی افکار [illegible] ادارہ ثقافت اسلامیہ
لاہور [illegible] ١٩٦١ء
١٦٤۔ مسلمانوں کا [illegible] دہلی
[illegible] ١٩٤٣ء
١٦٥۔ المسودہ [illegible]
[illegible] ابی العباس احمد بن عبد الحلیم، مطبعۃ المدنی [illegible]

معانی القرآن — ابوزکریا یحییٰ بن زیاد (م ٢٠٧ھ) معانی القرآن، مطبعۃ دار الکتب المصریۃ [illegible]

معارف — ماہنامہ [illegible] اعظم گڑھ

معجم المطبوعات — سرکیس، یوسف الیان [illegible] معجم المطبوعات العربیۃ والمعربۃ، مطبعۃ سرکیس بمصر [illegible]

مغیث الخلق — جوینی، امام الحرمین ابوالمعالی عبدالملک (م [illegible]) مغیث الخلق فی ترجیح [illegible] المطبعۃ [illegible]

المفردات — راغب اصفہانی، ابوالقاسم حسین بن محمد (م ٥٠٢ھ) المفردات فی غریب القرآن، نور محمد کارخانہ تجارت کتب، کراچی [illegible]

مقالات الاسلامیین — الاشعری، ابوالحسن علی بن اسمٰعیل (م [illegible]) مقالات الاسلامیین [illegible]

مقامات طریقت — عبدالرحیم [illegible] حیدرآباد دکن [illegible]

مقدمہ ابن خلدون، المطبعۃ الازہریۃ مصر [illegible]

مقدمہ ابن الصلاح — ابن الصلاح [illegible] مقدمہ ابن الصلاح، [illegible]

[illegible] — قاضی [illegible]

[illegible]

مکتوب [illegible]

مکتوب [illegible]

مکتوب [illegible]

مکتوب [illegible]

[illegible]

[illegible]

مناہل — الزرقانی، محمد عبدالعظیم، مناہل العرفان فی علوم القرآن، دار احیاء الکتب العربیۃ، الطبعۃ الثالثۃ [illegible]

منتہیٰ — البیضاوی [illegible]

[illegible]

(ن)

[illegible] — [illegible] فی تفسیر غریب القرآن [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

(و)

[illegible]

وفیات — ابن خلکان، قاضی القضاۃ ابوالعباس احمد، وفیات الاعیان وانباء ابناء الزمان، [illegible]

[illegible] دہلی

(ہ)

[illegible]

١٩٣- ہندوستان میں علم حدیث۔ ڈاکٹر زبیر احمد، ہندوستان میں علم حدیث۔ معارف، اعظم گڑھ، شمارہ ۲، جلد ۱۵، فروری ۱۹۲۵ء

١٩٥- ہندوستان میں علم حدیث کی تالیف۔ ڈاکٹر زبیر احمد، ہندوستان میں علم حدیث کی تالیف۔ علوم حدیث، معارف اعظم گڑھ، شمارہ ۵-۶، جلد ۶۰، نومبر ۱۹۴۷ء

ی

١٩٦- الیانع الجنی۔ ترجمہ محمد محسن، الیانع الجنی فی اسانید الشیخ عبد الغنی ... حیدری پریس دہلی، دار الاشاعت ... ۱۳۴۹ھ

Fall of the Mughal Empire. J. Sarkar. M.C. Sarkar & Sons Calcutta. Vol I 1964, Vol II, III 1934

اضافہ نظر ثانی

۱- الاعلام، الزرکلی، طبع ثالث (۱۰ مجلدات)۔
۲- ایضاح المکنون، اسماعیل پاشا البغدادی ... مکتبۃ المثنیٰ بغداد۔
۳- الرسالۃ المستطرفۃ، ... الکتانی ... نور محمد اصح المطابع کراچی ...
۴- التیسیر ... جلال الدین ... التحبیر ... مطبعۃ ...
۵- الدرر الکامنۃ، ابن حجر العسقلانی ... دائرۃ المعارف العثمانیہ ...
۶- روضۃ الناظر، ابن قدامۃ ... المطبعۃ السلفیۃ ومکتبتہا ... الخطیب، القاہرۃ ...
۷- شرح الکوکب المنیر، ابن النجار ... محمد بن احمد ... مرکز البحث العلمی، جامعۃ ام القری، مکہ مکرمہ۔
۸- الفتح المبین ... مصطفی المراغی ... محمد امین ... بیروت، لبنان۔
۹- ... جلال الدین ... مطبعۃ ... ام القری مکہ مکرمہ ...
۱۰- میزان الاصول ... علاء الدین ... محمد بن احمد ... میزان الاصول فی نتائج العقول، احیاء التراث ... ۱۴۰۴ھ
۱۱- ... ابن حجر العسقلانی ...
۱۲- ... ابن الوطاب ...

مصنف چند سطروں میں

نام مع ولدیت : محمد ظہیر الدین ... (مرحوم) ... محمد مظہر بقا (تاریخی نام ہے)۔

تاریخ ولادت : ۲۷ شعبان ۱۳۴۸ھ بروز جمعہ۔

جائے ولادت : ... (سابق ریاست ٹونک) ... ہند۔

آخری ڈگریاں : فاضل دار العلوم دیوبند، ہند ۱۳۶۷ھ

ایم اے ۱۹۶۱ء، پی ایچ ڈی ۱۹۶۹ء کراچی یونیورسٹی، کراچی، پاکستان۔

تخصص : اصول فقہ

وظائف : ۱- مفتی عدالت شرعیہ شریف، ٹونک، ہند۔

۲- پرنسپل نور ... کالج، ... ہند۔

۳- مفتی محمد شفیع صاحب (مرحوم) کے پاس نائب مفتی و مدرس دار العلوم لانڈھی کراچی (۱۹۵۳ء-۱۹۵۵ء)

۴- لیکچرار سندھ مسلم کالج کراچی (۱۹۵۵ء-۱۹۶۱ء)

۵- لیکچرار سندھ یونیورسٹی حیدرآباد (۱۹۶۱ء-۱۹۶۳ء)

۶- اسسٹنٹ پروفیسر و ایسوسی ایٹ پروفیسر کراچی یونیورسٹی، کراچی (۱۹۶۳ء-۱۹۷۰ء)

۷- استاذ مشارک، مرکز البحث العلمی و احیاء التراث الاسلامی، کلیۃ الشریعۃ، جامعۃ ام القری، مکہ مکرمہ (۱۹۷۰ء تا حال)

تالیف و تحقیق: ۱ - ابوالعلاء المعری (اردو) مطبوعہ ادارہ مجددیہ کراچی ۱۹۶۳ء

۲ - اصول فقہ اور شاہ ولی اللہ (اردو)

۳ - تحقیق رسالہ "لمحسن" (عربی) مطبوعہ سلسلہ مجلہ دراسات کراچی ۱۹۷۰ء

۴ - تحقیق رسالہ "الاصول والضوابط" للامام النووی

مطبوعہ مجلہ البحث العلمی جامعہ ام القری، العدد الثالث ۱۴۰۳ھ

۵ - تحقیق کتاب "المختصر فی اصول الفقہ" لعلی بن العباس البعلی

(ت ۸۰۳ھ) مطبوعہ مرکز البحث العلمی جامعہ ام القری۔

۶ - تحقیق کتاب "المغنی فی اصول الفقہ" للخبازی، مطبوعہ مرکز بحث العلمی۔

۷ - تحقیق کتاب بیان المختصر، شرح مختصر ابن الحاجب، لشمس الدین

الاصفہانی، مرکز البحث العلمی کی طرف سے علی محال صرف اس کا پہلا

جز شائع ہوا ہے۔

۸ - تحقیق کتاب "المختصر المنتہی" لابن الحاجب (غیر مطبوعہ)

۹ - تصنیف کتاب "معجم الاصولیین" یہ کام مرکز البحث العلمی کی جانب سے

منظور کیا گیا ہے اور ان دنوں اسی میں مشغولیت ہے۔

۱۰ - مختلف رسائل میں شائع شدہ مضامین ان کے علاوہ

محمد مظہر بقا

استدراک

صحیح	غلط	سطر	صفحہ
مشتبکین	مشتبکین	۱	۲۸
جو سنت	سنت	۹	۳۱
حیثیت	حیثیت	۱۰	۰
یکشنبوں	یکشنبوں	۲۲	۳۳
تو فیق	تو فیق	۲	۹۰
مثل تو دو مسائل (ترجمہ) فقہی مسائل میں آپ کا عمل کس مذہب پر ہے؟		۱۲	۹۸
"بفرض امکان" (ترجمہ) یہ بھی ممکن ہے کہ مذاہب مشہورہ کے درمیان جمع کرے، مثلاً ... وضو غسل ... کا اہتمام کرے ... تمام اہل علم ... جہاں ... اعلیٰ ... امکان ... مذہب پر عمل ... کی طرف ...		۱۴	۹۸
... حافظ ... نے ... القول الجلی ... کی تصنیف ... اس وقت نہیں ہیں۔		۱۷	۹۹
قرآن	قرآن	۹	۱۲
حاشیہ نمبر ۳ "ذلک تقدیم" الخ ... نام ... رکھا ہے ...			۱۳۶
سطر ۸ ... اس ... آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ... کا نام ... نے اس کے لئے ... فرمایا۔ ... یہ ہے ...			۲۰۷
سطر ۱۰ ... عبارت غائب ہے۔			۱۸۹
اراجعہ	اراجعہ	۹	۱۵۰
اصول الفقہ	اصول الفقہ	۵	۲۶۳
قریب	قریب	۲	۲۸۵
حاشیہ نمبر ۱ حاجی کی ... کے اصول التشریح			۳۰۱
قندیل	"چراغ"	سطر ۱۵	۳۱۹
(صحیح) ... روایت کی گئی ہے ... شیخ عبدالرحمن ... کو ... اس کی اجازت ... حاصل ہے۔	... روایت کی گئی ہے	۳	۳۱۷

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۹۰	۹	قرارت	قرارات
۱۹۲	حاشیہ سطر ۸	تقسیم کرتے ہوئے	تقسیم کیا ہے
۱۹۴	سطر ۲	ہی تعلیمات	ہی کی تعلیمات
۲۱۳	۱۱	قولہ	وقولہ
۲۱۵	۱	غیرا	غیر ۱۰
۲۱۶	۹	یبسط	ببسط
۲۱۹	۵	خلقۃ	خلقہ
۲۲۹	۳	الاحکام	الاحکام
۲۳۵	۱۰	تعبیر	تعبیر
۲۳۹	۴	لاشتہائہ	لاشتہاء
۲۴۰	۹	موثر ہوتا	مؤثر ہوتا
۲۴۸	۳	ابن سریج	ابن سریج
۲۸۳	۳	واقع	واقع تشہد
۲۸۶	۳۰	نقد قیمت	نقد قیمت
۲۸۷	۳	*	*
۲۹۹	۳	یوسف	ابی یوسف
۳۰۰	۴	شھدا	شھد
۳۰۲	۳	[illegible]	[illegible]
۳۰۳	آخری سطر	لاحرویۃ	لاحرویۃ
۳۵۰	۸	عالم	اعلم
۳۵۸	آخری سطر	مکرمہ	مکرمہ
۳۶۰	۵	المسند	الحدیث
۳۶۱	۶	صدقہ	صدقہ
+	۵	کذالک	کذلک
۵۹۹	۸	—	[illegible]
۶۰۲	[illegible]	"[illegible]"	[illegible]
۶۰۵	آخری سطر	باب صحیح	باب صحیح
۶۰۷	[illegible]	اقرار بہ مقدم ہے	اقرار مقدم ہے
۶۱۰	آخری	مسلوک	ملوک